وَ مَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْاَرْضِ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ رِزْقُهَا وَ يَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا وَ
مُسْتَوْدَعَهَا ؕ كُلٌّ فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ (٦)

وَ اور مَا نہیں مِنْ کوئی دَآبَّةٍ جاندار فِي میں الْاَرْضِ روئے زمین اِلَّا مگر عَلَى
ذمے اللّٰهِ اللہ تعالیٰ رِزْقُهَا اس کا رزق وَ اور يَعْلَمُ وہ جانتا ہے مُسْتَقَرَّهَا اس
کا مستقل ٹھکانہ وَمُسْتَوْدَعَهَا اور اس کا عارضی ٹھکانہ كُلٌّ ہر چیز فِيْ میں كِتٰبٍ
کتاب مُّبِيْنٍ واضح

اور روئے زمین پر کوئی جاندار ایسا نہیں جس کا رزق اللہ تعالیٰ کے ذمے نہ ہو اور وہ ان سب کے مستقل اور عارضی ٹھکانے کو بھی جانتا ہے۔ ہر چیز ایک واضح کتاب میں درج ہے۔

وَ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ وَّ كَانَ عَرْشُهٗ عَلَى الْمَآءِ
لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ؕ وَ لَئِنْ قُلْتَ اِنَّكُمْ مَّبْعُوْثُوْنَ مِنْۢ بَعْدِ
الْمَوْتِ لَيَقُوْلَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا اِنْ هٰذَاۤ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ (٧)

وَهُوَ اور وہی الَّذِيْ جس نے خَلَقَ پیدا فرمایا السَّمٰوٰتِ آسمان [جمع] وَالْاَرْضَ
اور زمین فِيْ میں سِتَّةِ چھ اَيَّامٍ دن [جمع] وَّكَانَ اور تھا عَرْشُهٗ اس کا عرش
عَلَى الْمَآءِ پانی پر لِيَبْلُوَكُمْ تاکہ وہ تمہیں آزمائے اَيُّكُمْ تم میں سے کون
اَحْسَنُ بہتر عَمَلًا عمل کے اعتبار سے وَلَئِنْ اور اگر قُلْتَ آپ بتائیں اِنَّكُمْ
یقیناً تم مَّبْعُوْثُوْنَ دوبارہ زندہ کیے جانے والے مِنْۢ بَعْدِ بعد الْمَوْتِ مرنے کے
لَيَقُوْلَنَّ لفوراً کہہ اٹھیں گے الَّذِيْنَ جنہوں نے كَفَرُوْۤا کفر کیا اِنْ هٰذَاۤ یہ نہیں
ہے اِلَّا علاوہ سِحْرٌ جادو مُّبِيْنٌ صریح

اور وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں پیدا فرمایا اور اس کا عرش پانی پر تھا۔ تاکہ وہ تمہیں آزمائے کہ تم میں بہتر عمل کرنے والا کون ہے۔ اور اگر آپ انہیں

بتائیں کہ تمہیں مرنے کے بعد دوبارہ زندہ کیا جائے گا تو کافر لوگ فوراً کہہ اٹھیں گے کہ یہ تو صریح جادو کے علاوہ کچھ بھی نہیں۔

وَ لَئِنۡ اَخَّرۡنَا عَنۡهُمُ الۡعَذَابَ اِلٰۤى اُمَّةٍ مَّعۡدُوۡدَةٍ لَّيَقُوۡلُنَّ مَا يَحۡبِسُهٗ ؕ اَلَا يَوۡمَ يَاۡتِيۡهِمۡ لَيۡسَ مَصۡرُوۡفًا عَنۡهُمۡ وَ حَاقَ بِهِمۡ مَّا كَانُوۡا بِهٖ يَسۡتَهۡزِءُوۡنَ ۠ (۸)

وَلَئِنۡ اور اگر اَخَّرۡنَا ہم ملتوی رکھیں عَنۡهُمُ ان سے الۡعَذَابَ عذاب اِلٰۤى تک اُمَّةٍ ایک مدت مَّعۡدُوۡدَةٍ مقررہ لَّيَقُوۡلُنَّ تو وہ لازماً کہیں گے مَا کس چیز نے يَحۡبِسُهٗ اسے روک رکھا ہے اَلَا یاد رکھو يَوۡمَ جس دن يَاۡتِيۡهِمۡ وہ ان پر آ پڑا لَيۡسَ نہیں مَصۡرُوۡفًا ٹالا جانے والا عَنۡهُمۡ ان سے وَ اور حَاقَ آ گھیرے گی بِهِمۡ انہیں مَّا جس کا كَانُوۡا وہ تھے بِهٖ اس کا يَسۡتَهۡزِءُوۡنَ مذاق اڑایا کرتے تھے

اور اگر ہم ان سے ایک مقررہ مدت تک عذاب ملتوی رکھیں تو وہ لازماً کہیں گے کہ اس عذاب کو کس چیز نے روک رکھا ہے؟ یاد رکھو! جس دن وہ ان پر آ پڑا تو ان سے ٹالا نہ جائے گا۔ اور وہی چیز انہیں آ گھیرے گی جس کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے۔

وَ لَئِنۡ اَذَقۡنَا الۡاِنۡسَانَ مِنَّا رَحۡمَةً ثُمَّ نَزَعۡنٰهَا مِنۡهُ ۚ اِنَّهٗ لَيَـُٔوۡسٌ كَفُوۡرٌ (۹)

وَلَئِنۡ اور اگر اَذَقۡنَا ہم لذت آشنا کرائیں الۡاِنۡسَانَ انسان کو مِنَّا اپنی طرف سے رَحۡمَةً کوئی رحمت ثُمَّ پھر نَزَعۡنٰهَا ہم اس کو چھین لیں مِنۡهُ اس سے اِنَّهٗ بیشک وہ لَيَـُٔوۡسٌ البتہ مایوس كَفُوۡرٌ ناشکرا

اور ہم اگر انسان کو اپنی کسی رحمت سے لذت آشنا کرانے کے بعد پھر اس کو اس سے چھین لیں تو وہ مایوس اور ناشکرا بن جاتا ہے۔

وَ لَئِنۡ اَذَقۡنٰهُ نَعۡمَآءَ بَعۡدَ ضَرَّآءَ مَسَّتۡهُ لَيَقُوۡلَنَّ ذَهَبَ السَّيِّاٰتُ عَنِّىۡ ؕ اِنَّهٗ

لَفَرِحٌ فَخُوْرٌ (١٠)

وَلَئِنْ اور اگر اَذَقْنٰهُ ہم اسے لذت آشنا کرائیں نَعْمَآءَ نعمت بَعْدَ بعد ضَرَّآءَ
تکلیف مَسَّتْهُ جو اسے پہنچی تھی لَيَقُوْلَنَّ تو وہ کہہ اٹھتا ہے ذَهَبَ جاتی رہیں
السَّيِّاٰتُ مصیبتیں عَنِّيْ مجھ سے اِنَّهٗ پھر وہ لَفَرِحٌ البتہ اترانے والا فَخُوْرٌ
شیخیاں بگھارنے والا

اور اگر ہم اسے پہنچنے والی کسی تکلیف کے بعد اسے نعمت سے لذت آشنا کرائیں تو کہہ اٹھتا ہے کہ میری ساری مصیبتیں خود ہی جاتی رہیں۔ پھر وہ اترانے لگتا ہے اور شیخیاں بگھارتا ہے۔

اِلَّا الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ط اُولٰٓئِكَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ اَجْرٌ كَبِيْرٌ (١١)

اِلَّا ہاں مگر الَّذِيْنَ جو لوگ صَبَرُوْا صبر سے کام لیتے ہیں وَ اور عَمِلُوا اعمال
کرتے ہیں الصّٰلِحٰتِ نیک اُولٰٓئِكَ وہی لوگ لَهُمْ ان کے لیے مَّغْفِرَةٌ
مغفرت وَّ اور اَجْرٌ اجر كَبِيْرٌ بڑا

ہاں مگر وہ لوگ [ایسا نہیں کرتے] جو صبر سے کام لیتے ہیں اور نیک اعمال کرتے ہیں۔ ان لوگوں کے لیے مغفرت اور بڑا اجر ہے۔

فَلَعَلَّكَ تَارِكٌۢ بَعْضَ مَا يُوْحٰٓى اِلَيْكَ وَ ضَآئِقٌۢ بِهٖ صَدْرُكَ اَنْ يَّقُوْلُوْا لَوْ لَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ كَنْزٌ اَوْ جَآءَ مَعَهٗ مَلَكٌ ط اِنَّمَآ اَنْتَ نَذِيْرٌ ط وَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ (١٢)

فَلَعَلَّكَ بھلا کیا یہ ممکن ہے کہ آپ تَارِكٌ چھوڑنے والے بَعْضَ بعض مَا جو
يُوْحٰٓى بھیجا گیا ہو اِلَيْكَ آپ کی طرف وَضَآئِقٌ اور تنگ ہو بِهٖ اس سے صَدْرُكَ
آپ کا دل اَنْ کیونکہ يَّقُوْلُوْا وہ کہتے ہیں لَوْلَآ کیوں نہیں اُنْزِلَ نازل کیا گیا عَلَيْهِ

اس پر کَنْزٌ کوئی خزانہ اَوْ یا جَآءَ آیا مَعَهٗ اس کے ساتھ مَلَكٌ کوئی فرشتہ اِنَّمَآ محض اَنْتَ آپ نَذِيْرٌ خبردار کرنے والے وَاللّٰهُ اور اللہ تعالیٰ عَلٰی پر كُلِّ شَیْءٍ ہر چیز وَّكِيْلٌ اختیار رکھنے والا

بھلا کیا یہ ممکن ہے کہ آپ اپنے اوپر بھیجے جانے والے بعض احکام کو چھوڑ دیں اور اس سے آپ کا دل تنگ ہونے لگے کیونکہ کفار کہتے ہیں: اس [رسول] پر کوئی خزانہ کیوں نازل نہیں کیا گیا یا اس کے ساتھ کوئی فرشتہ کیوں نہیں آیا؟ آپ تو محض خبردار کرنے والے ہیں اور ہر چیز کا اختیار اللہ تعالیٰ کے پاس ہے۔

اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ قُلْ فَاْتُوْا بِعَشْرِ سُوَرٍ مِّثْلِهٖ مُفْتَرَيٰتٍ وَّادْعُوْا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ (۱۳)

اَمْ کیا يَقُوْلُوْنَ وہ کہتے ہیں افْتَرٰىهُ اس نے یہ خود سے گھڑ لیا ہے قُلْ آپ فرما دیجیے فَاْتُوْا چلو پھر تم لے آؤ بِعَشْرِ دس سُوَرٍ سورتیں مِّثْلِهٖ اس جیسی مُفْتَرَيٰتٍ گھڑی ہوئیں وَّادْعُوْا اور تم بلالو مَنِ جس کو اسْتَطَعْتُمْ تم بلا سکتے ہو مِّنْ دُوْنِ سوائے اللّٰهِ اللہ تعالیٰ اِنْ اگر كُنْتُمْ تم ہو صٰدِقِيْنَ سچے

کیا وہ یوں کہتے ہیں کہ اس پیغمبر نے یہ [قرآن] خود سے گھڑ لیا ہے؟ آپ فرما دیجئے: چلو پھر تم اس جیسی دس گھڑی ہوئی سورتیں ہی بنا لے آؤ اور اللہ تعالیٰ کے سوا جس کو بھی بلا سکتے ہو بلا لو، اگر تم سچے ہو!

فَاِلَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَآ اُنْزِلَ بِعِلْمِ اللّٰهِ وَاَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ (۱٤)

فَاِنْ اب اگر لَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا وہ کہانہ کر پائیں لَكُمْ تمہارا فَاعْلَمُوْٓا تو یقین کر لو اَنَّمَآ کہ فقط اُنْزِلَ اسے اتارا کیا گیا ہے بِعِلْمِ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کے علم کے مطابق وَاَنْ اور یہ کہ لَّآ اِلٰهَ کوئی معبود نہیں اِلَّا هُوَ اس کے سوا فَهَلْ تو کیا اب اَنْتُمْ

تم مُّسۡلِمُوۡنَ سر تسلیم خم کرنے والے

اب اگر وہ [تمہارے شرکاء] تمہارا کہا نہ کر پائیں تو یقین کر لو کہ یہ اللہ تعالیٰ کے علم کے مطابق اتارا گیا ہے اور یہ کہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی معبود نہیں۔ تو کیا اب تم سر تسلیم خم کرتے ہو؟

مَنۡ كَانَ يُرِيۡدُ الۡحَيٰوةَ الدُّنۡيَا وَ زِيۡنَتَهَا نُوَفِّ اِلَيۡهِمۡ اَعۡمَالَهُمۡ فِيۡهَا وَ هُمۡ فِيۡهَا لَا يُبۡخَسُوۡنَ (۱۵)

مَنۡ جو كَانَ يُرِيۡدُ طالب ہو الۡحَيٰوةَ زندگی الدُّنۡيَا دنیا وَ اور زِيۡنَتَهَا اس کی سج دھج نُوَفِّ ہم پورا پورا دے دیں گے اِلَيۡهِمۡ ان کو اَعۡمَالَهُمۡ ان کے اعمال فِيۡهَا اس دنیا میں وَهُمۡ اور وہ فِيۡهَا اس میں لَا يُبۡخَسُوۡنَ انہیں کمی نہ ہوگی

جو لوگ صرف دنیا اور اس کی سج دھج کے طالب ہوں تو ہم ان کے اعمال کا پورا پورا بدلہ دنیا ہی میں دے دیں گے اور یہاں ان کے حق میں کوئی کمی نہ ہوگی۔

اُولٰٓئِكَ الَّذِيۡنَ لَيۡسَ لَهُمۡ فِى الۡاٰخِرَةِ اِلَّا النَّارُ ‌ۖ وَ حَبِطَ مَا صَنَعُوۡا فِيۡهَا وَ بٰطِلٌ مَّا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ (۱٦)

اُولٰٓئِكَ وہ الَّذِيۡنَ وہ لوگ کہ لَيۡسَ نہیں لَهُمۡ ان کے لیے فِى الۡاٰخِرَةِ آخرت میں اِلَّا علاوہ النَّارُ آگ وَحَبِطَ اور برباد ہو گیا مَا جو کچھ صَنَعُوۡا انہوں نے کیا تھا فِيۡهَا اس میں وَبٰطِلٌ اور باطل ہو گیا مَّا جو کچھ كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ وہ کیا کرتے تھے

یہ وہ لوگ ہیں جن کے لیے آخرت میں آگ کے علاوہ کچھ بھی نہیں اور دنیا میں انہوں نے جو کچھ کیا تھا، سب برباد ہو گیا۔ اور وہ جو کچھ کیا کرتے تھے، سب باطل ہو گیا۔

اَفَمَنۡ كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنۡ رَّبِّهٖ وَ يَتۡلُوۡهُ شَاهِدٌ مِّنۡهُ وَ مِنۡ قَبۡلِهٖ كِتٰبُ مُوۡسٰٓى اِمَامًا وَّ رَحۡمَةً ‌ؕ اُولٰٓئِكَ يُؤۡمِنُوۡنَ بِهٖ‌ ؕ وَمَنۡ يَّكۡفُرۡ بِهٖ مِنَ الۡاَحۡزَابِ فَالنَّارُ

مَوۡعِدُهٗ ۚ فَلَا تَكُ فِىۡ مِرۡيَةٍ مِّنۡهُ ۚ اِنَّهُ الۡحَـقُّ مِنۡ رَّبِّكَ وَ لٰـكِنَّ اَكۡثَرَ النَّاسِ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۱۷﴾

اَفَمَنۡ پھر بھلا کیا وہ جو كَانَ قائم ہو عَلٰى پر بَيِّنَةٍ روشن دلیل مِّنۡ سے رَّبِّهٖ اس کا رب وَ اور يَتۡلُوۡهُ اس کے ساتھ ہو شَاهِدٌ ایک گواہ مِّنۡهُ اس رب کی طرف سے وَ اور مِنۡ قَبۡلِهٖ اس سے پہلے كِتٰبُ مُوۡسٰٓى موسیٰ کی کتاب اِمَامًا رہنما وَّرَحۡمَةً اور رحمت اُولٰٓـئِكَ یہ لوگ يُؤۡمِنُوۡنَ ایمان رکھتے ہیں بِهٖ اس پر وَمَنۡ اور جو يَّكۡفُرۡ منکر ہو بِهٖ اس کا مِنَ سے الۡاَحۡزَابِ گروہ [جمع] فَالنَّارُ تو دوزخ مَوۡعِدُهٗ اس کی وعدہ گاہ فَلَا تَكُ لہٰذا تو نہ پڑنا فِىۡ میں مِرۡيَةٍ شک مِّنۡهُ اس کے بارے میں اِنَّهُ بیشک وہ الۡحَـقُّ حق مِنۡ سے رَّبِّكَ تیرا رب وَلٰـكِنَّ اور لیکن اَكۡثَرَ النَّاسِ اکثر لوگ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ مانتے نہیں

پھر بھلا وہ شخص جو اپنے رب کی طرف سے روشن دلیل پر قائم ہو اور اس کے ساتھ اسی کی طرف سے ایک گواہ * بھی آ چکا ہو اور اس سے پہلے موسیٰ کی کتاب بھی [اس کی دلیل ہو] جو کہ رہنما اور رحمت تھی [کیا وہ ان مادہ پرستوں کی طرح منکر ہو سکتا ہے؟]۔ یہ لوگ تو اس پر ایمان رکھتے ہیں۔ اور ان گروہوں میں سے جو شخص اس کا منکر ہو تو دوزخ اس کی وعدہ گاہ ہے۔ لہٰذا اے مخاطب! تو اس کے بارے میں شک میں نہ پڑنا، بیشک یہ تیرے رب کی طرف سے حق ہے، لیکن اکثر لوگ مانتے نہیں۔

*[حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم]

وَ مَنۡ اَظۡلَمُ مِمَّنِ افۡتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ؕ اُولٰٓـئِكَ يُعۡرَضُوۡنَ عَلٰى رَبِّهِمۡ وَ يَقُوۡلُ الۡاَشۡهَادُ هٰٓؤُلَۤاءِ الَّذِيۡنَ كَذَبُوۡا عَلٰى رَبِّهِمۡ ۚ اَلَا لَعۡنَةُ اللّٰهِ عَلَى الظّٰلِمِيۡنَ ۙ﴿۱۸﴾

وَمَنۡ اور کون اَظۡلَمُ بڑا ظالم مِمَّنِ اس سے جو افۡتَرٰى بہتان باندھے عَلَى اللّٰهِ

اللہ تعالیٰ پر کَذِبًا جھوٹا اُولٰٓئِكَ ان لوگوں کو یُعْرَضُوْنَ پیش کیا جائے گا عَلٰی
رَبِّهِمْ اپنے رب کے حضور وَیَقُوْلُ اور بتائیں گے الْاَشْهَادُ گواہی دینے
والے هٰٓؤُلَآءِ یہ ہیں وہ الَّذِیْنَ جنہوں نے كَذَبُوْا جھوٹ بولا عَلٰی رَبِّهِمْ اپنے
رب پر اَلَا سنو سنو لَعْنَةُ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کی لعنت عَلَی پر الظّٰلِمِیْنَ ظالم [جمع]

اور اس سے بڑھ کر کون ظالم ہو گا جو اللہ تعالیٰ پر جھوٹا بہتان باندھے۔ ان لوگوں کو ان کے رب کے حضور پیش کیا جائے گا اور گواہی دینے والے بتائیں گے کہ یہ ہیں وہ لوگ جنہوں نے اپنے رب پر جھوٹ بولا۔ سنو سنو! ان ظالموں پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہے...

الَّذِیْنَ یَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَ یَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ؕ وَ هُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ (۱۹)

الَّذِیْنَ جو لوگ یَصُدُّوْنَ روکتے رہے عَنْ سے سَبِیْلِ راہ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ
وَیَبْغُوْنَهَا اور اس میں تلاش کرتے رہے عِوَجًا کجی وَهُمْ اور وہ بِالْاٰخِرَةِ
آخرت کے هُمْ وہی كٰفِرُوْنَ منکر [جمع]

جو اللہ کی راہ سے روکتے رہے اور اس میں کجی تلاش کرتے رہے اور وہ آخرت کے تو بالکل ہی منکر تھے۔

اُولٰٓئِكَ لَمْ یَكُوْنُوْا مُعْجِزِیْنَ فِی الْاَرْضِ وَ مَا كَانَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ اَوْلِیَآءَ ۘ یُضٰعَفُ لَهُمُ الْعَذَابُ ؕ مَا كَانُوْا یَسْتَطِیْعُوْنَ السَّمْعَ وَ مَا كَانُوْا یُبْصِرُوْنَ (۲۰)

اُولٰٓئِكَ وہ لوگ لَمْ یَكُوْنُوْا نہیں تھے مُعْجِزِیْنَ بے بس کر سکنے والے فِی میں
الْاَرْضِ زمین وَمَا كَانَ اور نہ تھا لَهُمْ ان کے لیے مِّنْ سے دُوْنِ سوا اللّٰهِ
اللہ تعالیٰ مِنْ کوئی اَوْلِیَآءَ مددگار یُضٰعَفُ دوہرا دیا جائے گا لَهُمُ
انہیں الْعَذَابُ عذاب مَا كَانُوْا یَسْتَطِیْعُوْنَ وہ طاقت نہیں رکھتے تھے السَّمْعَ

سننے کی وَ اور مَا كَانُوْا يُبْصِرُوْنَ انہیں سجھائی نہیں دیتا تھا

وہ لوگ زمین میں اللہ تعالیٰ کو بے بس نہ کر سکتے تھے اور نہ ہی اللہ تعالیٰ کے مقابلے میں ان کا کوئی مددگار تھا۔ اب انہیں دوہرا عذاب دیا جائے گا۔ نہ وہ کچھ سن سکتے تھے اور نہ انہیں کچھ سجھائی دیتا تھا۔

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ (۲۱)

اُولٰٓئِكَ وہ الَّذِيْنَ جنہوں نے خَسِرُوْٓا برباد کر لیا اَنْفُسَهُمْ اپنے آپ کو وَضَلَّ اور غائب ہو گیا عَنْهُمْ ان سے مَّا جو كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ انہوں نے گھڑ رکھا تھا

یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے آپ کو برباد کر لیا اور وہ جو کچھ انہوں نے گھڑ رکھا تھا، وہ سب ان سے غائب ہو گیا۔

لَا جَرَمَ اَنَّهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ (۲۲)

لَا جَرَمَ لامحالہ اَنَّهُمْ یہی فِي میں الْاٰخِرَةِ آخرت هُمُ وہی الْاَخْسَرُوْنَ سب سے زیادہ گھاٹے میں

لامحالہ یہی لوگ آخرت میں سب سے زیادہ گھاٹے میں رہیں گے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاَخْبَتُوْٓا اِلٰى رَبِّهِمْ ۙ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ (۲۳)

اِنَّ بیشک الَّذِيْنَ جو لوگ اٰمَنُوْا ایمان لائے وَعَمِلُوا اور انہوں نے اعمال کیے الصّٰلِحٰتِ نیک وَاَخْبَتُوْٓا اور وہ ہو رہے اِلٰى طرف رَبِّهِمْ ان کا رب اُولٰٓئِكَ وہ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ جنتی لوگ هُمْ وہ فِيْهَا اس میں خٰلِدُوْنَ ہمیشہ رہیں گے

بیشک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک اعمال کیے اور اپنے رب ہی کے ہو رہے یہ جنتی لوگ ہیں، وہ ہمیشہ اسی میں رہیں گے۔

مَثَلُ الْفَرِيْقَيْنِ كَالْاَعْمٰى وَالْاَصَمِّ وَالْبَصِيْرِ وَالسَّمِيْعِ ۭ هَلْ يَسْتَوِيٰنِ

مَثَلًا ۭ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ (٢٤)

مَثَلُ مثال الْفَرِيْقَيْنِ دونوں فریقوں کی كَالْاَعْمٰى جیسے اندھا وَالْاَصَمِّ اور بہرا وَالْبَصِيْرِ اور دیکھنے والا وَالسَّمِيْعِ اور سننے والا هَلْ کیا يَسْتَوِيٰنِ ایک جیسے ہوگی مَثَلًا حالت میں اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ کیا اب بھی تم نہیں سمجھتے

ان دونوں فریقوں کی مثال ایسی ہے جیسا ایک تو اندھا اور بہرا ہو اور دوسرا دیکھنے والا اور سننے والا ہو۔ کیا ان دونوں کی حالت ایک جیسی ہوگی؟ کیا اب بھی تم نہیں سمجھتے؟

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖٓ ۡ اِنِّىْ لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ (٢٥)

وَلَقَدْ اور یقیناً اَرْسَلْنَا ہم نے بھیجا نُوْحًا نوح کو اِلٰى طرف قَوْمِهٖٓ اس کی قوم اِنِّىْ بیشک میں لَكُمْ تمہیں نَذِيْرٌ تنبیہ کرنے والا مُّبِيْنٌ صاف صاف

اور ہم نے نوح [علیہ السلام] کو ان کی قوم کی طرف بھیجا۔ [انہوں نے فرمایا:] میں تمہیں صاف صاف تنبیہ کرتا ہوں...

اَنْ لَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ۭ اِنِّىْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ اَلِيْمٍ (٢٦)

اَنْ کہ لَّا تَعْبُدُوْٓا تم عبادت نہ کرو اِلَّا سوا اللّٰهَ اللہ تعالیٰ اِنِّىْٓ یقیناً مجھے اَخَافُ اندیشہ ہے عَلَيْكُمْ تمہارے بارے میں عَذَابَ عذاب يَوْمٍ دن اَلِيْمٍ تکلیف دہ

کہ تم اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔ یقیناً مجھے تمہارے بارے میں میں ایک تکلیف دہ دن کے عذاب کا اندیشہ ہے۔

فَقَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ مَا نَرٰىكَ اِلَّا بَشَرًا مِّثْلَنَا وَمَا نَرٰىكَ اتَّبَعَكَ اِلَّا الَّذِيْنَ هُمْ اَرَاذِلُنَا بَادِيَ الرَّاْيِ ۚ وَمَا نَرٰى لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍۢ بَلْ نَظُنُّكُمْ كٰذِبِيْنَ (٢٧)

فَقَالَ اس پر کہا الْمَلَاُ سردار الَّذِيْنَ وہ جنہوں نے كَفَرُوْا کفر کیا تھا مِنْ قَوْمِهٖ

اس کی قوم کے مَا نَرٰىكَ ہم تمہیں نہیں نظر آتے اِلَّا مگر بَشَرًا ایک آدمی مِّثۡلَنَا ہمارے ہی جیسا وَ اور مَا نَرٰىكَ ہم تمہیں نہیں دیکھ رہے اتَّبَعَكَ تمہارے پیچھے چل پڑے ہیں اِلَّا سوائے الَّذِيۡنَ وہ لوگ جو هُمۡ وہ اَرَاذِلُنَا ہمارے پست و حقیر لوگ بَادِیَ الرَّاۡيِ بلا سوچ سمجھے وَ اور مَا نَرٰى ہمیں نظر نہیں آتی لَكُمۡ تمہارے لیے عَلَيۡنَا ہمارے اوپر مِنۡ کوئی فَضۡلٍ فضیلت بَلۡ بلکہ نَظُنُّكُمۡ ہم تم سب کو سمجھتے ہیں كٰذِبِيۡنَ جھوٹے

اس پر ان کی قوم کے کافر سرداروں نے کہا: ہمیں تو تم ہمارے ہی جیسے آدمی نظر آتے ہو۔ اور ہم دیکھ رہے ہیں کہ صرف ہمارے پست و حقیر لوگ ہی بلا سوچ سمجھے تمہارے پیچھے چل پڑے ہیں۔ اور ہمیں اپنے اوپر تمہاری کوئی فضیلت نظر نہیں آتی، بلکہ ہم تو تم سب کو جھوٹا سمجھتے ہیں۔

قَالَ يٰقَوۡمِ اَرَءَيۡتُمۡ اِنۡ كُنۡتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنۡ رَّبِّىۡ وَاٰتٰٮنِىۡ رَحۡمَةً مِّنۡ عِنۡدِهٖ فَعُمِّيَتۡ عَلَيۡكُمۡؕ اَنُلۡزِمُكُمُوۡهَا وَاَنۡتُمۡ لَهَا كٰرِهُوۡنَ (۲۸)

قَالَ فرمایا يٰقَوۡمِ اے میری قوم اَرَءَيۡتُمۡ ذرا یہ تو بتاؤ اِنۡ اگر كُنۡتُ میں ہوں عَلٰى پر بَيِّنَةٍ روشن دلیل مِّنۡ کی طرف سے رَّبِّىۡ میرا رب وَ اور اٰتٰٮنِىۡ اس نے مجھے عطا فرمائی ہو رَحۡمَةً رحمت مِّنۡ عِنۡدِهٖ اپنی بارگاہ سے فَعُمِّيَتۡ پھر وہ دکھائی نہ دیتی ہو عَلَيۡكُمۡ تمہیں اَنُلۡزِمُكُمُوۡهَا کیا ہم اسے تمہارے ساتھ زبردستی مڑھ دیں وَاَنۡتُمۡ جبکہ تم لَهَا اس سے كٰرِهُوۡنَ ناپسند کرنے والے

انہوں نے فرمایا: اے میری قوم! ذرا یہ تو بتاؤ کہ اگر میں اپنے رب کی طرف سے روشن دلیل پر قائم ہوں اور اس نے مجھے اپنی بارگاہ سے رحمت بھی عطا فرمائی ہو، پھر وہ تمہیں دکھائی نہ دیتی ہو؛ تو کیا ہم اسے زبردستی تمہارے سر مڑھ دیں جبکہ تم اسے ناپسند کر رہے ہو؟

وَ يٰقَوْمِ لَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مَالًا ؕ اِنْ اَجْرِیَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ وَ مَآ اَنَا بِطَارِدِ
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ اِنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ وَ لٰكِنِّيْٓ اَرٰىكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُوْنَ (۲۹)

وَيٰقَوْمِ اور اے میری قوم لَآ اَسْـَٔلُكُمْ میں تم سے نہیں مانگتا عَلَيْهِ اس کے بدلے مَالًا کوئی مال اِنْ نہیں اَجْرِیَ میرا اجر اِلَّا صرف عَلَى اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کے ذمے وَمَآ اور نہیں اَنَا میں بِطَارِدِ دھکے دے کر نکالنے والا الَّذِيْنَ جو لوگ اٰمَنُوْا ایمان لے آئے ہیں اِنَّهُمْ یقیناً وہ مُّلٰقُوْا بہرہ ور ہونے والے ہیں رَبِّهِمْ اپنے رب کی ملاقات سے وَلٰكِنِّيْٓ مگر میں اَرٰىكُمْ تمہیں دیکھ رہا ہوں قَوْمًا لوگ تَجْهَلُوْنَ تم جہالت برت رہے ہو

اور اے میری قوم! میں تم سے اس کے بدلے کوئی مال نہیں مانگتا۔ میرا اجر تو صرف اللہ تعالیٰ کے ذمے ہے۔ اور جو لوگ ایمان لے آئے ہیں میں ان کو دھکے دے کر نکال نہیں سکتا، [وہ اتنے معزز ہیں کہ] یقیناً وہ اپنے رب کی ملاقات سے بہرہ ور ہونے والے ہیں۔ مگر میں تو دیکھ رہا ہوں کہ تم لوگ سراسر جہالت برت رہے ہو۔

وَيٰقَوْمِ مَنْ يَّنْصُرُنِيْ مِنَ اللّٰهِ اِنْ طَرَدْتُّهُمْ ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ (۳۰)

وَ اور يٰقَوْمِ اے میری قوم مَنْ کون يَّنْصُرُنِيْ مجھے بچائے گا مِنَ سے اللّٰهِ اللہ تعالیٰ اِنْ اگر طَرَدْتُّهُمْ میں انہیں دھکے دے کر نکال دوں اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ کیا تم سمجھتے نہیں

اور اے میری قوم! [بالفرض] اگر میں انہیں دھکے دے کر نکال دوں تو مجھے اللہ تعالیٰ کے مؤاخذہ سے کون بچائے گا؟ کیا تم سمجھتے نہیں؟

وَلَآ اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِيْ خَزَآئِنُ اللّٰهِ وَلَآ اَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَآ اَقُوْلُ اِنِّيْ مَلَكٌ
وَّلَآ اَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ تَزْدَرِيْٓ اَعْيُنُكُمْ لَنْ يُّؤْتِيَهُمُ اللّٰهُ خَيْرًا ؕ اَللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا
فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ۚۖ اِنِّيْٓ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ (۳۱)

وَ اور لَآ اَقُوْلُ میں نہیں کہتا لَكُمْ تم سے عِنْدِىْ میرے قبضے میں خَزَآئِنُ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کے خزانے وَ اور لَآ اَعْلَمُ میں نہیں جانتا الْغَيْبَ غیب وَ اور لَآ اَقُوْلُ میں نہیں کہتا اِنِّىْ کہ میں مَلَكٌ فرشتہ وَّ اور لَآ اَقُوْلُ میں نہیں کہہ سکتا لِلَّذِيْنَ ان لوگوں کے بارے میں جنہیں تَزْدَرِىْٓ حقارت سے دیکھتی ہیں اَعْيُنُكُمْ تمہاری آنکھیں لَنْ يُّؤْتِيَهُمُ کہ انہیں ہرگز نہ عطا فرمائے گا اللّٰهُ اللہ تعالیٰ خَيْرًا کوئی خیر اَللّٰهُ اللہ تعالیٰ اَعْلَمُ بہتر جانتا ہے بِمَا جو کچھ فِىْٓ اَنْفُسِهِمْ ان کے دلوں میں اِنِّىْٓ بلاشبہ میں اِذًا اگر میں ایسا کروں لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ البتہ ظالموں میں سے

اور میں تم سے یہ نہیں کہتا کہ اللہ تعالیٰ کے خزانے میرے قبضے میں ہیں۔ اور میں غیب بھی نہیں جانتا۔ اور میں یہ بھی نہیں کہتا کہ میں فرشتہ ہوں۔ اور جن لوگوں کو تمہاری آنکھیں حقارت سے دیکھتی ہیں، میں ان کے بارے میں یہ بھی نہیں کہہ سکتا کہ اللہ تعالیٰ ہرگز انہیں کبھی خیر عطا نہ فرمائے گا۔ جو کچھ ان کے دلوں میں ہے، اللہ تعالیٰ ہی اسے بہتر جانتا ہے۔ اگر میں ایسا کروں تو بلاشبہ میرا شمار ظالموں میں ہو گا۔

قَالُوْا يٰنُوْحُ قَدْ جٰدَلْتَنَا فَاَكْثَرْتَ جِدَالَنَا فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ (۳۲)

قَالُوْا وہ کہنے لگے يٰنُوْحُ اے نوح قَدْ جٰدَلْتَنَا تم ہم سے بحث کر چکے فَاَكْثَرْتَ اور تم خوب کر چکے جِدَالَنَا ہم سے بحث فَاْتِنَا بس اب لے آؤ بِمَا وہ جس کی تَعِدُنَآ تم ہمیں دھمکی دیتے ہو اِنْ اگر كُنْتَ تم ہو مِنَ سے الصّٰدِقِيْنَ سچے

وہ کہنے لگے: کہ اے نوح! تم ہم سے بحث کر چکے اور بحث بھی خوب کر چکے، بس اب ہم پر وہ [عذاب] لے آؤ جس کی تم ہمیں دھمکی دیتے ہو؛ اگر تم واقعی سچے ہو۔

قَالَ اِنَّمَا يَاْتِيْكُمْ بِهِ اللّٰهُ اِنْ شَآءَ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ (۳۳)

قَالَ فرمایا اِنَّمَا صرف يَاۡتِيۡكُمۡ تم پر لائے گا بِهِ اس کو اللّٰهُ اللہ تعالیٰ اِنۡ اگر شَآءَ وہ چاہے گا وَ اور مَآ اَنۡتُمۡ تم نہیں بِمُعۡجِزِيۡنَ بے بس کر سکنے والے

نوح[علیہ السلام]نے فرمایا: اسے تم پر اللہ تعالیٰ ہی لائے گا، اگر وہ چاہے گا۔ اور تم اسے بے بس نہیں کر سکتے۔

وَ لَا يَنۡفَعُكُمۡ نُصۡحِىۡۤ اِنۡ اَرَدۡتُّ اَنۡ اَنۡصَحَ لَـكُمۡ اِنۡ كَانَ اللّٰهُ يُرِيۡدُ اَنۡ يُّغۡوِيَكُمۡ‌ ؕ هُوَ رَبُّكُمۡ‌ ۚ وَاِلَيۡهِ تُرۡجَعُوۡنَ ؕ‏ (۳٤)

وَلَا يَنۡفَعُكُمۡ اور تمہارے کام نہیں آسکتی نُصۡحِىۡۤ میری خیر خواہی اِنۡ اگر اَرَدۡتُّ میں چاہوں اَنۡ کہ اَنۡصَحَ میں خیر خواہی کروں لَـكُمۡ تمہاری اِنۡ جب کہ كَانَ ہے اللّٰهُ اللہ تعالیٰ يُرِيۡدُ ارادہ کر لیا ہے اَنۡ یہ کہ يُّغۡوِيَكُمۡ وہ تمہیں گمراہ کرے هُوَ وہی رَبُّكُمۡ تمہارا رب وَ اور اِلَيۡهِ اسی کی طرف تُرۡجَعُوۡنَ تمہیں لوٹایا جائے گا

اب اگر میں تمہاری خیر خواہی کرنا بھی چاہوں تو میری خیر خواہی تمہارے کسی کام نہیں آسکتی جب کہ اللہ تعالیٰ نے ہی تمہیں گمراہ کرنے کا ارادہ کر لیا ہو۔ وہی تمہارا رب ہے اور تمہیں اسی کی طرف لوٹایا جائے گا۔

اَمۡ يَقُوۡلُوۡنَ افۡتَرٰٮهُ‌ ؕ قُلۡ اِنِ افۡتَرَيۡتُهٗ فَعَلَىَّ اِجۡرَامِىۡ وَ اَنَا بَرِىۡٓءٌ مِّمَّا تُجۡرِمُوۡنَ ؒ‏ (۳۵)

اَمۡ کیا يَقُوۡلُوۡنَ وہ کہتے ہیں افۡتَرٰٮهُ اس نے اس کو گھڑ لیا ہے قُلۡ آپ فرما دیجیے اِنِ اگر افۡتَرَيۡتُهٗ میں نے اسے گھڑ لیا ہے فَعَلَىَّ تو مجھ پر اِجۡرَامِىۡ میرا جرم وَاَنَا اور میں بَرِىۡٓءٌ ذمہ دار نہیں مِّمَّا اس کا جو تُجۡرِمُوۡنَ تم جرم کرتے ہو

[اے نبی!] کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ اس پیغمبر نے قرآن کو خود گھڑ لیا ہے۔ آپ فرما دیجیے: اگر میں نے اسے خود گھڑ لیا ہے تو میرے جرم کی ذمہ داری مجھ پر ہی ہو گی اور جو

جرم تم کرتے ہو، میں اس کا ذمہ دار نہیں ہوں۔

وَ اُوْحِیَ اِلٰی نُوْحٍ اَنَّهٗ لَنْ یُّؤْمِنَ مِنْ قَوْمِكَ اِلَّا مَنْ قَدْ اٰمَنَ فَلَا تَبْتَىٕسْ بِمَا كَانُوْا یَفْعَلُوْنَ (۳۶)

وَ اور اُوْحِیَ وحی بھیجی گئی اِلٰی نُوْحٍ نوح پر اَنَّهٗ کہ یقیناً لَنْ یُّؤْمِنَ ہرگز ایمان نہ لائے گا مِنْ سے قَوْمِكَ تیری قوم اِلَّا سوائے مَنْ جو قَدْ اٰمَنَ ایمان لاچکا فَلَا تَبْتَىٕسْ لٰہذا تم غم نہ کرو بِمَا اس پر جو كَانُوْا یَفْعَلُوْنَ وہ کرتوت کرتے ہیں

اور نوح پر وحی بھیجی گئی کہ تمہاری قوم میں جو لوگ اب تک ایمان لا چکے ہیں ان کے علاوہ اور کوئی شخص ہرگز ایمان نہیں لائے گا۔ لٰہذا تم ان کے کرتوتوں پر غم نہ کرو۔

وَ اصْنَعِ الْفُلْكَ بِاَعْیُنِنَا وَ وَحْیِنَا وَ لَا تُخَاطِبْنِیْ فِی الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا ۚ اِنَّهُمْ مُّغْرَقُوْنَ (۳۷)

وَاصْنَعِ اور تم بنالو الْفُلْكَ کشتی بِاَعْیُنِنَا ہماری نگرانی میں وَوَحْیِنَا اور ہماری رہنمائی سے وَلَا تُخَاطِبْنِیْ اور مجھ سے بات نہ کرنا فِی بارے میں الَّذِیْنَ جن لوگوں نے ظَلَمُوْا ظلم کیا اِنَّهُمْ بیشک وہ مُّغْرَقُوْنَ غرق ہونے والے

اور ہماری نگرانی میں ہماری رہنمائی سے ایک کشتی بنالو اور ظالموں کے بارے میں مجھ سے بات نہ کرنا۔ اب یہ سارے کے سارے غرق ہو کر رہیں گے۔

وَ یَصْنَعُ الْفُلْكَ ۫ وَ كُلَّمَا مَرَّ عَلَیْهِ مَلَاٌ مِّنْ قَوْمِهٖ سَخِرُوْا مِنْهُ ؕ قَالَ اِنْ تَسْخَرُوْا مِنَّا فَاِنَّا نَسْخَرُ مِنْكُمْ كَمَا تَسْخَرُوْنَ ؕ (۳۸)

وَیَصْنَعُ چنانچہ وہ بنانے لگا الْفُلْكَ کشتی وَكُلَّمَا اور جب بھی مَرَّ گزرتے عَلَیْهِ اس کے پاس سے مَلَاٌ سردار مِّنْ سے قَوْمِهٖ اس کی قوم سَخِرُوْا وہ مذاق اڑاتے مِنْهُ اس کا قَالَ فرمایا اِنْ اگر تَسْخَرُوْا تم مذاق اڑاتے ہو مِنَّا ہمارا فَاِنَّا تو یقیناً ہم نَسْخَرُ ہنسیں گے مِنْكُمْ تم پر كَمَا جیسے تَسْخَرُوْنَ تم تمسخر کر رہے

ہو

چنانچہ نوح [علیہ السلام] کشتی بنانے لگے۔ اور ان کی قوم کے سردار جب بھی ان کے پاس سے گزرتے تو ان کا مذاق اڑاتے تھے۔ نوح جواباً فرماتے: اگر تم ہمارا مذاق اڑاتے ہو تو یقیناً ہم بھی تم پر ایسے ہی ہنسیں گے جیسے تم اب تمسخر کر رہے ہو۔

فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ وَ يَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ

(٣٩)

فَسَوْفَ اب بہت جلد تَعْلَمُوْنَ تمہیں لگ پتہ جائے گا مَنْ وہ کون ہے يَّاْتِيْهِ جس پر آتا ہے عَذَابٌ ایسا عذاب يُّخْزِيْهِ جو اسے ذلیل کر کے رکھ دے گا وَيَحِلُّ اور نازل ہوتا ہے عَلَيْهِ اس پر عَذَابٌ عذاب مُّقِيْمٌ نہ ٹلنے والا

اب بہت جلد تمہیں لگ پتہ جائے گا کہ کس پر ایسا عذاب آتا ہے جو اسے ذلیل کر کے رکھ دے گا اور کس پر نہ ٹلنے والا عذاب نازل ہوتا ہے۔

حَتّٰۤى اِذَا جَآءَ اَمْرُنَا وَ فَارَ التَّنُّوْرُ ۙ قُلْنَا احْمِلْ فِيْهَا مِنْ كُلٍّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَ اَهْلَكَ اِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ وَ مَنْ اٰمَنَ ؕ وَ مَاۤ اٰمَنَ مَعَهٗۤ اِلَّا قَلِيْلٌ

(٤٠)

حَتّٰۤى یہاں تک کہ اِذَا جب جَآءَ آپہنچا اَمْرُنَا ہمارا حکم وَفَارَ اور ابلنے لگا التَّنُّوْرُ تنور قُلْنَا ہم نے کہا احْمِلْ سوار کر لو فِيْهَا اس میں مِنْ سے كُلٍّ ہر ایک زَوْجَيْنِ جوڑا اثْنَيْنِ دو [نر و مادہ] وَاَهْلَكَ اور اپنے گھر والے اِلَّا ماسوائے مَنْ وہ جو سَبَقَ پہلے سے ہو چکا عَلَيْهِ اس کے بارے الْقَوْلُ فیصلہ وَمَنْ اور جو اٰمَنَ ایمان لا چکے وَ اور مَآ اٰمَنَ ایمان نہ لائے مَعَهٗۤ اس پر اِلَّا مگر قَلِيْلٌ بہت تھوڑے

یہاں تک کہ جب ہمارا حکم آپہنچا اور اس تنور سے پانی ابلنے لگا تو ہم نے کہا: اس کشتی میں

ہر قسم کے جانوروں کا ایک ایک جوڑا سوار کرلو اور اپنے گھر والوں کو بھی سوار کرلو، ماسوائے اس کے جس کے بارے میں پہلے سے فیصلہ ہوچکا ہے، اور ان کو بھی سوار کرلو جو ایمان لاچکے ہیں۔ اور ان پر بہت تھوڑے سے لوگ ہی ایمان لائے تھے۔

وَ قَالَ ارْكَبُوْا فِيْهَا بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖىهَا وَ مُرْسٰىهَا ؕ اِنَّ رَبِّيْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ (٤١)

وَقَالَ اور اس نے کہا ارْكَبُوْا سوار ہو جاؤ فِيْهَا اس میں بِسْمِ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کے نام سے مَجْرٖىهَا اس کا چلنا وَمُرْسٰىهَا اور اس کا ٹھہرنا اِنَّ یقین رکھو رَبِّيْ میرا رب لَغَفُوْرٌ البتہ بہت بخشنے والا رَّحِيْمٌ نہایت مہربان

اور نوح نے کہا: تم سب اس میں سوار ہو جاؤ۔ اس کا چلنا اور اس کا ٹھہرنا، اللہ ہی کے نام سے ہے۔ یقین رکھو کہ میرا رب بہت بخشنے والا، نہایت مہربان ہے۔

وَ هِيَ تَجْرِيْ بِهِمْ فِيْ مَوْجٍ كَالْجِبَالِ ۫ وَ نَادٰى نُوْحُ ا۟بْنَهٗ وَ كَانَ فِيْ مَعْزِلٍ يّٰبُنَيَّ ارْكَبْ مَّعَنَا وَ لَا تَكُنْ مَّعَ الْكٰفِرِيْنَ (٤٢)

وَهِيَ اور وہ تَجْرِيْ چلی جارہی تھی بِهِمْ ان کو لے کر فِيْ میں مَوْجٍ لہریں كَالْجِبَالِ پہاڑوں جیسی وَنَادٰى اور آواز دی نُوْحُ نوح نے ابْنَهٗ اپنے بیٹے کو وَكَانَ اور وہ تھا فِيْ مَعْزِلٍ دوری پر يّٰبُنَيَّ اے میرے پیارے بیٹے ارْكَبْ سوار ہو جاؤ مَّعَنَا ہمارے ساتھ وَلَا تَكُنْ اور مت ہو مَّعَ ساتھ الْكٰفِرِيْنَ کافر

اور وہ کشتی ان کو لے کر پہاڑوں جیسی لہروں میں چلی جارہی تھی۔ اور نوح نے اپنے بیٹے کو آواز دی جو ان سے دوری پر تھا کہ اے میرے پیارے بیٹے! ہمارے ساتھ سوار ہو جاؤ اور کافروں کے ساتھ مت ہو۔

قَالَ سَاٰوِيْۤ اِلٰى جَبَلٍ يَّعْصِمُنِيْ مِنَ الْمَآءِ ؕ قَالَ لَا عَاصِمَ الْيَوْمَ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ ۚ وَ حَالَ بَيْنَهُمَا الْمَوْجُ فَكَانَ مِنَ الْمُغْرَقِيْنَ (٤٣)

قَالَ وہ کہنے لگا سَاٰوِیۡۤ میں ابھی پناہ لے لوں گا اِلٰی طرف جَبَلٍ کسی پہاڑ یَّعۡصِمُنِیۡ
وہ مجھے بچالے گا مِنَ سے الۡمَآءِ پانی قَالَ جواب دیا لَا عَاصِمَ کوئی بچانے والا نہیں
الۡیَوۡمَ آج مِنۡ سے اَمۡرِ اللّٰهِ اللہ کا امر اِلَّا سوائے مَنۡ جس پر رَّحِمَ وہ رحم
فرمادے وَحَالَ اور حائل ہو گئی بَیۡنَهُمَا ان دونوں کے درمیان الۡمَوۡجُ لہر
فَكَانَ تو وہ ہو گیا مِنَ سے الۡمُغۡرَقِیۡنَ ڈوبنے والے

وہ کہنے لگا: میں ابھی کسی پہاڑ کی پناہ لے لوں گا جو مجھے پانی سے بچالے گا۔ نوح نے جواب دیا: آج اللہ کے امر سے کوئی بچانے والا نہیں سوائے اس بات کے وہ اللہ ہی کسی پر رحم فرمادے۔ اتنے میں ایک لہر ان دونوں کے درمیان حائل ہو گئی، تو وہ بھی ڈوبنے والوں میں شامل ہو گیا۔

وَ قِیۡلَ یٰۤاَرۡضُ ابۡلَعِیۡ مَآءَكِ وَ یٰسَمَآءُ اَقۡلِعِیۡ وَ غِیۡضَ الۡمَآءُ وَ قُضِیَ الۡاَمۡرُ وَ اسۡتَوَتۡ عَلَی الۡجُوۡدِیِّ وَ قِیۡلَ بُعۡدًا لِّلۡقَوۡمِ الظّٰلِمِیۡنَ (٤٤)

وَقِیۡلَ پھر حکم ہوا یٰۤاَرۡضُ اے زمین ابۡلَعِیۡ نگل جا مَآءَكِ اپنا پانی وَیٰسَمَآءُ اور
اے آسمان اَقۡلِعِیۡ تھم جا وَغِیۡضَ اور اتر گیا الۡمَآءُ پانی وَقُضِیَ اور تمام کر دیا گیا
الۡاَمۡرُ کام وَاسۡتَوَتۡ اور وہ جا ٹھہری عَلَی پر الۡجُوۡدِیِّ جودی پہاڑ وَ اور قِیۡلَ کہہ
دیا گیا بُعۡدًا ہلاکت ہے لِّلۡقَوۡمِ لوگوں کے لیے الظّٰلِمِیۡنَ ظالم [جمع]

پھر حکم ہوا کہ اے زمین! اپنے پانی کو نگل جا اور اے آسمان! تھم جا۔ چنانچہ پانی اتر گیا، کام تمام کر دیا گیا اور کشتی جودی پہاڑ پر جا ٹھہری۔ اور کہہ دیا گیا کہ ظالموں کے لیے ہلاکت ہے۔

وَ نَادٰی نُوۡحٌ رَّبَّهٗ فَقَالَ رَبِّ اِنَّ ابۡنِیۡ مِنۡ اَهۡلِیۡ وَ اِنَّ وَعۡدَكَ الۡحَقُّ وَ اَنۡتَ اَحۡكَمُ الۡحٰكِمِیۡنَ (٤٥)

وَنَادٰی اور پکارا نُوۡحٌ نوح نے رَّبَّهٗ اپنے رب کو فَقَالَ اور عرض کیا رَبِّ اے

میرے رب اِنَّ بیشک ابْنِیْ میرا بیٹا مِنْ سے اَھْلِیْ میرے اہلِ خانہ وَاِنَّ اور یقیناً وَعْدَكَ تیرا وعدہ الْحَقُّ سچا وَاَنْتَ اور تو اَحْكَمُ سب سے بڑا حاکم الْحٰكِمِیْنَ حاکم [جمع]

اور نوح [علیہ السلام] نے اپنے رب کو پکارا اور عرض کیا: اے میرے رب! میرا بیٹا بھی میرے اہلِ خانہ میں شامل ہے اور یقیناً تیرا وعدہ سچا ہے اور تو سب سے بڑا حاکم ہے۔

قَالَ یٰنُوْحُ اِنَّهٗ لَیْسَ مِنْ اَهْلِكَ ۚ اِنَّهٗ عَمَلٌ غَیْرُ صَالِحٍ ۖ فَلَا تَسْـَٔلْنِ مَا لَیْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ؕ اِنِّیْۤ اَعِظُكَ اَنْ تَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِیْنَ (٤٦)

قَالَ ارشاد فرمایا یٰنُوْحُ اے نوح اِنَّهٗ قطعاً وہ لَیْسَ نہیں مِنْ سے اَهْلِكَ تیرے اہلِ خانہ اِنَّهٗ بیشک وہ عَمَلٌ معاملہ غَیْرُ صَالِحٍ بگڑا ہوا فَلَا تَسْـَٔلْنِ لہٰذا مجھ سے نہ مانگو مَا ایسی چیز لَیْسَ نہیں لَكَ تمہیں بِهٖ اس کا عِلْمٌ جاننا اِنِّیْۤ بیشک میں اَعِظُكَ تمہیں نصیحت کرتا ہوں اَنْ تَكُوْنَ تو ہو جانا مِنَ سے الْجٰهِلِیْنَ نادان [جمع]

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: اے نوح! وہ قطعاً تیرے اہلِ خانہ میں شامل نہیں۔ وہ تو سراسر ایک بگڑا ہوا معاملہ ہے۔ لہٰذا مجھ سے ایسی چیز نہ مانگو جس کی حقیقت تم نہیں جانتے۔ میں تمہیں نصیحت کرتا ہوں کہ نادانوں میں شامل نہ ہونا۔

قَالَ رَبِّ اِنِّیْۤ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَسْـَٔلَكَ مَا لَیْسَ لِیْ بِهٖ عِلْمٌ ؕ وَ اِلَّا تَغْفِرْ لِیْ وَ تَرْحَمْنِیْۤ اَكُنْ مِّنَ الْخٰسِرِیْنَ (٤٧)

قَالَ عرض کیا رَبِّ اے میرے رب اِنِّیْۤ بیشک میں اَعُوْذُ پناہ چاہتا ہوں بِكَ آپ سے اَنْ کہ اَسْـَٔلَكَ میں آپ سے مانگوں مَا وہ جو لَیْسَ نہ ہو لِیْ مجھے بِهٖ اس کا عِلْمٌ کوئی علم وَ اور اِلَّا تَغْفِرْ اگر آپ نے معاف نہ کیا لِیْ مجھے وَتَرْحَمْنِیْۤ اور آپ نے مجھ پر رحم نہ کیا اَكُنْ میں شامل ہو جاؤں گا مِّنَ سے الْخٰسِرِیْنَ برباد

ہو جانے والے

نوح نے عرض کیا: اے میرے رب! بیشک میں اس بات کی آپ سے پناہ چاہتا ہوں کہ میں آئندہ آپ سے وہ چیز مانگوں جس کا مجھے کچھ علم نہ ہو۔ اور اگر آپ نے مجھے معاف نہ کیا اور مجھ پر رحم نہ فرمایا تو میں برباد ہونے میں شامل ہو جاؤں گا۔

قِيۡلَ يٰنُوۡحُ اهۡبِطۡ بِسَلٰمٍ مِّنَّا وَ بَرَكٰتٍ عَلَيۡكَ وَ عَلٰٓى اُمَمٍ مِّمَّنۡ مَّعَكَ‌ؕ وَ اُمَمٌ سَنُمَتِّعُهُمۡ ثُمَّ يَمَسُّهُمۡ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ‏(۴۸)

قِيۡلَ ارشاد ہوا يٰنُوۡحُ اے نوح اهۡبِطۡ اتر جاؤ بِسَلٰمٍ سلامتی لے کر مِّنَّا ہماری بارگاہ سے وَبَرَكٰتٍ اور برکتیں عَلَيۡكَ تجھ پر وَ اور عَلٰٓى پر اُمَمٍ جماعتیں مِّمَّنۡ وہ جو مَّعَكَ تیرے ساتھ وَاُمَمٌ اور کچھ جماعتیں سَنُمَتِّعُهُمۡ ہم انہیں فی الحال چند روزہ عیش دیں گے ثُمَّ پھر يَمَسُّهُمۡ انہیں آ پہنچے گا مِّنَّا ہماری طرف سے عَذَابٌ عذاب اَلِيۡمٌ دردناک

ارشاد ہوا: اے نوح! ہماری بارگاہ سے سلامتی اور برکتیں لے کر کشتی سے اتر جاؤ، جو تم پر بھی ہیں اور ان جماعتوں پر بھی جو تمہارے ساتھ ہیں۔ اور کچھ جماعتیں ایسی بھی ہوں گی جنہیں ہم فی الحال چند روزہ عیش دیں گے پھر انہیں ہماری طرف سے دردناک عذاب آ پہنچے گا۔

تِلۡكَ مِنۡ اَنۡۢـبَآءِ الۡغَيۡبِ نُوۡحِيۡهَاۤ اِلَيۡكَ‌ۚ مَا كُنۡتَ تَعۡلَمُهَاۤ اَنۡتَ وَلَا قَوۡمُكَ مِنۡ قَبۡلِ هٰذَا‌ ؕۛ فَاصۡبِرۡ‌ ؕۛ اِنَّ الۡعَاقِبَةَ لِلۡمُتَّقِيۡنَ ‏(۴۹)

تِلۡكَ یہ مِنۡ سے اَنۡۢـبَآءِ خبریں الۡغَيۡبِ غیب نُوۡحِيۡهَاۤ ہم انہیں وحی کرتے ہیں اِلَيۡكَ آپ کی طرف مَا كُنۡتَ آپ نہیں تھے تَعۡلَمُهَاۤ ان کو جانتے اَنۡتَ آپ وَلَا اور نہ قَوۡمُكَ آپ کی قوم مِنۡ سے قَبۡلِ هٰذَا اس سے پہلے فَاصۡبِرۡ لہٰذا صبر کریں اِنَّ یقیناً الۡعَاقِبَةَ اچھا انجام لِلۡمُتَّقِيۡنَ متقین کے حق میں

یہ قصہ ان غیب کی خبروں میں شامل ہے جنہیں ہم آپ کی طرف وحی کرتے ہیں۔ اس سے پہلے نہ آپ انہیں جانتے تھے، نہ آپ کی قوم۔ لہٰذا صبر کریں، یقیناً اچھا انجام متقیوں کے حق میں ہو گا۔

وَاِلٰى عَادٍ اَخَاهُمْ هُوْدًا ؕ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا مُفْتَرُوْنَ (۵۰)

وَ اور اِلٰى طرف عَادٍ قوم عاد اَخَاهُمْ ان کے بھائی هُوْدًا ہود قَالَ فرمایا يٰقَوْمِ اے میری قوم اعْبُدُوا تم عبادت کرو اللّٰهَ اللہ تعالیٰ مَا نہیں لَكُمْ تمہارا مِّنْ کوئی اِلٰهٍ معبود غَيْرُهٗ اس کے علاوہ اِنْ نہیں اَنْتُمْ تم اِلَّا محض مُفْتَرُوْنَ بہتان تراشنے والے

اور قوم عاد کی طرف ہم نے ان کے بھائی ہود کو بھیجا۔ انہوں نے فرمایا: اے میری قوم! اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو، اس کے علاوہ تمہارا کوئی معبود نہیں۔ تم نے محض بہتان تراش رکھے ہیں۔

يٰقَوْمِ لَآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا ؕ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى الَّذِيْ فَطَرَنِيْ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ (۵۱)

يٰقَوْمِ اے میری قوم لَآ اَسْئَلُكُمْ میں تم سے نہیں مانگتا عَلَيْهِ اس کے بدلے اَجْرًا کوئی مال اِنْ نہیں اَجْرِيَ میرا اجر اِلَّا صرف عَلَى پر الَّذِيْ جس نے فَطَرَنِيْ مجھے پیدا کیا اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ کیا پھر بھی تم سمجھتے نہیں

اے میری قوم! میں تم سے اس کے بدلے کوئی مال نہیں مانگتا۔ میرا اجر تو صرف اللہ تعالیٰ کے ذمے ہے جس نے مجھے پیدا کیا۔ کیا پھر بھی تم سمجھتے نہیں؟

وَيٰقَوْمِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ يُرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا وَّيَزِدْكُمْ قُوَّةً اِلٰى قُوَّتِكُمْ وَلَا تَتَوَلَّوْا مُجْرِمِيْنَ (۵۲)

وَيٰقَوۡمِ اور اے میری قوم اسۡتَغۡفِرُوۡا مغفرت مانگو رَبَّكُمۡ اپنے رب سے ثُمَّ پھر تُوۡبُوۡۤا متوجہ رہو اِلَيۡهِ اس کی طرف يُرۡسِلِ وہ برسائے گا السَّمَآءَ آسمان سے عَلَيۡكُمۡ تم پر مِّدۡرَارًا خوب بارشیں وَّيَزِدۡكُمۡ اور تمہیں زیادہ عطا فرمائے گا قُوَّةً قوت اِلٰى طرف قُوَّتِكُمۡ تمہاری قوت وَلَا تَتَوَلَّوۡا اور روگردانی نہ کرو مُجۡرِمِيۡنَ مجرموں کی طرح

اور اے میری قوم! اپنے رب سے مغفرت مانگو پھر اس کی طرف متوجہ رہو، وہ تم پر آسمان سے خوب بارشیں برسائے گا اور تمہاری موجودہ قوت سے زیادہ قوت عطا فرمائے گا اور مجرموں کی طرح روگردانی نہ کرو۔

قَالُوۡا يٰهُوۡدُ مَا جِئۡتَنَا بِبَيِّنَةٍ وَّمَا نَحۡنُ بِتَارِكِىۡۤ اٰلِهَتِنَا عَنۡ قَوۡلِكَ وَمَا نَحۡنُ لَكَ بِمُؤۡمِنِيۡنَ ‏(۵۳)

قَالُوۡا وہ کہنے لگے يٰهُوۡدُ اے ہود مَا جِئۡتَنَا تم ہمارے پاس نہیں لائے بِبَيِّنَةٍ کوئی سند وَّمَا اور نہیں نَحۡنُ ہم بِتَارِكِىۡۤ چھوڑنے والے اٰلِهَتِنَا ہمارے معبود عَنۡ سے قَوۡلِكَ تمہارا کہنا وَمَا اور نہیں نَحۡنُ ہم لَكَ تجھ پر بِمُؤۡمِنِيۡنَ ایمان لانے والے

وہ کہنے لگے: اے ہود! تم ہمارے پاس کوئی سند تو لائے نہیں اور ہم محض تمہارے کہنے سے اپنے معبودوں کو نہیں چھوڑ سکتے اور نہ ہی ہم تم پر ایمان لا سکتے ہیں۔

اِنۡ نَّقُوۡلُ اِلَّا اعۡتَرٰٮكَ بَعۡضُ اٰلِهَتِنَا بِسُوۡٓءٍ‌ ؕ قَالَ اِنِّىۡۤ اُشۡهِدُ اللّٰهَ وَاشۡهَدُوۡۤا اَنِّىۡ بَرِىۡٓءٌ مِّمَّا تُشۡرِكُوۡنَ ‏(۵۴)

اِنۡ نہیں نَّقُوۡلُ ہم کہتے اِلَّا مگر یہ کہ اعۡتَرٰٮكَ تمہیں پاگل کر دیا ہے بَعۡضُ کوئی ایک اٰلِهَتِنَا ہمارا دیوتا بِسُوۡٓءٍ بری طرح قَالَ فرمایا اِنِّىۡۤ بیشک میں اُشۡهِدُ گواہ بناتا ہوں اللّٰهَ اللہ تعالیٰ کو وَاشۡهَدُوۡۤا اور تم گواہ رہو اَنِّىۡ بیشک میں بَرِىۡٓءٌ

بری ہوں مِّمَّا ان سے جنہیں تُشْرِكُوْنَ تم شریک قرار دیتے ہو

ہم تو یہی کہہ سکتے ہیں کہ ہمارے کسی دیوتا نے تمہیں پاگل کر دیا ہے۔ ہود [علیہ السلام] نے فرمایا: بیشک میں اللہ تعالیٰ کو گواہ بناتا ہوں اور تم بھی گواہ رہو کہ بیشک میں ان سے بری ہوں جنہیں تم شریک قرار دیتے ہو...

مِنْ دُوْنِهٖ فَكِيْدُوْنِيْ جَمِيْعًا ثُمَّ لَا تُنْظِرُوْنِ (٥٥)

مِنْ دُوْنِهٖ اس کے علاوہ فَكِيْدُوْنِيْ اب تم میرے خلاف چالیں چلو جَمِيْعًا سب کے سب ثُمَّ پھر لَا تُنْظِرُوْنِ مجھے مہلت نہ دو

اس اللہ کے علاوہ؛ تم سب کے سب مل کر میرے خلاف چالیں چلو اور مجھے ذرا مہلت نہ دو۔

اِنِّيْ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ رَبِّيْ وَرَبِّكُمْ ۭ مَا مِنْ دَآبَّةٍ اِلَّا هُوَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِيَتِهَا ۭ اِنَّ رَبِّيْ عَلٰي صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ (٥٦)

اِنِّيْ بیشک میں نے تَوَكَّلْتُ بھروسہ کر لیا ہے عَلَى اللّٰهِ اللہ پر رَبِّيْ میرا رب وَرَبِّكُمْ اور تمہارا رب مَا نہیں مِنْ کوئی دَآبَّةٍ چلنے والا اِلَّا مگر هُوَ وہ اٰخِذٌ گرفت میں لیے ہوئے ہے بِنَاصِيَتِهَا اس کی پیشانی کو اِنَّ یقیناً رَبِّيْ میرا رب عَلٰي پر صِرَاطٍ راہ مُّسْتَقِيْمٍ سیدھی

میں نے اللہ ہی پر بھروسہ کر لیا ہے جو میرا بھی رب ہے اور تمہارا بھی۔ زمین پر چلنے والا کوئی ایک بھی ایسا نہیں جس کی پیشانی اس کی گرفت میں نہ ہو۔ یقیناً میرا رب سیدھی راہ پر ہے۔

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ مَّآ اُرْسِلْتُ بِهٖٓ اِلَيْكُمْ ۭ وَيَسْتَخْلِفُ رَبِّيْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ۚ وَلَا تَضُرُّوْنَهٗ شَيْــــًٔا ۭ اِنَّ رَبِّيْ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ (٥٧)

فَاِنْ پھر بھی اگر تَوَلَّوْا تم روگردانی کرو فَقَدْ تو یقیناً اَبْلَغْتُكُمْ میں تمہیں پہنچا چکا

ہوں مَآ جو اُرۡسِلۡتُ مجھے بھیجا گیا تھا بِهٖۤ وہ دے کر اِلَيۡكُمۡ تمہاری طرف وَيَسۡتَخۡلِفُ اور قائم مقام بنادے گا رَبِّىۡ میرا رب قَوۡمًا کسی اور قوم کو غَيۡرَكُمۡ تمہارے علاوہ وَلَا تَضُرُّوۡنَهٗ اور تم اس کا نہ بگاڑ سکوگے شَيۡـئًا کچھ بھی اِنَّ بیشک رَبِّىۡ میرا رب عَلٰى پر كُلِّ شَىۡءٍ ہر چیز حَفِيۡظٌ نگہبان

پھر بھی اگر تم روگردانی کرو تو میں تمہیں وہ سب کچھ پہنچا چکا ہوں جسے دے کر مجھے تمہاری طرف بھیجا گیا تھا۔ اب میرا رب تمہارے سوا کسی دوسری قوم کو تمہارا قائم مقام بنا دے گا اور تم اس کا کچھ بھی بگاڑ نہ سکو گے۔ بیشک میرا رب ہر چیز پر نگہبان ہے۔

وَلَمَّا جَآءَ اَمۡرُنَا نَجَّيۡنَا هُوۡدًا وَّالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا مَعَهٗ بِرَحۡمَةٍ مِّنَّا‌ ۚ وَنَجَّيۡنٰهُمۡ مِّنۡ عَذَابٍ غَلِيۡظٍ ‏(۵۸)

وَلَمَّا پھر جب جَآءَ آپہنچا اَمۡرُنَا ہمارا حکم نَجَّيۡنَا ہم نے بچالیا هُوۡدًا ہود کو وَّالَّذِيۡنَ اور ان لوگوں کو جو اٰمَنُوۡا ایمان لائے مَعَهٗ اس کے ہمراہ بِرَحۡمَةٍ رحمت سے مِّنَّا ہماری طرف سے وَنَجَّيۡنٰهُمۡ اور ہم نے انہیں نجات بخشی مِّنۡ سے عَذَابٍ عذاب غَلِيۡظٍ سخت

پھر جب ہمارا حکم آ پہنچا تو ہم نے اپنی رحمت کے سبب ہود کو اور ان لوگوں کو بچالیا جو ان کے ہمراہ ایمان لائے تھے اور ہم نے انہیں سخت عذاب سے نجات بخشی۔

وَتِلۡكَ عَادٌ ۙ جَحَدُوۡا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمۡ وَعَصَوۡا رُسُلَهٗ وَاتَّبَعُوۡۤا اَمۡرَ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيۡدٍ ‏(۵۹)

وَتِلۡكَ اور یہ عَادٌ قومِ عاد جَحَدُوۡا انہوں نے انکار کیا بِاٰيٰتِ آیات کا رَبِّهِمۡ اپنے رب کی وَعَصَوۡا اور انہوں نے نافرمانی کی رُسُلَهٗ اپنے رسولوں کی وَاتَّبَعُوۡۤا اور وہ مانتے رہے اَمۡرَ حکم كُلِّ ہر ایک جَبَّارٍ جابر عَنِيۡدٍ دشمنِ حق

اور یہ تھی قومِ عاد؛ جنہوں نے اپنے رب کی آیات کا انکار کیا اور اس کے رسول کی نافرمانی کی اور ہر جابر اور دشمنِ حق کا حکم مانتے رہے۔

وَ اُتْبِعُوْا فِیْ هٰذِهِ الدُّنْیَا لَعْنَةً وَّ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ ؕ اَلَاۤ اِنَّ عَادًا كَفَرُوْا رَبَّهُمْ ؕ اَلَا بُعْدًا لِّعَادٍ قَوْمِ هُوْدٍ ۠(٦٠)

وَاُتْبِعُوْا اور ان کے پیچھے لگادی گئی فِیْ میں هٰذِهِ اس الدُّنْیَا دنیا لَعْنَةً لعنت وَّ اوریَوْمَ الْقِیٰمَةِ قیامت کے دن اَلَآ سنو سنواِنَّ بلاشبہ عَادًا عادنےكَفَرُوْا انکار کیارَبَّهُمْ اپنے رب کااَلَا سنو سنوبُعْدًا بربادیلِّعَادٍ عاد کیقَوْمِ هُوْدٍ ہود کی قوم

نتیجتاً اس دنیا میں بھی لعنت ان کے پیچھے لگا دی گئی اور قیامت کے دن بھی۔ سنو سنو! بلاشبہ قوم عاد نے اپنے رب کا انکار کیا۔ سنو سنو! بربادی عاد ہی کی ہوئی جو ہود کی قوم تھی۔

وَ اِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا ۘ قَالَ یٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَیْرُهٗ ؕ هُوَ اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ وَ اسْتَعْمَرَكُمْ فِیْهَا فَاسْتَغْفِرُوْهُ ثُمَّ تُوْبُوْۤا اِلَیْهِ ؕ اِنَّ رَبِّیْ قَرِیْبٌ مُّجِیْبٌ (٦١)

وَ اور اِلٰی کی طرف ثَمُوْدَ ثموداَخَاهُمْ ان کا بھائی صٰلِحًا صالح قَالَ فرمایا یٰقَوْمِ اے میری قوم اعْبُدُوا عبادت کرو اللّٰهَ اللہ تعالیٰ کی مَا نہیں لَكُمْ تمہارا مِّنْ کوئی اِلٰهٍ معبود غَیْرُهٗ اس کے سوا هُوَ اس نےاَنْشَاَكُمْ تمہیں پیدا کیا مِّنَ الْاَرْضِ زمین سے وَاسْتَعْمَرَكُمْ اور اس نے تمہیں بسایا فِیْهَا اس میں فَاسْتَغْفِرُوْهُ لہٰذا اس سے مغفرت مانگو ثُمَّ پھر تُوْبُوْۤا متوجہ رہواِلَیْهِ اس کی طرفاِنَّ بیشک رَبِّیْ میرا رب قَرِیْبٌ قریبمُّجِیْبٌ دعائیں قبول کرنے والا

اور ہم نے قوم ثمود کی طرف ان کے بھائی صالح کو بھیجا۔ انہوں نے فرمایا: اے میری

قوم! اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو، اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ اس نے تمہیں زمین سے پیدا کیا اور اس میں بسایا۔ لہٰذا تم اس سے مغفرت مانگو، پھر اس کی طرف متوجہ رہو۔ بیشک میرا رب قریب بھی ہے، دعائیں قبول کرنے والا بھی ہے۔

قَالُوْا يٰصٰلِحُ قَدْ كُنْتَ فِيْنَا مَرْجُوًّا قَبْلَ هٰذَآ اَتَنْهٰىنَآ اَنْ نَّعْبُدَ مَا يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا وَاِنَّنَا لَفِيْ شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُوْنَآ اِلَيْهِ مُرِيْبٍ (٦٢)

قَالُوْا وہ کہنے لگے يٰصٰلِحُ اے صالح قَدْ كُنْتَ تم ہی تھے فِيْنَا ہم میں مَرْجُوًّا امیدوں کا مرکز قَبْلَ پہلے هٰذَآ اس سے اَتَنْهٰىنَآ کیا تو ہمیں روکنے لگے ہو اَنْ اس بات سے کہ نَّعْبُدَ ہم پوجا کریں مَا جس کی يَعْبُدُ پوجا کرتے تھے اٰبَآؤُنَا ہمارے باپ دادا وَ اور اِنَّنَا یقینی بات ہے کہ ہم لَفِيْ شَكٍّ البتہ شک میں مِّمَّا اس کے بارے میں جو تَدْعُوْنَآ تم ہمیں بلا رہے ہو اِلَيْهِ اس کی طرف مُرِيْبٍ تردد میں

وہ کہنے لگے: اے صالح! اس سے پہلے تو تم ہی ہماری امیدوں کا مرکز تھے۔ کیا تم ہمیں ان کی پوجا کرنے سے روکنے لگے ہو جن کی پوجا ہمارے باپ دادا کرتے رہے۔ اور یقینی بات ہے کہ جس کی طرف تم ہمیں بلا رہے ہو، ہم اس کے بارے میں شک اور تردد میں مبتلا ہیں۔

قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَاٰتٰىنِيْ مِنْهُ رَحْمَةً فَمَنْ يَّنْصُرُنِيْ مِنَ اللّٰهِ اِنْ عَصَيْتُهٗ ۗ فَمَا تَزِيْدُوْنَنِيْ غَيْرَ تَخْسِيْرٍ (٦٣)

قَالَ اس نے کہا يٰقَوْمِ اے میری قوم اَرَءَيْتُمْ ذرا یہ تو بتاؤ اِنْ اگر كُنْتُ میں ہوں عَلٰى پر بَيِّنَةٍ واضح دلیل مِّنْ رَّبِّيْ اپنے رب کی طرف سے وَاٰتٰىنِيْ اور اس نے مجھے عطا فرمائی ہو مِنْهُ اپنی بارگاہ سے رَحْمَةً رحمت فَمَنْ تو کون يَّنْصُرُنِيْ مجھے بچا سکتا ہے مِنَ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ سے اِنْ اگر عَصَيْتُهٗ میں اس کی نافرمانی کروں فَمَا تَزِيْدُوْنَنِيْ تم تو مجھے نہیں دے رہے غَيْرَ علاوہ تَخْسِيْرٍ نقصان

صالح نے کہا: اے میری قوم! ذرا یہ تو بتاؤ کہ اگر میں اپنے رب کی طرف سے واضح دلیل پر ہوں اور اس نے مجھے اپنی بارگاہ سے رحمت بھی عطا فرمائی ہو، پھر مجھے اللہ تعالیٰ سے کون بچا سکتا ہے اگر میں اس کی نافرمانی کروں؟ تو تم مجھے نقصان کے علاوہ اور کیا دے رہے ہو؟

وَ يٰقَوْمِ هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ لَكُمْ اٰيَةً فَذَرُوْهَا تَاْكُلْ فِيْٓ اَرْضِ اللّٰهِ وَ لَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابٌ قَرِيْبٌ (٦٤)

وَيٰقَوْمِ اور اے میری قوم هٰذِهٖ یہ نَاقَةُ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کی اونٹنی لَكُمْ تمہارے لیے اٰيَةً ایک نشانی فَذَرُوْهَا لہٰذا تم اسے چھوڑے رکھو تَاْكُلْ کھاتی پھرے فِيْٓ میں اَرْضِ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کی زمین وَلَا تَمَسُّوْهَا اور اسے چھونا بھی مت بِسُوْٓءٍ بری نیت سے فَيَاْخُذَكُمْ ورنہ تمہیں پکڑ لے گا عَذَابٌ عذاب قَرِيْبٌ جلد آنے والا

اور اے میری قوم! یہ اللہ تعالیٰ کی اونٹنی تمہارے لیے ایک نشانی ہے۔ لہٰذا تم اسے چھوڑے رکھو کہ یہ اللہ تعالیٰ کی زمین میں کھاتی پھرے اور اسے بری نیت سے چھونا بھی نہیں ورنہ تمہیں جلد آنے والا عذاب پکڑ لے گا۔

فَعَقَرُوْهَا فَقَالَ تَمَتَّعُوْا فِيْ دَارِكُمْ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ ؕ ذٰلِكَ وَعْدٌ غَيْرُ مَكْذُوْبٍ (٦٥)

فَعَقَرُوْهَا پھر انہوں نے اس کے پاؤں کاٹ ڈالے فَقَالَ اس پر صالح نے کہا تَمَتَّعُوْا عیش کر لو فِيْ دَارِكُمْ اپنے گھروں میں ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ تین دن ذٰلِكَ یہ وَعْدٌ وعدہ غَيْرُ مَكْذُوْبٍ جھوٹا ہونے والا نہیں

پھر ہوا یہ کہ انہوں نے اس کے پاؤں کاٹ ڈالے۔ اس پر صالح نے کہا: بس اب تین دن اپنے گھروں میں اور عیش کر لو، یہ ایسا وعدہ ہے جو جھوٹا ہونے والا نہیں۔

فَلَمَّا جَآءَ اَمۡرُنَا نَجَّيۡنَا صٰلِحًا وَّالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا مَعَهٗ بِرَحۡمَةٍ مِّنَّا وَمِنۡ خِزۡىِ
يَوۡمِئِذٍ‌ؕ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ الۡقَوِىُّ الۡعَزِيۡزُ (٦٦)

فَلَمَّا پھر جب جَآءَ آپہنچا اَمۡرُنَا ہمارا حکم نَجَّيۡنَا ہم نے بچالیا صٰلِحًا صالح کو
وَّالَّذِيۡنَ اور ان لوگوں کو جو اٰمَنُوۡا ایمان لائے مَعَهٗ اس کے ہمراہ بِرَحۡمَةٍ مِّنَّا
اپنی رحمت کے سبب وَ اور مِنۡ سے خِزۡىِ رسوائی يَوۡمِئِذٍ اس دن کی اِنَّ بیشک
رَبَّكَ تمہارارب هُوَ وہی الۡقَوِىُّ اصل قوت والا الۡعَزِيۡزُ کامل اقتدار والا

پھر جب ہمارا حکم آپہنچا تو ہم نے اپنی رحمت کے سبب صالح کو اور ان لوگوں کو عذاب سے بچالیا جو ان کے ہمراہ ایمان لائے تھے، اور اس دن کی رسوائی سے نجات بخشی۔ بیشک آپ کا رب ہی اصل قوت والا، کامل اقتدار والا ہے۔

وَاَخَذَ الَّذِيۡنَ ظَلَمُوا الصَّيۡحَةُ فَاَصۡبَحُوۡا فِىۡ دِيَارِهِمۡ جٰثِمِيۡنَ (٦٧)

وَاَخَذَ اور آپکڑا الَّذِيۡنَ ان کو جنہوں نے ظَلَمُوا ظلم کیا الصَّيۡحَةُ چنگھاڑ
فَاَصۡبَحُوۡا چنانچہ وہ پڑے رہ گئے فِىۡ میں دِيَارِهِمۡ اپنے گھر جٰثِمِيۡنَ اوندھے
منہ

اور ظالموں کو ایک چنگھاڑ نے آپکڑا، چنانچہ وہ اپنے گھروں میں یوں اوندھے منہ پڑے رہ گئے...

كَاَنۡ لَّمۡ يَغۡنَوۡا فِيۡهَا‌ؕ اَلَاۤ اِنَّ ثَمُوۡدَا۟ كَفَرُوۡا رَبَّهُمۡ‌ؕ اَلَا بُعۡدًا لِّثَمُوۡدَ (٦٨)

كَاَنۡ گویا کہ لَّمۡ يَغۡنَوۡا وہ بسے ہی نہ تھے فِيۡهَا ان میں اَلَاۤ سنو سنو اِنَّ بیشک
ثَمُوۡدَا۟ ثمود نے كَفَرُوۡا انکار کیا رَبَّهُمۡ اپنے رب کا اَلَا سنو سنو بُعۡدًا بربادی لِّثَمُوۡدَ
ثمود کی

کہ گویا وہ ان گھروں میں کبھی بسے ہی نہ تھے۔ سنو سنو! قوم ثمود نے اپنے رب کا انکار کیا۔ سنو سنو! بربادی ثمود ہی کی ہوئی۔

وَلَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُنَآ اِبْرٰهِيْمَ بِالْبُشْرٰى قَالُوْا سَلٰمًا ؕ قَالَ سَلٰمٌ فَمَا لَبِثَ
اَنْ جَآءَ بِعِجْلٍ حَنِيْذٍ (٦٩)

وَلَقَدْ بلاشبہ جَآءَتْ آئے رُسُلُنَآ ہمارے فرشتے اِبْرٰهِيْمَ ابراہیم کے پاس
بِالْبُشْرٰى بشارت دینے قَالُوْا انہوں نے کیا سَلٰمًا سلام قَالَ اس نے
جواب دیا سَلٰمٌ سلام کا فَمَا لَبِثَ پھر دیر کیے بغیر اَنْ کہ جَآءَ لے آئے بِعِجْلٍ
ایک بچھڑا لے کر حَنِيْذٍ بھنا ہوا

بلاشبہ ہمارے فرشتے، ابراہیم [علیہ السلام] کو بشارت دینے آئے اور انہوں نے سلام
کیا۔ ابراہیم نے سلام کا جواب دیا پھر دیر کیے بغیر ایک بھنا ہوا بچھڑا لے آئے۔

فَلَمَّا رَآ اَيْدِيَهُمْ لَا تَصِلُ اِلَيْهِ نَكِرَهُمْ وَاَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيْفَةً ؕ قَالُوْا لَا
تَخَفْ اِنَّآ اُرْسِلْنَآ اِلٰى قَوْمِ لُوْطٍ ؕ (٧٠)

فَلَمَّا پھر جب رَآ اس نے دیکھا اَيْدِيَهُمْ ان کے ہاتھ لَا تَصِلُ نہیں بڑھ رہے
اِلَيْهِ اس کی طرف نَكِرَهُمْ وہ ان کی طرف سے شبہ میں پڑ گیا وَاَوْجَسَ اور
محسوس کرنے لگے مِنْهُمْ ان سے خِيْفَةً خوف قَالُوْا انہوں نے کہا لَا تَخَفْ
ڈریں نہیں اِنَّآ بیشک ہمیں اُرْسِلْنَآ بھیجا گیا ہے اِلٰى طرف قَوْمِ لُوْطٍ قوم لوط

پھر جب ابراہیم نے دیکھا کہ ان کے ہاتھ کھانے کی طرف نہیں بڑھ رہے تو وہ ان کی
طرف سے شبہ میں پڑ گئے اور دل میں ان سے خوف محسوس کرنے لگے۔ انہوں نے
کہا: آپ ڈریں نہیں، ہمیں تو قوم لوط کی طرف بھیجا گیا ہے۔

وَامْرَاَتُهٗ قَآئِمَةٌ فَضَحِكَتْ فَبَشَّرْنٰهَا بِاِسْحٰقَ ۙ وَمِنْ وَّرَآءِ اِسْحٰقَ يَعْقُوْبَ
(٧١)

وَامْرَاَتُهٗ اور اس کی بیوی قَآئِمَةٌ کھڑی ہوئی تھی فَضَحِكَتْ تو وہ ہنس پڑی
فَبَشَّرْنٰهَا پھر ہم نے اسے خوشخبری دی بِاِسْحٰقَ اسحٰق کی وَ اور مِنْ وَّرَآءِ کے

بعد اِسْحٰقَ اسحق يَعْقُوْبَ يعقوب

اور ان کی بیوی بھی کھڑی ہوئی تھیں، تو وہ ہنس پڑیں۔ پھر ہم نے اسے اسحاق کی اور اسحاق کے بعد یعقوب کی خوشخبری دی۔

قَالَتْ يٰوَيْلَتٰٓى ءَاَلِدُ وَاَنَا عَجُوْزٌ وَّهٰذَا بَعْلِىْ شَيْخًا ؕ اِنَّ هٰذَا لَشَىْءٌ عَجِيْبٌ (۷۲)

قَالَتْ وہ کہنے لگی يٰوَيْلَتٰٓى ہائے ہائے ءَاَلِدُ کیامیں بچہ جنوں گی وَاَنَا حالانکہ میں عَجُوْزٌ بڑھیا وَّهٰذَا اوریہ بَعْلِىْ میرے شوہر شَيْخًا بوڑھا اِنَّ بیشک هٰذَا یہ لَشَىْءٌ البتہ بڑی بات عَجِيْبٌ عجیب

وہ کہنے لگی ہائے ہائے! میں بچہ جنوں گی؟ حالانکہ میں تو بڑھیا ہوں اور یہ میرے شوہر بھی بوڑھے ہو چکے! یہ تو بڑی عجیب بات ہے۔

قَالُوْٓا اَتَعْجَبِيْنَ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ رَحْمَتُ اللّٰهِ وَبَرَكٰتُهٗ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الْبَيْتِ ؕ اِنَّهٗ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ (۷۳)

قَالُوْٓا وہ کہنے لگے اَتَعْجَبِيْنَ کیا آپ کو تعجب ہوتا مِنْ سے اَمْرِ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کا حکم رَحْمَتُ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کی رحمت وَبَرَكٰتُهٗ اوراس کی برکتیں عَلَيْكُمْ تم پر اَهْلَ الْبَيْتِ اے گھر والو اِنَّهٗ بیشک وہ حَمِيْدٌ لائقِ حمد مَّجِيْدٌ بڑی شان والا

وہ کہنے لگے: کیا آپ کو اللہ تعالیٰ کے حکم پر تعجب ہوتا ہے؟ اے [ابراہیم کے] گھر والو! تم پر اللہ تعالیٰ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں۔ بیشک وہ لائقِ حمد اور بڑی شان والا ہے۔

فَلَمَّا ذَهَبَ عَنْ اِبْرٰهِيْمَ الرَّوْعُ وَجَآءَتْهُ الْبُشْرٰى يُجَادِلُنَا فِىْ قَوْمِ لُوْطٍ ؕ (۷٤)

فَلَمَّا پھر جب ذَهَبَ دور ہوئی عَنْ سے اِبْرٰهِيْمَ ابراہیم الرَّوْعُ گھبراہٹ وَجَآءَتْهُ اوراس کے پاس آگئی الْبُشْرٰى بشارت يُجَادِلُنَا ہم سے بحث شروع کردی فِيْ بارے میں قَوْمِ لُوْطٍ قوم لوط

پھر جب ابراہیم کی گھبراہٹ دور ہوئی اور اس کے پاس بشارت آگئی تو اس نے ہم سے قوم لوط کے بارے میں بحث شروع کردی۔

اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ لَحَلِيْمٌ اَوَّاهٌ مُّنِيْبٌ (۷۵)

اِنَّ بیشک اِبْرٰهِيْمَ ابراہیم لَحَلِيْمٌ نہایت بردبار اَوَّاهٌ نرم دل مُّنِيْبٌ لَو لگائے ہوئے

بیشک ابراہیم نہایت بردبار، نرم دل، اور ہم سے لَو لگائے ہوئے تھے۔

يٰۤاِبْرٰهِيْمُ اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا ۚ اِنَّهٗ قَدْ جَآءَ اَمْرُ رَبِّكَ ۚ وَاِنَّهُمْ اٰتِيْهِمْ عَذَابٌ غَيْرُ مَرْدُوْدٍ (۷۶)

يٰۤاِبْرٰهِيْمُ اے ابراہیم اَعْرِضْ چھوڑ دو عَنْ هٰذَا اس کو اِنَّهٗ بیشک قَدْ جَآءَ آ چکا ہے اَمْرُ حکم رَبِّكَ تمہارے رب کا وَاِنَّهُمْ اور اب یقیناً وہ اٰتِيْهِمْ ان پر آنے والا ہے عَذَابٌ عذاب غَيْرُ مَرْدُوْدٍ پلٹایا نہ جانے والا

اے ابراہیم! اس بات کو چھوڑ دو۔ اب تو تمہارے رب کا حکم آ چکا ہے، اور اب یقیناً ان پر ایسا عذاب آنے والا ہے جسے پلٹایا نہیں جا سکتا۔

وَلَمَّا جَآءَتْ رُسُلُنَا لُوْطًا سِيْٓءَ بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا وَّقَالَ هٰذَا يَوْمٌ عَصِيْبٌ (۷۷)

وَلَمَّا اور جب جَآءَتْ آئے رُسُلُنَا ہمارے فرشتے لُوْطًا لوط کے پاس سِيْٓءَ وہ پریشان ہوا بِهِمْ ان کی وجہ سے وَضَاقَ اور تنگ ہوا بِهِمْ ان سے ذَرْعًا دل میں وَّقَالَ اور فرمایا هٰذَا یہ يَوْمٌ آج کا دن عَصِيْبٌ بڑا بھاری

اور جب ہمارے فرشتے لوط کے پاس آئے تو وہ ان کی وجہ سے پریشان ہوئے اور ان کا دل تنگ ہو گیا اور کہنے لگے: آج کا دن بڑا بھاری ہے۔

وَ جَآءَهٗ قَوۡمُهٗ یُهۡرَعُوۡنَ اِلَیۡهِ ؕ وَ مِنۡ قَبۡلُ كَانُوۡا یَعۡمَلُوۡنَ السَّیِّاٰتِ ؕ قَالَ یٰقَوۡمِ هٰۤؤُلَآءِ بَنَاتِیۡ هُنَّ اَطۡهَرُ لَكُمۡ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ لَا تُخۡزُوۡنِ فِیۡ ضَیۡفِیۡ ؕ اَلَیۡسَ مِنۡكُمۡ رَجُلٌ رَّشِیۡدٌ (۷۸)

وَ اور جَآءَهٗ اس کے پاس آئے قَوۡمُهٗ اس کی قوم کے لوگ یُهۡرَعُوۡنَ دوڑے دوڑے اِلَیۡهِ اس کی طرف وَ اور مِنۡ قَبۡلُ پہلے سے ہی كَانُوۡا یَعۡمَلُوۡنَ وہ خوگر تھے السَّیِّاٰتِ برائیاں قَالَ اس نے کہا یٰقَوۡمِ اے میری قوم هٰۤؤُلَآءِ یہ بَنَاتِیۡ میری بیٹیاں هُنَّ یہ اَطۡهَرُ زیادہ پاکیزہ لَكُمۡ تمہارے لیے فَاتَّقُوا لہذا تم ڈرو اللّٰهَ اللہ تعالیٰ وَ اور لَا تُخۡزُوۡنِ مجھے رسوا نہ کرو فِیۡ ضَیۡفِیۡ میرے مہمانوں کے بارے میں اَلَیۡسَ کیا نہیں مِنۡكُمۡ تم میں رَجُلٌ ایک آدمی رَّشِیۡدٌ نیک چلن

تبھی ان کی قوم کے لوگ ان کے پاس دوڑے دوڑے آئے اور وہ پہلے سے ہی برائیوں کے خوگر تھے۔ لوط نے کہا: اے میری قوم! یہ [تمہاری بیویاں جو] میری [قومی] بیٹیاں ہیں، وہ تمہارے لیے کہیں زیادہ پاکیزہ ہیں، لہٰذا تم اللہ سے ڈرو اور میرے مہمانوں کے معاملے میں مجھے رسوا نہ کرو۔ کیا تم میں کوئی ایک بھی نیک چلن آدمی نہیں؟

قَالُوۡا لَقَدۡ عَلِمۡتَ مَا لَنَا فِیۡ بَنٰتِكَ مِنۡ حَقٍّ ۚ وَ اِنَّكَ لَتَعۡلَمُ مَا نُرِیۡدُ (۷۹)

قَالُوۡا وہ کہنے لگے لَقَدۡ عَلِمۡتَ تم تو جانتے ہی ہو مَا نہیں لَنَا ہمیں فِیۡ میں / سے بَنٰتِكَ تمہاری بیٹیاں مِنۡ کوئی حَقٍّ سروکار وَ اِنَّكَ اور بیشک تم لَتَعۡلَمُ خوب جانتے ہو مَا نُرِیۡدُ کہ ہم کیا چاہتے ہیں

وہ کہنے لگے: تم تو جانتے ہی ہو کہ ہمیں تمہاری [ان قومی] بیٹیوں سے کوئی سروکار نہیں

اور تم تو جانتے ہی ہو کہ ہم کیا چاہتے ہیں۔

قَالَ لَوْ اَنَّ لِیْ بِکُمْ قُوَّةً اَوْ اٰوِیْٓ اِلٰی رُكْنٍ شَدِیْدٍ (۸۰)

قَالَ اس نے کہا لَوْ اَنَّ اے کاش کہ لِیْ میرے پاس بِکُمْ تم سے مقابلہ قُوَّةً کوئی طاقت اَوْ یا اٰوِیْٓ میں پناہ لے سکتا اِلٰی طرف رُكْنٍ سہارا شَدِیْدٍ مضبوط

لوط نے کہا: اے کاش! میرے پاس تم سے مقابلے کی طاقت ہوتی یا میں کسی مضبوط سہارے کی پناہ لے سکتا۔

قَالُوْا یٰلُوْطُ اِنَّا رُسُلُ رَبِّكَ لَنْ یَّصِلُوْٓا اِلَیْكَ فَاَسْرِ بِاَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ الَّیْلِ وَ لَا یَلْتَفِتْ مِنْكُمْ اَحَدٌ اِلَّا امْرَاَتَكَ ؕ اِنَّهٗ مُصِیْبُهَا مَآ اَصَابَهُمْ ؕ اِنَّ مَوْعِدَهُمُ الصُّبْحُ ؕ اَلَیْسَ الصُّبْحُ بِقَرِیْبٍ (۸۱)

قَالُوْا انہوں نے کہا یٰلُوْطُ اے لوط اِنَّا بیشک ہم رُسُلُ بھیجے ہوئے رَبِّكَ تمہارا رب لَنْ یَّصِلُوْٓا وہ ہاتھ بھی نہیں لگا سکیں گے اِلَیْكَ تم تک فَاَسْرِ چنانچہ روانہ ہو جاؤ بِاَهْلِكَ اپنے گھر والوں کو لے کر بِقِطْعٍ کسی حصے میں مِّنَ کے الَّیْلِ رات وَلَا یَلْتَفِتْ اور مڑ کر نہ دیکھے مِنْكُمْ تم میں سے اَحَدٌ کوئی بھی اِلَّا مگر امْرَاَتَكَ تمہاری بیوی اِنَّهٗ یقیناً مُصِیْبُهَا اس پر آفت آنے والی ہے مَآ جو اَصَابَهُمْ ان سب پر آفت آنے والی ہے اِنَّ بیشک مَوْعِدَهُمُ ان کا مقررہ وقت / وعدہ گاہ الصُّبْحُ صبح اَلَیْسَ کیا نہیں الصُّبْحُ صبح بِقَرِیْبٍ دیر نہیں

فرشتوں نے کہا: اے لوط! بیشک ہم تمہارے رب کے بھیجے ہوئے فرشتے ہیں، یہ لوگ تمہیں ہاتھ بھی نہیں لگا سکیں گے۔ تم رات کے کسی حصے میں اپنے گھر والوں کو لے کر روانہ ہو جاؤ اور تم میں سے کوئی پیچھے مڑ کر بھی نہ دیکھے؛ مگر اپنی بیوی کو ساتھ نہ لے جانا یقیناً اس پر وہی آفت آئے گی جو ان سب پر آنے والی ہے۔ ان پر عذاب کے لیے صبح کا وقت مقرر ہے، اور صبح ہونے میں اب دیر ہی کیا ہے!

فَلَمَّا جَآءَ اَمۡرُنَا جَعَلۡنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا وَ اَمۡطَرۡنَا عَلَيۡهَا حِجَارَةً مِّنۡ سِجِّيۡلٍ ۙ مَّنۡضُوۡدٍ ۙ﴿۸۲﴾

فَلَمَّا پھر جب جَآءَ آپہنچا اَمۡرُنَا ہمارا حکم جَعَلۡنَا ہم نے کردیا عَالِيَهَا اس کا اوپری حصہ سَافِلَهَا اس کا نچلا حصہ وَاَمۡطَرۡنَا اور ہم نے برسائے عَلَيۡهَا اس پر حِجَارَةً پتھر مِّنۡ سِجِّيۡلٍ پکی مٹی کے مَّنۡضُوۡدٍ لگاتار

پھر جب ہمارا حکم آپہنچا تو ہم نے زمین کے اوپری حصے کو نیچے کر دیا اور ہم نے اس پر پکی مٹی کے پتھر لگاتار برسائے...

مُّسَوَّمَةً عِنۡدَ رَبِّكَ ؕ وَمَا هِىَ مِنَ الظّٰلِمِيۡنَ بِبَعِيۡدٍ ﴿۸۳﴾

مُّسَوَّمَةً نشان زد عِنۡدَ رَبِّكَ آپ کے رب کی طرف سے وَمَا اور نہیں هِىَ وہ بستی مِنَ سے الظّٰلِمِيۡنَ ظالم [جمع] بِبَعِيۡدٍ دور

جو آپ کے رب کی طرف سے نشان زد تھے۔ اور وہ بستی ان ظالموں سے دور تو نہیں۔

وَ اِلٰى مَدۡيَنَ اَخَاهُمۡ شُعَيۡبًا ؕ قَالَ يٰقَوۡمِ اعۡبُدُوا اللّٰهَ مَا لَـكُمۡ مِّنۡ اِلٰهٍ غَيۡرُهٗ ؕ وَلَا تَنۡقُصُوا الۡمِكۡيَالَ وَالۡمِيۡزَانَ اِنِّىۡۤ اَرٰٮكُمۡ بِخَيۡرٍ وَّاِنِّىۡۤ اَخَافُ عَلَيۡكُمۡ عَذَابَ يَوۡمٍ مُّحِيۡطٍ ﴿۸۴﴾

وَ اور اِلٰى طرف مَدۡيَنَ مدین اَخَاهُمۡ ان کا بھائی شُعَيۡبًا شعیب قَالَ فرمایا يٰقَوۡمِ اے میری قوم اعۡبُدُوا تم عبادت کرو اللّٰهَ اللہ تعالیٰ مَا نہیں لَـكُمۡ تمہارا مِّنۡ کوئی اِلٰهٍ معبود غَيۡرُهٗ اس کے سوا وَ اور لَا تَنۡقُصُوا کمی نہ کیا کرو الۡمِكۡيَالَ ماپ وَالۡمِيۡزَانَ اور تول اِنِّىۡۤ بیشک میں اَرٰٮكُمۡ تمہیں دیکھ رہا ہوں بِخَيۡرٍ آسودہ حال وَّاِنِّىۡۤ اور مگر مجھے اَخَافُ ڈر ہے عَلَيۡكُمۡ تم پر عَذَابَ عذاب يَوۡمٍ ایک دن مُّحِيۡطٍ گھیر لینے والا

اور ہم نے مدین کی طرف ان کے بھائی شعیب کو بھیجا۔ انہوں نے فرمایا: اے میری

قوم! اللہ کی عبادت کرو، اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ اور ماپ تول میں کمی نہ کیا کرو۔ میں دیکھ رہا ہوں کہ فی الحال تو تم آسودہ حال ہو مگر مجھے ڈر ہے کہ تم پر ایک گھیر لینے والے دن کا عذاب آپڑے گا۔

وَ یٰقَوْمِ اَوْفُوا الْمِكْیَالَ وَ الْمِیْزَانَ بِالْقِسْطِ وَ لَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْیَآءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا فِی الْاَرْضِ مُفْسِدِیْنَ (۸۵)

وَیٰقَوْمِ اور اے میری قوم اَوْفُوا پورا کیا کرو الْمِكْیَالَ ماپ وَالْمِیْزَانَ اور تول بِالْقِسْطِ انصاف کے ساتھ وَلَا تَبْخَسُوا اور گھٹا کر نہ دیا کرو النَّاسَ لوگوں کو اَشْیَآءَهُمْ ان کی چیزیں وَلَا تَعْثَوْا اور نہ پھرو فِی الْاَرْضِ زمین میں مُفْسِدِیْنَ فساد مچاتے ہوئے

اور اے میری قوم! ماپ تول کو انصاف کے ساتھ پورا کیا کرو، اور لوگوں کو چیزیں گھٹا کر نہ دیا کرو اور زمین میں فساد مچاتے نہ پھرو۔

بَقِیَّتُ اللّٰهِ خَیْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ۚ وَمَآ اَنَا عَلَیْكُمْ بِحَفِیْظٍ (۸۶)

بَقِیَّتُ دی ہوئی بچت اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کی خَیْرٌ کہیں بہتر لَّكُمْ تمہارے لیے اِنْ اگر كُنْتُمْ تم ہو مُّؤْمِنِیْنَ ماننے والے وَ اور مَآ نہیں اَنَا میں عَلَیْكُمْ تم پر بِحَفِیْظٍ کوئی پہرے دار

اگر تم میری مانو تو اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی بچت تمہارے لیے کہیں بہتر ہے اور [اگر نہ مانو تو] میں تم پر کوئی پہرے دار تو ہوں نہیں۔

قَالُوْا یٰشُعَیْبُ اَصَلٰوتُكَ تَاْمُرُكَ اَنْ نَّتْرُكَ مَا یَعْبُدُ اٰبَآؤُنَآ اَوْ اَنْ نَّفْعَلَ فِیْٓ اَمْوَالِنَا مَا نَشٰٓؤُا ؕ اِنَّكَ لَاَنْتَ الْحَلِیْمُ الرَّشِیْدُ (۸۷)

قَالُوْا وہ کہنے لگے یٰشُعَیْبُ اے شعیب اَصَلٰوتُكَ کیا تمہاری نماز تَاْمُرُكَ تمہیں تعلیم دیتی ہے اَنْ کہ نَّتْرُكَ ہم چھوڑ دیں مَا جس کی یَعْبُدُ پوجا کرتے آئے ہیں

اٰبَآؤُنَآ ہمارے باپ دادا اَوْ یا اَنْ نَّفْعَلَ ہم نہ کریں فِيْٓ اَمْوَالِنَا اپنے مالوں میں مَا جو نَشٰٓؤُا ہماری مرضی ہے اِنَّكَ بیشک تم لَاَنْتَ تم ہی الْحَلِيْمُ عقل مند الرَّشِيْدُ نیک چلن

وہ کہنے لگے: اے شعیب! کیا تمہاری نماز تمہیں یہ تعلیم دیتی ہے کہ ہم ان چیزوں کو چھوڑ دیں جن کی پوجا ہمارے باپ دادا کرتے آئے ہیں؟ یا یہ کہ ہم اپنے مالوں میں اپنی مرضی کرنا چھوڑ دیں؟ بس ایک تم ہی عقل مند اور نیک چلن رہ گئے ہو!

قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَرَزَقَنِيْ مِنْهُ رِزْقًا حَسَنًا ؕ وَمَآ اُرِيْدُ اَنْ اُخَالِفَكُمْ اِلٰى مَآ اَنْهٰكُمْ عَنْهُ ؕ اِنْ اُرِيْدُ اِلَّا الْاِصْلَاحَ مَا اسْتَطَعْتُ ؕ وَمَا تَوْفِيْقِيْٓ اِلَّا بِاللّٰهِ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ اُنِيْبُ (۸۸)

قَالَ کہا يٰقَوْمِ اے میری قوم اَرَءَيْتُمْ ذرا یہ تو بتاؤ اِنْ اگر كُنْتُ میں ہوں عَلٰى پر بَيِّنَةٍ واضح دلیل مِّنْ سے رَّبِّيْ میرا رب وَ اور رَزَقَنِيْ اس نے مجھے رزق عطا فرمایا ہو مِنْهُ اپنی طرف سے رِزْقًا رزق حَسَنًا بہترین وَمَآ اُرِيْدُ اور میں نہیں چاہتا اَنْ کہ اُخَالِفَكُمْ میں تمہارے بر خلاف کرنے لگوں اِلٰى طرف مَآ جس سے اَنْهٰكُمْ میں تمہیں روکتا ہوں عَنْهُ اس سے اِنْ نہیں اُرِيْدُ میں چاہتا اِلَّا مگر الْاِصْلَاحَ اصلاح مَا جو اسْتَطَعْتُ میری استطاعت میں ہو وَمَا اور نہیں تَوْفِيْقِيْٓ میری توفیق اِلَّا صرف بِاللّٰهِ اللہ تعالیٰ کی طرف سے عَلَيْهِ اس پر تَوَكَّلْتُ میں نے بھروسہ کیا وَاِلَيْهِ اور اسی کی طرف اُنِيْبُ میں رجوع کرتا ہوں

شعیب نے کہا: کہ اے میری قوم! ذرا یہ تو بتاؤ کہ اگر میں اپنے رب کی طرف سے واضح دلیل پر ہوں اور اس نے مجھے اپنی طرف سے بہترین رزق عطا فرمایا ہو [کیا تب بھی حق کی دعوت نہ دوں؟] اور میں نہیں چاہتا کہ میں تمہارے بر خلاف وہی کام کرنے لگوں

جن سے تمہیں روکتا ہوں۔ میرا مقصد اپنی استطاعت کی حد تک اصلاح کے سوا کچھ بھی نہیں۔ اور مجھے جو توفیق ملی ہے وہ اللہ تعالیٰ ہی کی طرف سے ہے۔ میں نے اسی پر بھروسہ کیا ہے اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔

وَ يٰقَوْمِ لَا يَجْرِمَنَّكُمْ شِقَاقِيْٓ اَنْ يُّصِيْبَكُمْ مِّثْلُ مَآ اَصَابَ قَوْمَ نُوْحٍ اَوْ قَوْمَ هُوْدٍ اَوْ قَوْمَ صٰلِحٍ ؕ وَ مَا قَوْمُ لُوْطٍ مِّنْكُمْ بِبَعِيْدٍ (۸۹)

وَيٰقَوْمِ اور اے میری قوم لَا يَجْرِمَنَّكُمْ تمہیں اس حد تک نہ پہنچا دے شِقَاقِيْٓ میری مخالفت اَنْ کہ يُّصِيْبَكُمْ تم پر آپڑے مِّثْلُ جیسی کہ مَآ جو اَصَابَ آپڑی تھی قَوْمَ نُوْحٍ قوم نوح پر اَوْ یا قَوْمَ هُوْدٍ قوم ہود اَوْ یا قَوْمَ صٰلِحٍ قوم صالح وَمَا اور نہیں قَوْمُ لُوْطٍ قوم لوط مِّنْكُمْ تم سے بِبَعِيْدٍ زیادہ دور

اور اے میری قوم! میری مخالفت تمہیں کہیں اس حد تک نہ پہنچا دے کہ تم پر ویسی ہی مصیبت آپڑے جیسی قومِ نوح یا قومِ ہود یا قومِ صالح پر آپڑی تھی۔ اور قومِ لوط تو تم سے زیادہ دور بھی نہیں ہوئی۔

وَ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ ؕ اِنَّ رَبِّيْ رَحِيْمٌ وَّدُوْدٌ (۹۰)

وَ اور اسْتَغْفِرُوْا معافی مانگو رَبَّكُمْ اپنے رب سے ثُمَّ پھر تُوْبُوْٓا متوجہ رہو اِلَيْهِ اس کی طرف اِنَّ یقیناً رَبِّيْ میرا رب رَحِيْمٌ بہت مہربان وَّدُوْدٌ بڑی محبت فرمانے والا

اب تم اپنے رب سے معافی مانگو اور پھر اس کی طرف متوجہ رہو، یقیناً میرا رب بہت مہربان، بڑی محبت فرمانے والا ہے۔

قَالُوْا يٰشُعَيْبُ مَا نَفْقَهُ كَثِيْرًا مِّمَّا تَقُوْلُ وَ اِنَّا لَنَرٰىكَ فِيْنَا ضَعِيْفًا ۚ وَ لَوْ لَا رَهْطُكَ لَرَجَمْنٰكَ ۫ وَ مَآ اَنْتَ عَلَيْنَا بِعَزِيْزٍ (۹۱)

قَالُوْا وہ کہنے لگے يٰشُعَيْبُ اے شعیب مَا نَفْقَهُ ہمیں سمجھ نہیں آتیں كَثِيْرًا

بہت سی مِّمَّا وہ جو تَقُوْلُ تم باتیں کہتے ہو وَاِنَّا اور بلاشبہ ہم لَنَرٰىكَ البتہ تمہیں دیکھ رہے ہیں فِيْنَا اپنے درمیان ضَعِيْفًا کمزور وَ اور لَوْ لَا اگر نہ ہوتا رَهْطُكَ تمہارا خاندان لَرَجَمْنٰكَ ہم تمہیں لازماً سنگسار کر چکے ہوتے وَمَآ اور نہیں اَنْتَ تم عَلَيْنَا ہم پر بِعَزِيْزٍ کوئی زور آور

وہ کہنے لگے: اے شعیب! تمہاری بہت سی باتیں تو ہمیں سمجھ ہی نہیں آتیں۔ اور بلاشبہ ہم تمہیں اپنے درمیان ایک کمزور آدمی دیکھ رہے ہیں۔ اور اگر تمہارا خاندان نہ ہوتا تو ہم تمہیں سنگسار کر چکے ہوتے اور تم ہم پر کوئی زور آور تو ہو نہیں۔

قَالَ يٰقَوْمِ اَرَهْطِيْٓ اَعَزُّ عَلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَ اتَّخَذْتُمُوْهُ وَرَآءَكُمْ ظِهْرِيًّا ؕ اِنَّ رَبِّيْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ (٩٢)

قَالَ کہا يٰقَوْمِ اے میری قوم اَرَهْطِيْٓ کیا میرا خاندان اَعَزُّ زیادہ زور آور عَلَيْكُمْ تم پر مِّنَ سے اللّٰهِ اللہ تعالیٰ وَاتَّخَذْتُمُوْهُ اور تم نے اسے ڈال رکھا ہے وَرَآءَكُمْ اپنے سے پرے ظِهْرِيًّا پس پشت اِنَّ بلاشبہ رَبِّيْ میرا رب بِمَا وہ جو تَعْمَلُوْنَ تم اعمال کرتے ہو مُحِيْطٌ احاطہ کیے ہوئے

شعیب نے کہا: اے میری قوم! کیا میرا خاندان تمہارے نزدیک اللہ تعالیٰ سے زیادہ زور آور ہے کہ تم نے اسے بالکل ہی پس پشت ڈال رکھا ہے!؟ بلاشبہ میرا رب تمہارے سب اعمال کا احاطہ کیے ہوئے ہے۔

وَ يٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنِّيْ عَامِلٌ ؕ سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ وَمَنْ هُوَ كَاذِبٌ ؕ وَ ارْتَقِبُوْٓا اِنِّيْ مَعَكُمْ رَقِيْبٌ (٩٣)

وَيٰقَوْمِ اے میری قوم اعْمَلُوْا تم عمل کرتے رہو عَلٰى پر مَكَانَتِكُمْ تمہارا طریقہ اِنِّيْ بیشک میں عَامِلٌ کام کر رہا ہوں سَوْفَ عنقریب تَعْلَمُوْنَ تمہیں لگ پتہ جائے گا مَنْ کون ہے يَّاْتِيْهِ جس پر آتا ہے عَذَابٌ عذاب يُّخْزِيْهِ اس

کو ذلیل کر دے گا وَمَنْ اور کون هُوَ وہ كَاذِبٌ جھوٹا وَارْتَقِبُوْٓا اور تم انتظار
کرو اِنِّيْ میں بیشک مَعَكُمْ تمہارے ساتھ رَقِيْبٌ انتظار کرنے والا

اے میری قوم! اب تم اپنے طریقے کے مطابق عمل کرتے رہو میں اپنا کام کر رہا ہوں۔ عنقریب تمہیں لگ پتہ جائے گا کہ کس کے پاس ایسا عذاب آتا ہے جو اسے ذلیل کر دے گا اور یہ بھی پتہ چل جائے گا کہ جھوٹا کون ہے۔ اب کرو انتظار! بیشک میں تمہارے ساتھ انتظار کر رہا ہوں۔

وَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا شُعَيْبًا وَّالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَاَخَذَتِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دِيَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿٩٤﴾

وَلَمَّا اور جب جَآءَ آپہنچا اَمْرُنَا ہمارا حکم نَجَّيْنَا ہم نے بچا لیا شُعَيْبًا شعیب
کو وَّالَّذِيْنَ اور ان لوگوں کو جو اٰمَنُوْا ایمان لائے مَعَهٗ اس کے ہمراہ بِرَحْمَةٍ
رحمت کے سبب مِّنَّا اپنی طرف سے وَاَخَذَتِ اور آ پکڑا الَّذِيْنَ ان کو جنہوں نے
ظَلَمُوا ظلم کیا تھا الصَّيْحَةُ چنگھاڑ فَاَصْبَحُوْا چنانچہ وہ پڑے رہ گئے فِيْ میں
دِيَارِهِمْ ان کے گھر جٰثِمِيْنَ اوندھے منہ

پھر جب ہمارا حکم آ پہنچا تو ہم نے اپنی رحمت کے سبب شعیب کو اور ان لوگوں کو بچا لیا جو ان کے ہمراہ ایمان لائے تھے اور ان ظالموں کو سخت چنگھاڑ نے آ پکڑا، چنانچہ وہ اپنے گھروں میں یوں اوندھے منہ پڑے رہ گئے....

كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ۭ اَلَا بُعْدًا لِّمَدْيَنَ كَمَا بَعِدَتْ ثَمُوْدُ ﴿٩٥﴾

كَاَنْ گویا کہ لَّمْ يَغْنَوْا وہ بسے ہی نہ تھے فِيْهَا ان میں اَلَا سنو سنو بُعْدًا بربادی
لِّمَدْيَنَ مدین کے لیے كَمَا جیسے بَعِدَتْ برباد ہوئے ثَمُوْدُ ثمود

گویا کہ وہ کبھی ان میں بسے ہی نہ تھے۔ سنو سنو! مدین کی بھی ویسی ہی بربادی ہوئی جیسی ثمود کی ہوئی تھی۔

وَلَقَدۡ اَرۡسَلۡنَا مُوۡسٰى بِاٰيٰتِنَا وَسُلۡطٰنٍ مُّبِيۡنٍ (۹۶)

وَ اور لَقَدۡ بلاشبہ اَرۡسَلۡنَا ہم نے بھیجا مُوۡسٰى موسیٰ بِاٰيٰتِنَا اپنی آیات کے ساتھ

وَ اور سُلۡطٰنٍ دلیل مُّبِيۡنٍ واضح

اور بلاشبہ ہم نے موسیٰ کو اپنی آیات اور واضح دلیل کے ساتھ بھیجا۔

اِلٰى فِرۡعَوۡنَ وَ مَلَا۟ئِهٖ فَاتَّبَعُوۡۤا اَمۡرَ فِرۡعَوۡنَ‌ ۚ وَمَاۤ اَمۡرُ فِرۡعَوۡنَ بِرَشِيۡدٍ

(۹۷)

اِلٰى فِرۡعَوۡنَ فرعون کی طرف مَلَا۟ئِهٖ اور اس کے سردار فَاتَّبَعُوۡۤا مگر انہوں نے

مانا اَمۡرَ حکم فِرۡعَوۡنَ فرعون کا وَمَاۤ اور نہیں تھا اَمۡرُ فِرۡعَوۡنَ فرعون کا حکم

بِرَشِيۡدٍ درست

فرعون اور اس کے سرداروں کی طرف؛ مگر انہوں نے فرعون کا حکم مانا، حالانکہ

فرعون کا حکم بالکل بھی درست نہ تھا۔

يَقۡدُمُ قَوۡمَهٗ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ فَاَوۡرَدَهُمُ النَّارَ‌ؕ وَبِئۡسَ الۡوِرۡدُ الۡمَوۡرُوۡدُ (۹۸)

يَقۡدُمُ آگے آگے ہو گا قَوۡمَهٗ اپنی قوم کے يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ روزِ قیامت فَاَوۡرَدَهُمُ

تو وہ انہیں گھاٹ پر جا اتارے گا النَّارَ دوزخ کے وَبِئۡسَ اور بدترین ہے الۡوِرۡدُ

گھاٹ الۡمَوۡرُوۡدُ اترنے والے کا

وہ روزِ قیامت اپنی قوم کے آگے آگے ہو گا، پھر وہ انہیں دوزخ کے گھاٹ پر جا اتارے

گا۔ اور وہ بدترین گھاٹ ہے جس پر کوئی جا اترے۔

وَاُتۡبِعُوۡا فِىۡ هٰذِهٖ لَعۡنَةً وَّيَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ‌ؕ بِئۡسَ الرِّفۡدُ الۡمَرۡفُوۡدُ (۹۹)

وَاُتۡبِعُوۡا اور ان پر چپکا دی گئی فِىۡ هٰذِهٖ اس میں لَعۡنَةً لعنت وَّ اور يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ

قیامت کے دن بِئۡسَ بدترین ہے الرِّفۡدُ انعام الۡمَرۡفُوۡدُ جسے انعام دیا جائے

اور اس دنیا میں بھی لعنت ان پر چپکا دی گئی اور قیامت کے دن بھی۔ یہ بدترین انعام

ہے جو کسی کو ملے۔

ذٰلِكَ مِنۡ اَنۡۢبَآءِ الۡقُرٰى نَقُصُّهٗ عَلَيۡكَ مِنۡهَا قَآئِمٌ وَّ حَصِيۡدٌ (۱۰۰)

ذٰلِكَ یہ مِنۡ سے اَنۡۢبَآءِ واقعات الۡقُرٰى بستیوں کے نَقُصُّهٗ ہم وہ سنارہے ہیں عَلَيۡكَ آپ کو مِنۡهَا ان میں سے قَآئِمٌ کھڑی وَّ اور حَصِيۡدٌ کٹ چکی ہے

یہ ان بستیوں کے کچھ واقعات ہیں جو ہم آپ کو سنا رہے ہیں۔ ان میں سے کچھ بستیاں اب بھی کھڑی ہیں اور کچھ کی فصل کٹ چکی ہے۔

وَ مَا ظَلَمۡنٰهُمۡ وَ لٰكِنۡ ظَلَمُوۡۤا اَنۡفُسَهُمۡ فَمَاۤ اَغۡنَتۡ عَنۡهُمۡ اٰلِهَتُهُمُ الَّتِىۡ يَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ مِنۡ شَىۡءٍ لَّمَّا جَآءَ اَمۡرُ رَبِّكَ‌ؕ وَ مَا زَادُوۡهُمۡ غَيۡرَ تَتۡبِيۡبٍ (۱۰۱)

وَ اور مَا ظَلَمۡنٰهُمۡ ہم نے ان پر ظلم نہیں کیا وَلٰكِنۡ بلکہ ظَلَمُوۡۤا انہوں نے ظلم کیا اَنۡفُسَهُمۡ اپنے اوپر فَمَاۤ اَغۡنَتۡ تو کام نہ آئے عَنۡهُمۡ ان کے اٰلِهَتُهُمُ ان کے معبود الَّتِىۡ وہ جنہیں يَدۡعُوۡنَ وہ پکارا کرتے تھے مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر مِنۡ شَىۡءٍ کچھ بھی لَّمَّا جب جَآءَ آگیا اَمۡرُ حکم رَبِّكَ تیرے رب کا وَ اور مَا زَادُوۡهُمۡ انہیں کچھ نہ دیا غَيۡرَ سوائے تَتۡبِيۡبٍ ہلاکت

اور ہم نے تو ان پر کوئی ظلم نہیں کیا بلکہ ان لوگوں نے خود اپنے اوپر ظلم کیا۔ پھر جب اللہ تعالیٰ کا حکم آگیا تو ان کے وہ معبود جنہیں وہ اللہ تعالیٰ کے سوا پکارا کرتے تھے، ان کے کسی کام نہ آئے۔ اور انہوں نے سوائے ہلاکت کے انہیں اور کچھ نہ دیا۔

وَ كَذٰلِكَ اَخۡذُ رَبِّكَ اِذَاۤ اَخَذَ الۡقُرٰى وَ هِىَ ظَالِمَةٌ‌ ؕ اِنَّ اَخۡذَهٗۤ اَلِيۡمٌ شَدِيۡدٌ (۱۰۲)

وَ اور كَذٰلِكَ ایسی ہی اَخۡذُ پکڑ رَبِّكَ آپ کا رب اِذَاۤ جب اَخَذَ وہ پکڑتا ہے الۡقُرٰى بستیوں کو وَهِىَ اور وہ ظَالِمَةٌ ظالم ہو اِنَّ واقعی اَخۡذَهٗۤ اس کی پکڑ اَلِيۡمٌ

بڑی دردناک شَدِيْدٌ بہت سخت

اور آپ کا رب جب کسی ظالم بستی کو پکڑتا ہے تو پھر اس کی پکڑ ایسی ہی ہوتی ہے۔ واقعی اس کی پکڑ بڑی دردناک، بہت سخت ہوتی ہے۔

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّمَنْ خَافَ عَذَابَ الْاٰخِرَةِ ؕ ذٰلِكَ يَوْمٌ مَّجْمُوْعٌ ۙ لَّهُ النَّاسُ وَ ذٰلِكَ يَوْمٌ مَّشْهُوْدٌ (۱۰۳)

اِنَّ یقیناً فِيْ ذٰلِكَ اس میں لَاٰيَةً البتہ عبرت لِّمَنْ اس کے لیے جو خَافَ ڈرتا ہو عَذَابَ عذاب الْاٰخِرَةِ آخرت ذٰلِكَ وہ يَوْمٌ ایسا دن مَّجْمُوْعٌ جمع کیا جائے گا لَّهُ اس میں النَّاسُ سب لوگ وَذٰلِكَ اور یہ يَوْمٌ ایک دن مَّشْهُوْدٌ حاضری کا

یقیناً اس میں ہر اس شخص کے لیے عبرت ہے جو آخرت کے عذاب سے ڈرتا ہو۔ وہ ایسا دن ہو گا جس میں سب لوگوں کو جمع کیا جائے گا اور وہی سب کی حاضری کا دن ہو گا۔

وَمَا نُؤَخِّرُهٗۤ اِلَّا لِاَجَلٍ مَّعْدُوْدٍ ؕ (۱۰٤)

وَ اور مَا نُؤَخِّرُهٗۤ ہم نے اسے مؤخر نہیں کیا ہے اِلَّا مگر لِاَجَلٍ ایک مدت کے لیے مَّعْدُوْدٍ گنی چنی

اور ہم نے بس ایک گنی چنی مدت کے لیے ہی مؤخر کیا ہے۔

يَوْمَ يَاْتِ لَا تَكَلَّمُ نَفْسٌ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۚ فَمِنْهُمْ شَقِيٌّ وَّ سَعِيْدٌ (۱۰۵)

يَوْمَ جس دن يَاْتِ وہ آئے گا لَا تَكَلَّمُ بات نہ کر سکے گا نَفْسٌ کوئی بھی اِلَّا بغیر بِاِذْنِهٖ اس کی اجازت سے فَمِنْهُمْ پھر ان میں سے شَقِيٌّ کوئی بدبخت وَّسَعِيْدٌ اور کوئی خوش نصیب

جب وہ دن آئے گا تو کوئی بھی اللہ تعالیٰ کی اجازت کے بغیر بات نہ کر سکے گا۔ پھر ان میں کوئی بدبخت ہو گا اور کوئی خوش نصیب۔

فَاَمَّا الَّذِيْنَ شَقُوْا فَفِي النَّارِ لَهُمْ فِيْهَا زَفِيْرٌ وَّ شَهِيْقٌ (١٠٦)

فَاَمَّا چنانچہ الَّذِيْنَ جو لوگ شَقُوْا بدبخت ہوں گے فَفِي النَّارِ تو دوزخ میں لَهُمْ ان کے لیے فِيْهَا اس میں زَفِيْرٌ چیخنا وَّ شَهِيْقٌ اور چلّانا

چنانچہ جو بدبخت ہوں گے وہ دوزخ میں جائیں گے جہاں وہ چیخیں گے اور چلائیں گے۔

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَ الْاَرْضُ اِلَّا مَا شَآءَ رَبُّكَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ (١٠٧)

خٰلِدِيْنَ ہمیشہ رہیں گے فِيْهَا اس میں مَا جب تک دَامَتِ قائم ہیں السَّمٰوٰتُ آسمان [جمع] وَالْاَرْضُ اور زمین اِلَّا الا یہ کہ مَا جو / جتنا شَآءَ چاہے رَبُّكَ آپ کا رب اِنَّ بیشک رَبَّكَ آپ کا رب فَعَّالٌ کر سکنے والا لِّمَا جو يُرِيْدُ وہ چاہے

وہ ہمیشہ وہیں رہیں گے جب تک کہ آسمان اور زمین قائم ہیں الا یہ کہ آپ کا رب کچھ اور چاہے۔ بیشک آپ کا رب جو چاہے پورے طور پر کر سکتا ہے۔

وَ اَمَّا الَّذِيْنَ سُعِدُوْا فَفِي الْجَنَّةِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَ الْاَرْضُ اِلَّا مَا شَآءَ رَبُّكَ ؕ عَطَآءً غَيْرَ مَجْذُوْذٍ (١٠٨)

وَاَمَّا اور لیکن الَّذِيْنَ وہ لوگ جو سُعِدُوْا خوش نصیب ہیں فَفِي الْجَنَّةِ تو جنت میں خٰلِدِيْنَ ہمیشہ رہیں گے فِيْهَا اس میں مَا جب تک دَامَتِ قائم رہیں السَّمٰوٰتُ آسمان [جمع] وَالْاَرْضُ اور زمین اِلَّا الا یہ کہ مَا جو / جتنا شَآءَ چاہے رَبُّكَ آپ کا رب عَطَآءً عطا غَيْرَ نہیں ہے مَجْذُوْذٍ ختم ہونے والی

لیکن جو لوگ خوش نصیب ہیں وہ جنت میں ہوں گے، وہ ہمیشہ اس میں رہیں گے جب تک آسمان و زمین قائم ہیں الا یہ کہ آپ کا رب کچھ اور چاہے۔ یہ وہ عطا ہے جو کبھی ختم ہونے میں نہ آئے گی۔

فَلَا تَكُ فِيْ مِرْيَةٍ مِّمَّا يَعْبُدُ هٰٓؤُلَآءِ ؕ مَا يَعْبُدُوْنَ اِلَّا كَمَا يَعْبُدُ اٰبَآؤُهُمْ مِّنْ

قَبْلُ ؕ وَاِنَّا لَمُوَفُّوْهُمْ نَصِيْبَهُمْ غَيْرَ مَنْقُوْصٍ (۱۰۹)

فَلَا تَكُ لہٰذا تم نہ رہنا فِيْ مِرْيَةٍ کسی شک میں مِّمَّا اس کے بارے میں جو يَعْبُدُ پوجتے ہیں هٰٓؤُلَآءِ یہ لوگ مَا يَعْبُدُوْنَ وہ نہیں پوج رہے اِلَّا مگر كَمَا جیسے يَعْبُدُ پوجا کیا کرتے تھے اٰبَآؤُهُمْ ان کے باپ دادا مِّنْ قَبْلُ اس سے پہلے وَاِنَّا اور یقیناً ہم لَمُوَفُّوْهُمْ البتہ انہیں پورا پورا چکانے والے ہیں نَصِيْبَهُمْ ان کا حصہ غَيْرَ مَنْقُوْصٍ کسی کٹوتی کے بغیر

لہٰذا جن چیزوں کو یہ لوگ پوجتے ہیں، تم ان کے بارے میں کسی شک میں رہنا۔ یہ لوگ اسی طرح پوج رہے ہیں جیسا کہ پہلے ان کے باپ دادا پوجا کیا کرتے تھے۔ اور ہم یقیناً انہیں بغیر کسی کٹوتی کے ان کا حصہ پورا پورا چکانے والے ہیں۔

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَاخْتُلِفَ فِيْهِ ؕ وَلَوْ لَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ؕ وَاِنَّهُمْ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيْبٍ (۱۱۰)

وَ اور لَقَدْ بلاشبہ اٰتَيْنَا ہم دے چکے ہیں مُوْسَى موسیٰ کو الْكِتٰبَ کتاب فَاخْتُلِفَ چنانچہ اختلاف کیا گیا فِيْهِ اس کے بارے میں وَلَوْ لَا اور اگر نہ ہوتی كَلِمَةٌ ایک بات سَبَقَتْ پہلے سے طے ہو چکی مِنْ سے رَّبِّكَ آپ کا رب لَقُضِيَ تو فیصلہ چکا دیا گیا ہوتا بَيْنَهُمْ ان کے درمیان وَاِنَّهُمْ اور بیشک وہ لَفِيْ شَكٍّ البتہ شک میں مِّنْهُ اس سے مُرِيْبٍ تردد

اور بلاشبہ ہم موسیٰ کو بھی کتاب دے چکے ہیں چنانچہ اس کے بارے میں بھی اختلاف کیا گیا تھا۔ اور اگر آپ کے رب کی طرف سے پہلے سے ایک بات طے نہ ہوتی تو ان کا فیصلہ چکا دیا گیا ہوتا۔ اور بیشک وہ لوگ شک اور تردد میں مبتلا ہیں۔

وَاِنَّ كُلًّا لَّمَّا لَيُوَفِّيَنَّهُمْ رَبُّكَ اَعْمَالَهُمْ ؕ اِنَّهٗ بِمَا يَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ (۱۱۱)

وَاِنَّ اور بیشک كُلًّا سب لَّمَّا جبکہ لَيُوَفِّيَنَّهُمْ انہیں پورا بدلہ دے گا رَبُّكَ آپ

کا رب اَعْمَالَهُمْ ان کے اعمال اِنَّهٗ بیشک وہ بِمَا اس سے جو يَعْمَلُوْنَ وہ اعمال کرتے ہیں خَبِيْرٌ خوب آگاہ

اور بیشک سب کا یہی معاملہ ہے کہ آپ کا رب انہیں ان کے اعمال کا پورا پورا بدلہ دے گا۔ بیشک وہ ان کے اعمال سے خوب آگاہ ہے۔

فَاسْتَقِمْ كَمَآ اُمِرْتَ وَمَنْ تَابَ مَعَكَ وَلَا تَطْغَوْا ؕ اِنَّهٗ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ (۱۱۲)

فَاسْتَقِمْ لہٰذا آپ ثابت قدم رہیں كَمَآ جیسا کہ اُمِرْتَ آپ کو حکم دیا گیا وَمَنْ اور جس نے تَابَ توبہ کی مَعَكَ آپ کے ساتھ وَلَا تَطْغَوْا اور تم لوگ سرکشی نہ کرنا اِنَّهٗ بیشک وہ بِمَا اس سے جو تَعْمَلُوْنَ تم اعمال کرتے ہو بَصِيْرٌ خوب آگاہ

لہٰذا جیسا کہ آپ کو حکم دیا گیا ہے؛ آپ ثابت قدم رہیں اور وہ لوگ بھی جو توبہ کرکے آپ کے ساتھ ہیں۔ اور اے لوگو! سرکشی نہ کرنا، بیشک وہ تمہارے اعمال سے خوب آگاہ ہے۔

وَلَا تَرْكَنُوْٓا اِلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا فَتَمَسَّكُمُ النَّارُ ۙ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ اَوْلِيَآءَ ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ (۱۱۳)

وَ اور لَا تَرْكَنُوْٓا تم مت جھکنا اِلَى طرف الَّذِيْنَ وہ جنہوں نے ظَلَمُوْا ظلم کیا فَتَمَسَّكُمُ ورنہ تمہیں آپکڑے گی النَّارُ آگ وَمَا اور نہیں لَكُمْ تمہارا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کے سوا مِنْ کوئی اَوْلِيَآءَ مددگار ثُمَّ پھر لَا تُنْصَرُوْنَ تمہاری مدد نہ کی جائے گی

اور ظالموں کی طرف مت جھکنا ورنہ تمہیں آگ آپکڑے گی اور اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی تمہارا مددگار نہ ہوگا، پھر تمہاری مدد بھی نہیں کی جائے گی۔

وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِّنَ الَّيْلِ ؕ اِنَّ الْحَسَنٰتِ يُذْهِبْنَ

السَّيِّاٰتِ ۭ ذٰلِكَ ذِكْرٰى لِلذّٰكِرِيْنَ (١١٤ۚ)

وَاَقِمِ اور پابندی کرتے رہیں الصَّلٰوةَ نماز طَرَفَيِ دونوں کنارے النَّهَارِ دن

وَزُلَفًا اور کچھ حصہ مِّنَ سے الَّيْلِ رات اِنَّ بیشک الْحَسَنٰتِ نیکیاں

يُذْهِبْنَ مٹا دیتی ہیں السَّيِّاٰتِ برائیوں کو ذٰلِكَ یہ ذِكْرٰى ایک نصیحت

لِلذّٰكِرِيْنَ نصیحت ماننے والوں کے لیے

اور آپ دن کے دونوں کناروں پر اور رات کے کچھ حصوں میں نماز کی پابندی کرتے رہیں، یقیناً نیکیاں برائیوں کو مٹا دیتی ہیں۔ یہ نصیحت ماننے والوں کے لیے ایک نصیحت ہے۔

وَاصْبِرْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ (١١٥)

وَاصْبِرْ اور آپ صبر کیجئے فَاِنَّ کیونکہ اللّٰهَ اللہ تعالیٰ لَا يُضِيْعُ ضائع نہیں فرماتا

اَجْرَ اجر الْمُحْسِنِيْنَ اچھے کام کرنے والے

اور آپ صبر کیجئے، کیونکہ اللہ تعالیٰ کبھی بھی اچھے کام والوں کا اجر ضائع نہیں فرماتا۔

فَلَوْ لَا كَانَ مِنَ الْقُرُوْنِ مِنْ قَبْلِكُمْ اُولُوْا بَقِيَّةٍ يَّنْهَوْنَ عَنِ الْفَسَادِ فِي الْاَرْضِ اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّنْ اَنْجَيْنَا مِنْهُمْ ۚ وَاتَّبَعَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَآ اُتْرِفُوْا فِيْهِ وَكَانُوْا مُجْرِمِيْنَ (١١٦)

فَلَوْ لَا پھر اے کاش كَانَ ہوئے مِنَ سے الْقُرُوْنِ امتیں مِنْ قَبْلِكُمْ تم

سے پہلے اُولُوْا بَقِيَّةٍ سمجھدار لوگ يَّنْهَوْنَ روکتے عَنِ سے الْفَسَادِ فساد فِي

الْاَرْضِ زمین میں اِلَّا ماسوائے قَلِيْلًا چند مِّمَّنْ ان میں سے جنہیں اَنْجَيْنَا

ہم نے بچا لیا مِنْهُمْ ان سے وَاتَّبَعَ اور پیچھے پڑے رہے الَّذِيْنَ وہ لوگ جنہوں

نے ظَلَمُوْا ظلم کیا مَآ جو اُتْرِفُوْا وہ لگائے ہوئے تھے فِيْهِ اس میں وَكَانُوْا اور وہ

تھے مُجْرِمِيْنَ جرائم کا ارکاب کرنے والے

پھر اے کاش! تم سے پہلی امتوں میں ایسے سمجھدار لوگ ہوتے جو زمین میں فساد کرنے
سے روکتے، ماسوائے ان چند لوگوں کے جنہیں ہم نے عذاب سے بچا لیا۔ اور ظالم لوگ
اسی عیش و عشرت کے پیچھے پڑے رہے جس میں وہ لگے ہوئے تھے اور جرائم کا
ارتکاب کرتے رہے۔

وَمَا كَانَ رَبُّكَ لِيُهْلِكَ الْقُرٰى بِظُلْمٍ وَّاَهْلُهَا مُصْلِحُوْنَ (۱۱۷)

وَمَا كَانَ اور ایسا نہیں ہے رَبُّكَ آپ کا رب لِيُهْلِكَ کہ ہلاک کر دے الْقُرٰى
بستیاں بِظُلْمٍ ناحق وَّاَهْلُهَا جب کہ ان کے رہنے والے مُصْلِحُوْنَ اصلاح میں
لگے ہوئے

اور آپ کا رب ایسا نہیں ہے کہ وہ بستیوں کو ناحق ہلاک کر دے جب کہ ان کے رہنے
والے اصلاح میں لگے ہوئے ہوں۔

وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ لَجَعَلَ النَّاسَ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلَا يَزَالُوْنَ مُخْتَلِفِيْنَ (۱۱۸)

وَلَوْ اور اگر شَآءَ چاہتا رَبُّكَ آپ کا رب لَجَعَلَ تو بنا دیتا النَّاسَ لوگوں کو اُمَّةً
امت وَّاحِدَةً ایک ہی وَّ اور لَا يَزَالُوْنَ وہ ہمیشہ رہیں گے مُخْتَلِفِيْنَ اختلاف
کرنے والے

اور اگر آپ کا رب چاہتا تو سب لوگوں کو ایک ہی امت بنا دیتا، مگر وہ تو اب ہمیشہ
اختلاف ہی کرتے رہیں گے...

اِلَّا مَنْ رَّحِمَ رَبُّكَ ؕ وَلِذٰلِكَ خَلَقَهُمْ ؕ وَتَمَّتْ كَلِمَةُ رَبِّكَ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ
مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ (۱۱۹)

اِلَّا سوائے مَنْ جن پر رَّحِمَ رحم فرمائے رَبُّكَ آپ کا رب وَلِذٰلِكَ اور اس کے
لیے خَلَقَهُمْ اس نے انہیں پیدا کیا ہے وَتَمَّتْ اور پوری ہو گئی كَلِمَةُ بات رَبِّكَ
آپ کے رب کی لَاَمْلَئَنَّ میں لازماً بھر دوں گا جَهَنَّمَ جہنم مِنَ سے الْجِنَّةِ

جنوں وَالنَّاسِ اور انسان اَجْمَعِيْنَ سب

سوائے ان کے جن پر آپ کا رب رحم فرمائے۔ اور اللہ تعالیٰ نے انہیں پیدا ہی اس [امتحان] کے لیے کیا ہے۔ اور آپ کے رب کی یہ بات پوری ہو گئی کہ میں جہنم کو جنوں اور انسانوں، سب سے بھر دوں گا۔

وَكُلًّا نَّقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الرُّسُلِ مَا نُثَبِّتُ بِهٖ فُؤَادَكَ ۚ وَجَآءَكَ فِيْ هٰذِهِ الْحَقُّ وَمَوْعِظَةٌ وَّذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ (١٢٠)

وَكُلًّا اور سب نَّقُصُّ ہم سناتے ہیں عَلَيْكَ آپ کو مِنْ سے اَنْۢبَآءِ قصے الرُّسُلِ رسول [جمع] مَا جو کہ نُثَبِّتُ ہم تقویت بخشتے ہیں بِهٖ اس سے فُؤَادَكَ آپ کا دل وَجَآءَكَ اور آپ کے پاس آیا ہے فِيْ میں هٰذِهِ اس الْحَقُّ حق وَمَوْعِظَةٌ اور نصیحت وَّذِكْرٰى اور یاد دہانی لِلْمُؤْمِنِيْنَ اہلِ ایمان کے لیے

اور رسولوں کے قصوں میں سے یہ سب ہم آپ کو سناتے ہیں جس کے ذریعے ہم آپ کے قلب کو تقویت بخشتے ہیں۔ اور ان میں آپ کے پاس حق آیا ہے اور اہل ایمان کے لیے نصیحت اور یاد دہانی بھی۔

وَقُلْ لِّلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ ۭ اِنَّا عٰمِلُوْنَ (١٢١)

وَقُلْ اور آپ کہہ دیجئے لِّلَّذِيْنَ ان لوگوں سے جو لَا يُؤْمِنُوْنَ مانتے نہیں اعْمَلُوْا تم کام کرتے رہو عَلٰى پر مَكَانَتِكُمْ اپنے طریقے پر اِنَّا بیشک ہم عٰمِلُوْنَ کام کرنے والے

اور آپ نہ ماننے والوں سے کہہ دیجئے: تم اپنے طریقے پر کام کرتے رہو ہم اپنا کام کر رہے ہیں۔

وَانْتَظِرُوْا ۚ اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ (١٢٢)

وَانْتَظِرُوْا اور تم انتظار کرو اِنَّا ہم بھی مُنْتَظِرُوْنَ انتظار کرنے والے

اور تم بھی انتظار کرو، ہم بھی انتظار کر رہے ہیں۔

وَلِلّٰهِ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاِلَيْهِ يُرْجَعُ الْاَمْرُ كُلُّهٗ فَاعْبُدْهُ وَتَوَكَّلْ عَلَيْهِ ؕ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿١٢٣﴾

وَلِلّٰهِ اور اللہ ہی کے پاس غَيْبُ بھید السَّمٰوٰتِ آسمانوں کے وَالْاَرْضِ اور زمین کے وَاِلَيْهِ اور اسی کی طرف يُرْجَعُ لوٹائے جاتے ہیں الْاَمْرُ معاملات كُلُّهٗ سارے کے سارے فَاعْبُدْهُ لہٰذا آپ اس کی عبادت کرتے رہیں وَتَوَكَّلْ اور بھروسہ رکھیں عَلَيْهِ اس پر وَمَا اور نہیں رَبُّكَ آپ کا رب بِغَافِلٍ غافل عَمَّا اس سے جو تَعْمَلُوْنَ تم لوگ کر رہے ہو

زمین و آسمان کے سب بھید اللہ ہی کے پاس ہیں اور سارے معاملات اسی کی طرف لوٹائے جاتے ہیں۔ لہٰذا آپ اس کی عبادت میں لگے رہیں اور اس پر بھروسہ رکھیں۔ اور آپ کا رب ان کاموں سے غافل نہیں جو تم لوگ کر رہے ہو۔

سورۃ یوسف

آیات: 111 رکوع: 12

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

الٓرٰ‌ تِلۡكَ اٰيٰتُ الۡكِتٰبِ الۡمُبِيۡنِ (۱)

الٓرٰ الف لام را تِلۡكَ یہ اٰيٰتُ آیات الۡكِتٰبِ کتاب الۡمُبِيۡنِ واضح

الف لام را۔ یہ واضح کتاب کی آیات ہیں۔

اِنَّاۤ اَنۡزَلۡنٰهُ قُرۡءٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمۡ تَعۡقِلُوۡنَ (۲)

اِنَّاۤ بیشک ہم نے اَنۡزَلۡنٰهُ اسے نازل کیا قُرۡءٰنًا قرآن بنا کر عَرَبِيًّا عربی
لَّعَلَّكُمۡ تاکہ تم تَعۡقِلُوۡنَ سمجھ سکو

بیشک ہم نے اس کتاب کو قرآن بنا کر عربی میں نازل کیا ہے تاکہ تم سمجھ سکو۔

نَحۡنُ نَقُصُّ عَلَيۡكَ اَحۡسَنَ الۡقَصَصِ بِمَاۤ اَوۡحَيۡنَاۤ اِلَيۡكَ هٰذَا الۡقُرۡاٰنَ ‌ۖ وَاِنۡ كُنۡتَ مِنۡ قَبۡلِهٖ لَمِنَ الۡغٰفِلِيۡنَ (۳)

نَحۡنُ ہم نَقُصُّ بیان کرتے ہیں عَلَيۡكَ آپ سے اَحۡسَنَ بہترین الۡقَصَصِ قصہ بِمَاۤ اس کے ذریعے جو کہ اَوۡحَيۡنَاۤ ہم نے وحی کیا ہے اِلَيۡكَ آپ کی طرف هٰذَا یہ الۡقُرۡاٰنَ قرآن وَاِنۡ اور یقیناً كُنۡتَ آپ تھے مِنۡ قَبۡلِهٖ اس سے پہلے لَمِنَ الۡغٰفِلِيۡنَ بالکل ناواقفوں میں سے

ہم نے جو یہ قرآن آپ پر وحی کیا ہے اس کے ذریعے سے ہم آپ سے ایک بہترین قصہ بیان کرتے ہیں اور اس سے پہلے آپ بالکل ناواقف تھے۔

اِذۡ قَالَ يُوۡسُفُ لِاَبِيۡهِ يٰۤاَبَتِ اِنِّىۡ رَاَيۡتُ اَحَدَ عَشَرَ كَوۡكَبًا وَّالشَّمۡسَ وَالۡقَمَرَ

رَاَيْتُهُمْ لِيْ سٰجِدِيْنَ (٤)

اِذْ جب قَالَ کہا يُوْسُفُ یوسف لِاَبِيْهِ اپنے والد سے يٰٓاَبَتِ اے میرے والد
اِنِّيْ بیشک میں نے رَاَيْتُ دیکھا اَحَدَ عَشَرَ گیارہ كَوْكَبًا ستارے وَّالشَّمْسَ
اور سورج وَالْقَمَرَ اور چاند رَاَيْتُهُمْ میں نے انہیں دیکھا لِيْ مجھے سٰجِدِيْنَ سجدہ
کرنے والے

جب یوسف نے اپنے والد سے کہا کہ اے میرے والد! میں نے گیارہ ستاروں اور سورج
اور چاند کو دیکھا۔ میں نے دیکھا کہ وہ سب مجھے سجدہ کر رہے ہیں۔

قَالَ يٰبُنَيَّ لَا تَقْصُصْ رُءْيَاكَ عَلٰٓى اِخْوَتِكَ فَيَكِيْدُوْا لَكَ كَيْدًا ؕ اِنَّ الشَّيْطٰنَ
لِلْاِنْسَانِ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ (٥)

قَالَ اس نے کہا يٰبُنَيَّ پیارے بیٹے لَا تَقْصُصْ مت بتانا رُءْيَاكَ اپنا خواب عَلٰٓى
اِخْوَتِكَ اپنے بھائیوں کو فَيَكِيْدُوْا ورنہ وہ چال چل کر رہیں گے لَكَ تمہار مجے
خلاف كَيْدًا کوئی چال اِنَّ بیشک الشَّيْطٰنَ شیطان لِلْاِنْسَانِ انسان کا عَدُوٌّ
دشمن مُّبِيْنٌ کھلا

والد نے کہا: پیارے بیٹے! اپنا خواب اپنے بھائیوں کو مت بتانا، ورنہ وہ تمہارے خلاف
کوئی چال چل کر رہیں گے۔ بیشک شیطان تو انسان کا کھلا دشمن ہے۔

وَكَذٰلِكَ يَجْتَبِيْكَ رَبُّكَ وَيُعَلِّمُكَ مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ وَيُتِمُّ نِعْمَتَهٗ
عَلَيْكَ وَعَلٰٓى اٰلِ يَعْقُوْبَ كَمَآ اَتَمَّهَا عَلٰٓى اَبَوَيْكَ مِنْ قَبْلُ اِبْرٰهِيْمَ وَ
اِسْحٰقَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ (٦)

وَكَذٰلِكَ اور اسی طرح يَجْتَبِيْكَ تمہیں منتخب فرمائے گا رَبُّكَ تمہارا رب
وَيُعَلِّمُكَ اور تمہیں تعلیم دے گا مِنْ سے تَاْوِيْلِ تہہ تک پہنچنا الْاَحَادِيْثِ
باتیں [معاملہ فہمی] وَيُتِمُّ اور پوری فرمائے گا نِعْمَتَهٗ اپنی نعمت عَلَيْكَ تم پر وَ

اور عَلٰٓی پر اٰلِ یَعۡقُوۡبَ آلِ یعقوب کَمَآ جیسے اَتَمَّهَا اس نے اسے پورا کیا عَلٰٓی پر اَبَوَیۡكَ تمہارے دونوں دادا [دادا، پر دادا] مِنۡ قَبۡلُ اس سے پہلے اِبۡرٰهِیۡمَ ابراہیم وَاِسۡحٰقَ اور اسحٰق اِنَّ بیشک رَبَّكَ تیرا رب عَلِیۡمٌ سب جاننے والا حَكِیۡمٌ بڑی حکمت والا

اور اسی طرح تمہارا رب تمہیں منتخب فرمائے گا، تمہیں معاملہ فہمی کی تعلیم دے گا اور وہ تم پر اور آلِ یعقوب پر اسی طرح اپنی نعمت پوری فرمائے گا جیسے اس نے اپنی نعمت اس سے پہلے تمہارے دادا پر دادا ابراہیم اور اسحاق پر پوری فرمائی تھی۔ بیشک تمہارا رب سب جاننے والا، بڑی حکمت والا ہے۔

لَقَدۡ كَانَ فِیۡ یُوۡسُفَ وَاِخۡوَتِهٖۤ اٰیٰتٌ لِّلسَّآئِلِیۡنَ (۷)

لَقَدۡ بیشک كَانَ ہیں فِیۡ میں یُوۡسُفَ یوسف وَاِخۡوَتِهٖۤ اور اس کے بھائی اٰیٰتٌ نشانیاں لِّلسَّآئِلِیۡنَ پوچھنے والوں کے لیے

بیشک یوسف اور اس کے بھائیوں کے واقعے میں پوچھنے والوں کے لیے بہت نشانیاں ہیں۔

اِذۡ قَالُوۡا لَیُوۡسُفُ وَاَخُوۡهُ اَحَبُّ اِلٰۤی اَبِیۡنَا مِنَّا وَنَحۡنُ عُصۡبَةٌ ؕ اِنَّ اَبَانَا لَفِیۡ ضَلٰلٍ مُّبِیۡنِ ۚ (۸)

اِذۡ جب قَالُوۡا انہوں نے کہا تھا لَیُوۡسُفُ البتہ یوسف وَاَخُوۡهُ اور اس کا بھائی اَحَبُّ زیادہ محبوب اِلٰۤی کو اَبِیۡنَا ہمارے والد مِنَّا ہم سے وَنَحۡنُ حالانکہ ہم عُصۡبَةٌ ایک جماعت اِنَّ بلاشبہ اَبَانَا ہمارا والد لَفِیۡ ضَلٰلٍ البتہ غلطی میں مُّبِیۡنِ کھلی

جب کہ ان کے بھائیوں نے کہا تھا: یوسف اور اس کا بھائی ہمارے والد کو زیادہ محبوب ہیں حالانکہ ہم پوری ایک جماعت ہیں۔ بلاشبہ ہمارے والد کھلی غلطی میں مبتلا ہیں۔

اِقْتُلُوْا يُوْسُفَ اَوِ اطْرَحُوْهُ اَرْضًا يَّخْلُ لَكُمْ وَجْهُ اَبِيْكُمْ وَ تَكُوْنُوْا مِنْۢ بَعْدِهٖ قَوْمًا صٰلِحِيْنَ (۹)

اِقْتُلُوْا قتل کرڈالو يُوْسُفَ یوسف اَوِ یا اطْرَحُوْهُ اسے پھینک آؤ اَرْضًا کسی جگہ يَّخْلُ صرف ہوجائے لَكُمْ تمہاری طرف وَجْهُ توجہ اَبِيْكُمْ تمہارا والد وَتَكُوْنُوْا اورتم بن جانا مِنْۢ سے بَعْدِهٖ اس کے بعد قَوْمًا لوگ صٰلِحِيْنَ نیک [جمع]

یوسف کو قتل کرڈالو یا اسے کسی جگہ پھینک آؤ تاکہ تمہارے والد کی توجہ صرف تمہاری طرف ہی ہو جائے اور یہ کام کرنے کے بعد پھر نیک بن جانا۔

قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ لَا تَقْتُلُوْا يُوْسُفَ وَ اَلْقُوْهُ فِيْ غَيٰبَتِ الْجُبِّ يَلْتَقِطْهُ بَعْضُ السَّيَّارَةِ اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ (۱۰)

قَالَ کہا قَآئِلٌ ایک کہنے والے نے مِّنْهُمْ ان میں سے لَا تَقْتُلُوْا قتل نہ کرو يُوْسُفَ یوسف وَاَلْقُوْهُ اور اسے ڈال آؤ فِيْ میں غَيٰبَتِ اندھا الْجُبِّ کنواں يَلْتَقِطْهُ اسے اٹھا کرلے جائے بَعْضُ کوئی السَّيَّارَةِ راہگیراِنْ اگر كُنْتُمْ تم ہو فٰعِلِيْنَ کرنے والے

ان میں سے ایک کہنے والے نے کہا: یوسف کو قتل تو نہ کرو، اگر کچھ کرنا ہی ہے تو اسے کسی اندھے کنویں میں ڈال آؤ تاکہ کوئی راہگیر اسے اٹھا کرلے جائے۔

قَالُوْا يٰۤاَبَانَا مَا لَكَ لَا تَاْمَنَّا عَلٰى يُوْسُفَ وَ اِنَّا لَهٗ لَنٰصِحُوْنَ (۱۱)

قَالُوْا انہوں نے کہا يٰۤاَبَانَا اے ہمارے ابا جان مَا لَكَ آپ کو کیا ہو گیا ہے لَا تَاْمَنَّا آپ ہم پر اعتماد نہیں کرتے عَلٰى بارے میں يُوْسُفَ یوسف وَاِنَّا حالانکہ ہم لَهٗ اس کے لَنٰصِحُوْنَ حقیقی خیر خواہ

انہوں نے کہا: ابا جان! آپ کو کیا ہو گیا ہے کہ آپ یوسف کے بارے میں ہم پر اعتماد

نہیں کرتے، حالانکہ ہم تو اس کے حقیقی خیر خواہ ہیں۔

اَرْسِلْهُ مَعَنَا غَدًا يَّرْتَعْ وَيَلْعَبْ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ (١٢)

اَرْسِلْهُ اسے بھیج دیجیے مَعَنَا ہمارے ساتھ غَدًا کل يَّرْتَعْ وہ کھائے پیے وَيَلْعَبْ اور کھیلے کودے وَاِنَّا اور بیشک ہم لَهٗ اس کے لَحٰفِظُوْنَ البتہ حفاظت کرنے والے

کل اسے ہمارے ساتھ بھیج دیجئے، تاکہ کھائے پیے اور کھیلے کودے اور ہم اس کی پوری حفاظت کریں گے۔

قَالَ اِنِّیْ لَيَحْزُنُنِیْٓ اَنْ تَذْهَبُوْا بِهٖ وَاَخَافُ اَنْ يَّاْكُلَهُ الذِّئْبُ وَاَنْتُمْ عَنْهُ غٰفِلُوْنَ (١٣)

قَالَ فرمایا اِنِّیْ بیشک میں لَيَحْزُنُنِیْٓ مجھے غم ہو گا اَنْ اس بات سے تَذْهَبُوْا تم لے جاؤ بِهٖ اسے وَاَخَافُ اور مجھے ڈر ہے اَنْ کہ يَّاْكُلَهُ اسے کھا جائے الذِّئْبُ بھیڑیا وَاَنْتُمْ اور تم عَنْهُ اس سے غٰفِلُوْنَ غافل [جمع]

والد نے فرمایا: تم اسے لے جاؤ گے تو مجھے غم ہو گا، اور مجھے یہ بھی ڈر ہے کہ کہیں تم اس سے غافل ہو جاؤ اور اسے بھیڑیا کھا جائے۔

قَالُوْا لَئِنْ اَكَلَهُ الذِّئْبُ وَنَحْنُ عُصْبَةٌ اِنَّآ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ (١٤)

قَالُوْا وہ کہنے لگے لَئِنْ اگر اَكَلَهُ اسے کھا جائے الذِّئْبُ بھیڑیا وَنَحْنُ جبکہ ہم عُصْبَةٌ ایک جماعت اِنَّآ بیشک ہم اِذًا اس صورت میں لَّخٰسِرُوْنَ بالکل ہی گئے گذرے

وہ کہنے لگے: اگر اس کو بھیڑیا کھا جائے جبکہ ہم ایک مضبوط جماعت ہیں پھر تو ہم بالکل ہی گئے گذرے ہوئے۔

فَلَمَّا ذَهَبُوْا بِهٖ وَاَجْمَعُوْٓا اَنْ يَّجْعَلُوْهُ فِیْ غَيٰبَتِ الْجُبِّ ۚ وَاَوْحَيْنَآ اِلَيْهِ

لَتُنَبِّئَنَّهُمْ بِاَمْرِهِمْ هٰذَا وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ (١٥)

فَلَمَّا پھر جب ذَهَبُوْا وہ لے گئے بِهٖ اس کو وَاَجْمَعُوْٓا اور وہ متفق ہو گئے اَنْ کہ يَّجْعَلُوْهُ وہ اسے ڈال دیں فِيْ میں غَيٰبَتِ اندھا الْجُبِّ کنواں وَاَوْحَيْنَآ اور ہم نے وحی بھیج دی اِلَيْهِ اس کی طرف لَتُنَبِّئَنَّهُمْ کہ تم انہیں ضرور جتلاؤ گے بِاَمْرِهِمْ ان کی بات هٰذَا یہ وَهُمْ اور وہ لَا يَشْعُرُوْنَ انہیں پتہ بھی نہیں ہو گا

پھر جب وہ یوسف کو لے گئے اور اس بات پر متفق ہو گئے کہ اسے اندھے کنویں میں ڈال دیں تو ہم نے اس کے پاس وحی بھیج دی کہ ایک وقت تم ضرور انہیں یہ بات جتلاؤ گے اور انہیں پتہ بھی نہیں ہو گا [کہ تم کون ہو]۔

وَجَآءُوْٓ اَبَاهُمْ عِشَآءً يَّبْكُوْنَ (١٦)

وَجَآءُوْٓ اور وہ آئے اَبَاهُمْ اپنے والد کے پاس عِشَآءً شروع رات میں يَّبْكُوْنَ روتے ہوئے

پھر وہ سب شروع رات میں روتے ہوئے اپنے باپ کے پاس جا پہنچے۔

قَالُوْا يٰٓاَبَانَآ اِنَّا ذَهَبْنَا نَسْتَبِقُ وَ تَرَكْنَا يُوْسُفَ عِنْدَ مَتَاعِنَا فَاَكَلَهُ الذِّئْبُ ۚ وَمَآ اَنْتَ بِمُؤْمِنٍ لَّنَا وَلَوْ كُنَّا صٰدِقِيْنَ (١٧)

قَالُوْا کہنے لگے يٰٓاَبَانَآ اباجان اِنَّا یقین مانیے ہم ذَهَبْنَا ہم گئے نَسْتَبِقُ ہم دوڑ کا مقابلہ کر رہے تھے وَتَرَكْنَا اور ہم نے چھوڑ دیا يُوْسُفَ یوسف عِنْدَ پاس مَتَاعِنَا اپنا سامان فَاَكَلَهُ تو اسے کھا گیا الذِّئْبُ بھیڑیا وَمَآ اور نہیں اَنْتَ آپ بِمُؤْمِنٍ یقین کرنے والے لَّنَا ہمارا وَلَوْ اور خواہ كُنَّا ہم ہوں صٰدِقِيْنَ سچے

کہنے لگے: ابا جان! یقین مانیے کہ ہم دوڑ کا مقابلہ کرنے کے لیے چلے گئے اور ہم نے یوسف کو اپنے سامان کے پاس چھوڑ دیا تھا، تو بھیڑیا اسے کھا گیا۔ اور آپ ہمارا یقین تو کریں گے نہیں خواہ ہم سچے ہی ہوں۔

وَ جَآءُوْ عَلٰى قَمِيْصِهٖ بِدَمٍ كَذِبٍ ؕ قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ اَنْفُسُكُمْ اَمْرًا ؕ فَصَبْرٌ جَمِيْلٌ ؕ وَ اللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ (۱۸)

وَجَآءُوْ اور وہ لگا لائے عَلٰى پر قَمِيْصِهٖ اس کی قمیض بِدَمٍ خون كَذِبٍ جھوٹا قَالَ اس نے کہا بَلْ بلکہ سَوَّلَتْ غلط کو صحیح بنا کر دکھایا ہے لَكُمْ تمہیں اَنْفُسُكُمْ تمہارے نفسوں نے اَمْرًا ایک کام فَصَبْرٌ اب صبر جَمِيْلٌ اچھا [جس میں شکوے کا نام نہ ہو] وَاللّٰهُ اور اللہ تعالیٰ الْمُسْتَعَانُ مدد کرنے والا عَلٰى پر مَا جو تَصِفُوْنَ تم بیان کر رہے ہو

اور وہ اس کی قمیض پر جھوٹا خون بھی لگا لائے۔ یعقوب نے کہا: نہیں؛ دراصل بات یہ ہے کہ تمہارے نفسوں نے تمہیں ایک غلط کام صحیح بنا کر دکھایا ہے۔ اب میں ایسا صبر کروں گا جس میں شکوے کا نام نہ ہو گا۔ اور جو کچھ تم بیان کر رہے ہو اس پر اللہ تعالیٰ ہی مدد کرے۔

وَ جَآءَتْ سَيَّارَةٌ فَاَرْسَلُوْا وَارِدَهُمْ فَاَدْلٰى دَلْوَهٗ ؕ قَالَ يٰبُشْرٰى هٰذَا غُلٰمٌ ؕ وَ اَسَرُّوْهُ بِضَاعَةً ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ (۱۹)

وَجَآءَتْ اور آنکلا سَيَّارَةٌ ایک قافلہ فَاَرْسَلُوْا تو انہوں نے بھیجا وَارِدَهُمْ اپنا پانی بھرنے والا فَاَدْلٰى پھر اس نے ڈالا دَلْوَهٗ اپنا ڈول قَالَ وہ پکار اٹھا يٰبُشْرٰى آہا! خوشخبری ہو هٰذَا یہ غُلٰمٌ ایک لڑکا وَاَسَرُّوْهُ اور انہوں نے اسے چھپا لیا بِضَاعَةً سامانِ تجارت بنا کر وَاللّٰهُ اور اللہ تعالیٰ عَلِيْمٌ خوب واقف بِمَا اس سے جو يَعْمَلُوْنَ وہ کر رہے تھے

ادھر ایک قافلہ آنکلا تو انہوں نے اپنے پانی بھرنے والے کو بھیجا، پھر اس نے اپنا ڈول ڈالا۔ وہ پکار اٹھا: آہا! خوشخبری ہو! یہ تو ایک لڑکا نکل آیا! اور انہوں نے اسے سامانِ تجارت بنا کر چھپا لیا اور جو کچھ وہ کر رہے تھے، اللہ تعالیٰ اس سے خوب واقف تھا۔

وَ شَرَوْهُ بِثَمَنٍۭ بَخْسٍ دَرَاهِمَ مَعْدُوْدَةٍ ۚ وَ كَانُوْا فِيْهِ مِنَ الزّٰهِدِيْنَ (۲۰)

وَشَرَوْهُ اور انہوں نے اسے بیچ دیا بِثَمَنٍ داموں / قیمت پر بَخْسٍ کھوٹے داموں دَرَاهِمَ دراہم مَعْدُوْدَةٍ گنتی کے وَكَانُوْا اور وہ تھے فِيْهِ اس کے بارے مِنَ سے الزّٰهِدِيْنَ بے زار

آخر انہوں نے اسے نہایت کھوٹے داموں؛ گنتی کے چند دراہم کے عوض بیچ دیا۔ اور وہ لوگ اس سے بہت بے زار تھے۔

وَ قَالَ الَّذِى اشْتَرٰىهُ مِنْ مِّصْرَ لِامْرَاَتِهٖۤ اَكْرِمِىْ مَثْوٰىهُ عَسٰۤى اَنْ يَّنْفَعَنَاۤ اَوْ نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا ؕ وَ كَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوْسُفَ فِى الْاَرْضِ ۫ وَ لِنُعَلِّمَهٗ مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ ؕ وَ اللّٰهُ غَالِبٌ عَلٰۤى اَمْرِهٖ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ (۲۱)

وَقَالَ اور کہا الَّذِى جس نے اشْتَرٰىهُ اسے خرید ا تھا مِنْ سے مِّصْرَ مصر لِامْرَاَتِهٖۤ اپنی بیوی کو اَكْرِمِىْ اچھی طرح رکھنا مَثْوٰىهُ اس کا رہنا سہنا [محاورہ ہے، مطلب: عزت و اکرام سے رکھنا] عَسٰۤى ممکن ہے اَنْ کہ يَّنْفَعَنَاۤ وہ ہمارے کام آئے اَوْ یا نَتَّخِذَهٗ ہم اسے بنالیں وَلَدًا بیٹا وَكَذٰلِكَ اور اس طرح مَكَّنَّا ہم نے قدم جما دیے لِيُوْسُفَ یوسف کے فِى میں الْاَرْضِ سرزمین مصر وَلِنُعَلِّمَهٗ اور اس لیے بھی کہ ہم اسے تعلیم دیں مِنْ سے تَاْوِيْلِ تہہ تک پہنچنا الْاَحَادِيْثِ باتوں کی [معاملہ فہمی] وَاللّٰهُ اور اللہ تعالیٰ غَالِبٌ پورا اختیار رکھنے والے عَلٰۤى پر اَمْرِهٖ اس کا کام وَلٰكِنَّ اور لیکن اَكْثَرَ اکثر النَّاسِ لوگ لَا يَعْلَمُوْنَ جانتے نہیں

اور مصر کے جس آدمی نے اسے خریدا تھا، اس نے اپنی بیوی سے کہا: اسے عزت و اکرام کے ساتھ رکھنا، ممکن ہے ہمارے کسی کام آ جائے یا ہم اسے بیٹا بنا لیں۔ اور اس طرح ہم نے اس سرزمین میں یوسف کے قدم جما دیے اور اس لیے بھی کہ ہم اسے معاملہ فہمی کی تعلیم دیں اور اللہ تعالیٰ کو اپنے کام پر پورا اختیار ہے لیکن اکثر لوگ جانتے

نہیں۔

وَلَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗۤ اٰتَيۡنٰهُ حُكۡمًا وَّعِلۡمًا‌ ؕ وَكَذٰلِكَ نَجۡزِى الۡمُحۡسِنِيۡنَ ‏(۲۲)

وَلَمَّا اور جب بَلَغَ وہ پہنچا اَشُدَّهٗۤ اپنی بھرپور جوانی کو اٰتَيۡنٰهُ ہم نے اسے عطا کیا حُكۡمًا حکمت وَّعِلۡمًا اور علم وَكَذٰلِكَ اور اسی طرح نَجۡزِى ہم جزا دیا کرتے ہیں الۡمُحۡسِنِيۡنَ نیک لوگ

اور جب وہ اپنی بھرپور جوانی کو پہنچا تو ہم نے اسے حکمت اور علم عطا کیا اور ہم نیک لوگوں کو اسی طرح جزا دیا کرتے ہیں۔

وَرَاوَدَتۡهُ الَّتِىۡ هُوَ فِىۡ بَيۡتِهَا عَنۡ نَّـفۡسِهٖ وَغَلَّقَتِ الۡاَبۡوَابَ وَقَالَتۡ هَيۡتَ لَكَ‌ ؕ قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ‌ اِنَّهٗ رَبِّىۡۤ اَحۡسَنَ مَثۡوَاىَ‌ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفۡلِحُ الظّٰلِمُوۡنَ‏ (۲۳)

وَرَاوَدَتۡهُ اور اسے ورغلانے کی کوشش کی الَّتِىۡ اس عورت نے جو هُوَ وہ فِىۡ میں بَيۡتِهَا اس کا گھر عَنۡ نَّـفۡسِهٖ اپنے آپ کو روکنے سے وَغَلَّقَتِ اور بند کر دیے الۡاَبۡوَابَ دروازے وَقَالَتۡ اور کہنے لگی هَيۡتَ لَكَ اب آ بھی جاؤ قَالَ اس نے کہا مَعَاذَ اللّٰهِ اللہ کی پناہ اِنَّهٗ بیشک وہ رَبِّىۡۤ میرا مربی اَحۡسَنَ اس نے کیسی اچھی طرح رکھا مَثۡوَاىَ میرا رہنا سہنا اِنَّهٗ یقینی بات ہے لَا يُفۡلِحُ فلاح نصیب نہیں ہوتی الظّٰلِمُوۡنَ ظالموں کو

اور وہ جس عورت کے گھر میں رہتے تھے، اس نے انہیں ورغلانے کی کوشش کی اور سب دروازے بند کر دیے اور کہنے لگی: اب آ بھی جاؤ۔ انہوں نے کہا: اللہ کی پناہ! بیشک وہ تو میرا مربی ہے، اس نے مجھے کیسی اچھی طرح رکھا ہوا ہے۔ یقینی بات ہے کہ ظالموں کو فلاح نصیب نہیں ہوتی۔

وَلَقَدۡ هَمَّتۡ بِهٖ‌ ۚ وَهَمَّ بِهَا لَوۡلَاۤ اَنۡ رَّاٰ بُرۡهَانَ رَبِّهٖ‌ ؕ كَذٰلِكَ لِنَصۡرِفَ عَنۡهُ

السُّوْٓءَ وَالْفَحْشَآءَ ؕ اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُخْلَصِيْنَ (۲۴)

وَلَقَدْ اور بیشک هَمَّتْ اس عورت نے ارادہ کرلیا تھا بِهٖ اس کا وَهَمَّ اور اسے خیال آجاتا بِهَا اس کا لَوْلَآ اگر نہ اَنْ کہ رَّاٰ وہ دیکھ لیتا بُرْهَانَ دلیل رَبِّهٖ اپنا رب كَذٰلِكَ اسی طرح لِنَصْرِفَ تاکہ ہم دور رکھیں عَنْهُ اس سے السُّوْٓءَ برائی وَالْفَحْشَآءَ اور بے حیائی اِنَّهٗ بلاشبہ وہ مِنْ سے عِبَادِنَا ہمارے بندے الْمُخْلَصِيْنَ منتخب [جمع]

اور اس عورت نے یوسف [سے برائی] کا مضبوط ارادہ کرلیا تھا اور وہ اگر اپنے رب کی دلیل نہ دیکھ لیتے تو ان کے دل میں بھی اس عورت کا خیال آجاتا۔ ہم نے یہ اس لیے کیا تاکہ ہم ان سے برائی اور بے حیائی کو دور رکھیں۔ بلاشبہ وہ ہمارے منتخب بندوں میں سے تھے۔

وَ اسْتَبَقَا الْبَابَ وَ قَدَّتْ قَمِيْصَهٗ مِنْ دُبُرٍ وَّ اَلْفَيَا سَيِّدَهَا لَدَا الْبَابِ ؕ قَالَتْ مَا جَزَآءُ مَنْ اَرَادَ بِاَهْلِكَ سُوْٓءًا اِلَّآ اَنْ يُّسْجَنَ اَوْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ (۲۵)

وَاسْتَبَقَا اور وہ دونوں آگے پیچھے دوڑے الْبَابَ دروازہ وَقَدَّتْ اور اس عورت نے پھاڑ دی قَمِيْصَهٗ اس کی قمیض مِنْ دُبُرٍ پیچھے سے وَّاَلْفَيَا اور دونوں نے پایا سَيِّدَهَا اس عورت کے خاوند کو لَدَا پاس الْبَابِ دروازے کے قَالَتْ وہ کہنے لگی مَا کیا جَزَآءُ سزا مَنْ جو اَرَادَ ارادہ کرے بِاَهْلِكَ تیری بیوی سے سُوْٓءًا برائی کا اِلَّآ سوائے اَنْ یہ کہ يُّسْجَنَ اسے جیل میں ڈال دیا جائے اَوْ یا عَذَابٌ سزا اَلِيْمٌ دردناک

پھر وہ دونوں آگے پیچھے دروازے کی طرف دوڑے اور اس عورت نے یوسف کی قمیض پیچھے سے پھاڑ ڈالی۔ اتنے میں دونوں نے اس عورت کے خاوند کو دروازہ کے پاس پایا۔ وہ

کہنے لگی: جو اہلیہ کے ساتھ برائی کا ارادہ کرے اس کی سزا اس کے علاوہ کیا ہو سکتی ہے کہ
اسے جیل میں ڈال دیا جائے یا کوئی دردناک سزا دی جائے۔

قَالَ هِيَ رَاوَدَتْنِيْ عَنْ نَّفْسِيْ وَ شَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْ اَهْلِهَا ۚ اِنْ كَانَ قَمِيْصُهٗ قُدَّ
مِنْ قُبُلٍ فَصَدَقَتْ وَ هُوَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ (٢٦)

قَالَ اس نے کہا هِيَ یہ رَاوَدَتْنِيْ مجھے ورغلا رہی تھی عَنْ سے نَّفْسِيْ میرا نفس
وَشَهِدَ اور شہادت پیش کی شَاهِدٌ ایک گواہی دینے والے مِّنْ سے اَهْلِهَا اس
عورت کے خاندان اِنْ اگر كَانَ ہے قَمِيْصُهٗ اس کی قمیض قُدَّ پھاڑی گئی مِنْ
قُبُلٍ سامنے سے فَصَدَقَتْ تو عورت سچی ہے وَهُوَ اور وہ مِنَ سے الْكٰذِبِيْنَ
جھوٹے

یوسف نے کہا: یہ تو خود ہی مجھے ورغلا رہی تھی۔ پھر اس عورت کے اپنے خاندان میں
سے ایک گواہی دینے والے نے یہ شہادت پیش کی کہ اگر یوسف کی قمیض سامنے سے
پھاڑی گئی ہے تو یہ سچی ہے اور وہ جھوٹا۔

وَ اِنْ كَانَ قَمِيْصُهٗ قُدَّ مِنْ دُبُرٍ فَكَذَبَتْ وَ هُوَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ (٢٧)

وَاِنْ اور اگر كَانَ ہو قَمِيْصُهٗ اس کی قمیض قُدَّ پھاڑی گئی مِنْ دُبُرٍ پیچھے سے
فَكَذَبَتْ تو عورت جھوٹی ہے وَهُوَ اور وہ مِنَ سے الصّٰدِقِيْنَ سچے

اور اگر اس کی قمیض پیچھے سے پھاڑی گئی ہے تو یہ جھوٹی اور وہ سچا۔

فَلَمَّا رَاٰ قَمِيْصَهٗ قُدَّ مِنْ دُبُرٍ قَالَ اِنَّهٗ مِنْ كَيْدِكُنَّ ؕ اِنَّ كَيْدَكُنَّ عَظِيْمٌ
(٢٨)

فَلَمَّا پھر جب رَاٰ اس نے دیکھا قَمِيْصَهٗ اس کی قمیض قُدَّ پھاڑی گئی مِنْ دُبُرٍ پیچھے
سے قَالَ تو بول اٹھا اِنَّهٗ بیشک یہ مِنْ سے كَيْدِكُنَّ تم عورتوں کی مکاری اِنَّ
واقعی كَيْدَكُنَّ تمہاری مکاری عَظِيْمٌ غضب کی

پھر جب شوہر نے اس کی قمیض کو دیکھا کہ اسے پیچھے سے پھاڑا گیا ہے تو بول اٹھا: بیشک یہ تم عورتوں کی مکاریوں میں سے ہے، واقعی تمہاری مکاریاں غضب کی ہوتی ہیں۔

يُوْسُفُ اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا ٚ وَ اسْتَغْفِرِيْ لِذَنْۢبِكِ ۖۚ اِنَّكِ كُنْتِ مِنَ الْخٰطِـِٕيْنَ (۲۹)

يُوْسُفُ اے یوسف اَعْرِضْ جانے دو عَنْ هٰذَا اس کو وَاسْتَغْفِرِيْ اور اے عورت! تُو معافی مانگ لِذَنْۢبِكِ اپنے گناہ کی اِنَّكِ بیشک تو كُنْتِ تو ہی ہے مِنَ سے الْخٰطِـِٕيْنَ خطاکار [جمع]

اے یوسف! اس بات کو جانے دو اور اے عورت! تو اپنے گناہ کی معافی مانگ، یقیناً تو ہی خطاکار ہے۔

وَ قَالَ نِسْوَةٌ فِي الْمَدِيْنَةِ امْرَاَتُ الْعَزِيْزِ تُرَاوِدُ فَتٰىهَا عَنْ نَّفْسِهٖ ۚ قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا ؕ اِنَّا لَنَرٰىهَا فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ (۳۰)

وَقَالَ اور باتیں کرنے لگیں نِسْوَةٌ عورتیں فِي الْمَدِيْنَةِ شہر میں امْرَاَتُ بیوی الْعَزِيْزِ عزیز تُرَاوِدُ ورغلا رہی ہے فَتٰىهَا اپنے غلام کو عَنْ سے نَّفْسِهٖ اس کا نفس قَدْ یقیناً شَغَفَهَا اس میں گھر کر گئی ہے حُبًّا محبت اِنَّا بیشک ہم لَنَرٰىهَا اسے دیکھ رہی ہیں فِيْ میں ضَلٰلٍ حماقت مُّبِيْنٍ کھلی

اور شہر میں چند عورتیں باتیں کرنے لگیں کہ عزیز مصر کی بیوی اپنے نوجوان غلام کو ورغلا رہی ہے۔ اس نوجوان کی محبت اس کے دل میں گھر کر گئی ہے۔ ہمارے نزدیک تو وہ عورت کھلی حماقت میں مبتلا ہے۔

فَلَمَّا سَمِعَتْ بِمَكْرِهِنَّ اَرْسَلَتْ اِلَيْهِنَّ وَ اَعْتَدَتْ لَهُنَّ مُتَّكَاً وَّ اٰتَتْ كُلَّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُنَّ سِكِّيْنًا وَّ قَالَتِ اخْرُجْ عَلَيْهِنَّ ۚ فَلَمَّا رَاَيْنَهٗۤ اَكْبَرْنَهٗ وَ قَطَّعْنَ اَيْدِيَهُنَّ وَ قُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا هٰذَا بَشَرًا ؕ اِنْ هٰذَاۤ اِلَّا مَلَكٌ كَرِيْمٌ

(۳۱)

فَلَمَّا پھرجب سَمِعَتۡ اس نے سنیں بِمَكۡرِهِنَّ ان کی مکارانہ باتیں اَرۡسَلَتۡ
اس نے بلا بھیجا اِلَيۡهِنَّ ان کو وَاَعۡتَدَتۡ اور تیار کی لَهُنَّ ان کے لیے مُتَّكَاً ایک
تکیوں والی مجلس وَّاٰتَتۡ اور دے دی كُلَّ وَاحِدَةٍ ہر ایک کو مِّنۡهُنَّ ان میں سے
سِكِّيۡنًا ایک ایک چھری وَّقَالَتِ اور کہا اخۡرُجۡ باہر آؤ عَلَيۡهِنَّ ان کے سامنے
فَلَمَّا چنانچہ جب رَاَيۡنَهٗۤ انہوں نے اسے دیکھا اَكۡبَرۡنَهٗ وہ اس سے حیران رہ گئیں
وَقَطَّعۡنَ اور انہوں زخمی کر لیے اَيۡدِيَهُنَّ اپنے ہاتھ وَقُلۡنَ اور کہنے لگیں حَاشَ
پناہ لِلّٰهِ اللہ تعالیٰ کی مَا هٰذَا یہ نہیں ہے بَشَرًا انسان اِنۡ نہیں هٰذَاۤ یہ اِلَّا
علاوہ مَلَكٌ فرشتہ كَرِيۡمٌ معزز

پھر جب اس نے ان کی یہ مکارانہ باتیں سنیں تو انہیں بلا بھیجا اور ان کے لیے ایک تکیوں والی مجلس تیار کی اور ان میں سے ہر ایک کو ایک ایک چھری دے دی اور یوسف سے کہا: ذرا باہر ان کے سامنے تو آؤ۔ چنانچہ جب ان عورتوں نے اسے دیکھا تو حیران رہ گئیں اور اپنے ہاتھ زخمی کر لیے اور کہنے لگیں: حاشاللہ! یہ نوجوان کوئی انسان نہیں ہے، یہ ایک معزز فرشتے کے علاوہ کچھ ہو ہی نہیں سکتا۔

قَالَتۡ فَذٰلِكُنَّ الَّذِىۡ لُمۡتُنَّنِىۡ فِيۡهِ‌ ؕ وَلَقَدۡ رَاوَدْتُّهٗ عَنۡ نَّفۡسِهٖ فَاسۡتَعۡصَمَ‌ ؕ
وَلَئِنۡ لَّمۡ يَفۡعَلۡ مَاۤ اٰمُرُهٗ لَيُسۡجَنَنَّ وَلَيَكُوۡنًا مِّنَ الصّٰغِرِيۡنَ (۳۲)

قَالَتۡ وہ کہنے لگی فَذٰلِكُنَّ تو یہ وہی ہے الَّذِىۡ جو کہ لُمۡتُنَّنِىۡ تم مجھے ملامت کر رہی
تھیں فِيۡهِ اس کے بارے میں وَلَقَدۡ اور یقیناً رَاوَدْتُّهٗ میں نے اسے ورغلانی کی
کوشش کی عَنۡ سے نَّفۡسِهٖ اس کا نفس فَاسۡتَعۡصَمَ لیکن یہ سراپا عصمت رہا
وَلَئِنۡ اور اگر لَّمۡ يَفۡعَلۡ اس نے نہ کیا مَاۤ جو اٰمُرُهٗ میں اسے حکم دے رہی
ہوں لَيُسۡجَنَنَّ اسے لازماً جیل بھیج دیا جائے گا وَلَيَكُوۡنًا اور ضرور ہو گا مِّنَ سے

الصّٰغِرِيْنَ بے عزت [جمع]

وہ کہنے لگی: یہ ہے وہ نوجوان جس کے بارے میں تم مجھے ملامت کر رہی تھی۔ اور واقعی میں نے اسے ورغلانے کی کوشش کی لیکن یہ سراپا عصمت ہی رہا۔ اور اگر اس نے اب بھی وہ کام نہ کیا جس کا میں اسے حکم دے رہی ہوں تو اسے لازماً جیل بھیج دیا جائے گا اور یہ ضرور بے عزت ہو گا۔

قَالَ رَبِّ السِّجْنُ اَحَبُّ اِلَيَّ مِمَّا يَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَيْهِ ۚ وَاِلَّا تَصْرِفْ عَنِّيْ كَيْدَهُنَّ اَصْبُ اِلَيْهِنَّ وَاَكُنْ مِّنَ الْجٰهِلِيْنَ (٣٣)

قَالَ اس نے کہا رَبِّ اے میرے رب السِّجْنُ جیل اَحَبُّ زیادہ پسند اِلَيَّ مجھے مِمَّا اس سے جو يَدْعُوْنَنِيْٓ وہ مجھے دعوت دے رہی ہیں اِلَيْهِ اس کی طرف وَ اور اِلَّا تَصْرِفْ اگر نہ آپ نے دور نہ کیا عَنِّيْ مجھ سے كَيْدَهُنَّ ان کی چال بازی اَصْبُ میں مائل ہو جاؤں گا اِلَيْهِنَّ ان کی طرف وَاَكُنْ اور میں ہوں گا مِّنَ سے الْجٰهِلِيْنَ جاہل [جمع]

یوسف نے کہا: اے میرے رب! یہ عورتیں مجھے جس کام کی دعوت دے رہی ہیں اس سے تو مجھے جیل جانا زیادہ پسند ہے۔ اور اگر آپ نے ان کی چال بازی کو مجھ سے دور نہ کیا تو میں ان کی طرف مائل ہو جاؤں گا اور جاہلوں میں شمار ہوں گا۔

فَاسْتَجَابَ لَهٗ رَبُّهٗ فَصَرَفَ عَنْهُ كَيْدَهُنَّ ۭ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ (٣٤)

فَاسْتَجَابَ چنانچہ دعا قبول کر لی لَهٗ اس کی رَبُّهٗ اس کے رب نے فَصَرَفَ اور دور کر دیا عَنْهُ اس سے كَيْدَهُنَّ ان کی چال بازی اِنَّهٗ بلاشبہ وہ هُوَ وہی السَّمِيْعُ خوب سننے والا الْعَلِيْمُ سب جاننے والا

چنانچہ اس کے رب نے اس کی دعا قبول کر لی اور ان عورتوں کی چال بازی کو یوسف سے دور کر دیا۔ بلاشبہ وہ خوب سننے والا، سب جاننے والا ہے۔

ثُمَّ بَدَا لَهُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ مَا رَاَوُا الۡاٰيٰتِ لَيَسۡجُنُنَّهٗ حَتّٰى حِيۡنٍ‏ ﴿۳۵﴾

ثُمَّ پھر بَدَا مناسب لگا لَهُمۡ انہیں مِّنۡۢ بَعۡدِ مَا باوجود رَاَوُا انہوں نے دیکھ لیے الۡاٰيٰتِ ثبوت لَيَسۡجُنُنَّهٗ وہ اسے جیل ہی بھیج دیں حَتّٰى حِيۡنٍ کچھ مدت تک

پھر انہیں [یوسف علیہ السلام کی پاک دامنی اور عورتوں کے فریب] کے ثبوت دیکھ لینے کے باوجود یہی مناسب لگا کہ کچھ مدت تک یوسف کو جیل ہی بھیج دیں۔

وَدَخَلَ مَعَهُ السِّجۡنَ فَتَيٰنِ‌ؕ قَالَ اَحَدُهُمَاۤ اِنِّىۡۤ اَرٰٮنِىۡۤ اَعۡصِرُ خَمۡرًا‌ ۚ وَقَالَ الۡاٰخَرُ اِنِّىۡۤ اَرٰٮنِىۡۤ اَحۡمِلُ فَوۡقَ رَاۡسِىۡ خُبۡزًا تَاۡكُلُ الطَّيۡرُ مِنۡهُ‌ؕ نَبِّئۡنَا بِتَاۡوِيۡلِهٖ‌ ۚ اِنَّا نَرٰٮكَ مِنَ الۡمُحۡسِنِيۡنَ‏ ﴿۳۶﴾

وَدَخَلَ اور آئے مَعَهُ اس کے ساتھ السِّجۡنَ جیل فَتَيٰنِ دو نوجوان قَالَ کہا اَحَدُهُمَاۤ ان میں سے ایک اِنِّىۡۤ بیشک میں نے اَرٰٮنِىۡۤ خود کو دیکھا اَعۡصِرُ نچوڑ رہا ہوں خَمۡرًا شراب وَقَالَ اور بولا الۡاٰخَرُ دوسرا اِنِّىۡۤ بیشک میں نے اَرٰٮنِىۡۤ خود کو دیکھا اَحۡمِلُ اٹھائے ہوئے ہوں فَوۡقَ اوپر رَاۡسِىۡ اپنا سر خُبۡزًا روٹی تَاۡكُلُ کھا رہے ہیں الطَّيۡرُ پرندے مِنۡهُ اس سے نَبِّئۡنَا ہمیں بتا دیجئے بِتَاۡوِيۡلِهٖ اس کی تعبیر اِنَّا یقیناً ہم نَرٰٮكَ آپ کو سمجھتے ہیں مِنَ سے الۡمُحۡسِنِيۡنَ نیک [جمع]

اور یوسف کے ساتھ دو نوجوان بھی جیل میں آئے۔ ان میں سے ایک بولا: میں نے خواب میں خود کو دیکھا کہ شراب نچوڑ رہا ہوں۔ اور دوسرے نے کہا: میں نے خواب میں خود کو دیکھا کہ اپنے سر پر روٹی اٹھائے ہوئے ہوں اور پرندے اسے کھا رہے ہیں۔ آپ ہمیں اس کی تعبیر بتا دیجئے، یقیناً ہم آپ کو نیک آدمی سمجھتے ہیں۔

قَالَ لَا يَاۡتِيۡكُمَا طَعَامٌ تُرۡزَقٰنِهٖۤ اِلَّا نَبَّاۡتُكُمَا بِتَاۡوِيۡلِهٖ قَبۡلَ اَنۡ يَّاۡتِيَكُمَا‌ؕ ذٰ لِكُمَا مِمَّا عَلَّمَنِىۡ رَبِّىۡ‌ؕ اِنِّىۡ تَرَكۡتُ مِلَّةَ قَوۡمٍ لَّا يُؤۡمِنُوۡنَ بِاللّٰهِ وَهُمۡ بِالۡاٰخِرَةِ هُمۡ كٰفِرُوۡنَ‏ ﴿۳۷﴾

قَالَ اس نے کہا لَا یَاۡتِیۡکُمَا تمہارے پاس نہیں آئے گا طَعَامٌ کھانا تُرۡزَقٰنِهٖۤ جو تمہیں ملتا ہے اِلَّا مگر نَبَّاۡتُکُمَا میں تمہیں بتادوں گا بِتَاۡوِیۡلِهٖ اس کی تعبیر قَبۡلَ اس سے پہلے اَنۡ کہ یَّاۡتِیَکُمَا وہ تمہارے پاس آئے ذٰلِکُمَا یہ مِمَّا اس میں سے جو عَلَّمَنِیۡ مجھے سکھائی ہے رَبِّیۡ میرے رب نے اِنِّیۡ بلاشبہ میں نے تَرَکۡتُ میں نے چھوڑ رکھا ہے مِلَّةَ دین قَوۡمٍ ان لوگوں کا لَّا یُؤۡمِنُوۡنَ جو ایمان نہیں لاتے بِاللّٰهِ اللہ تعالیٰ پر وَهُمۡ اور وہ بِالۡاٰخِرَةِ آخرت کے هُمۡ وہ کٰفِرُوۡنَ منکر ہیں

یوسف نے کہا: جو کھانا تمہیں ملتا ہے، اس کے آنے سے پہلے پہلے میں تمہیں اس کی تعبیر بتادوں گا۔ یہ ان چیزوں میں سے ہے جو میرے رب نے مجھے سکھائی ہیں۔ بلاشبہ میں نے ان لوگوں کا دین چھوڑ رکھا ہے جو اللہ تعالیٰ پر ایمان نہیں لاتے اور وہ آخرت کے منکر ہیں۔

وَاتَّبَعۡتُ مِلَّةَ اٰبَآءِیۡۤ اِبۡرٰهِیۡمَ وَاِسۡحٰقَ وَیَعۡقُوۡبَ ؕ مَا کَانَ لَنَاۤ اَنۡ نُّشۡرِکَ بِاللّٰهِ مِنۡ شَیۡءٍ ؕ ذٰلِکَ مِنۡ فَضۡلِ اللّٰهِ عَلَیۡنَا وَعَلَی النَّاسِ وَلٰکِنَّ اَکۡثَرَ النَّاسِ لَا یَشۡکُرُوۡنَ (۳۸)

وَاتَّبَعۡتُ اور میں نے اتباع کیا ہے مِلَّةَ دین اٰبَآءِیۡۤ اپنے آباء واجداد اِبۡرٰهِیۡمَ ابراہیم وَاِسۡحٰقَ اور اسحق وَیَعۡقُوۡبَ اور یعقوب مَا کَانَ روا نہیں ہے لَنَاۤ ہمارے لیے اَنۡ کہ نُّشۡرِکَ ہم شریک ٹھہرائیں بِاللّٰهِ اللہ تعالیٰ کے ساتھ مِنۡ شَیۡءٍ کسی چیز کو ذٰلِکَ یہ مِنۡ سے فَضۡلِ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کا فضل عَلَیۡنَا ہم پر وَ اور عَلَی النَّاسِ لوگوں پر وَلٰکِنَّ اور لیکن اَکۡثَرَ اکثر النَّاسِ لوگ لَا یَشۡکُرُوۡنَ شکر ادا نہیں کرتے

اور میں نے اپنے آباء و اجداد: ابراہیم، اسحاق اور یعقوب کے دین کا اتباع کیا ہے۔ ہمارے لیے بالکل بھی روا نہیں کہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی چیز کو شریک ٹھہرائیں۔ یہ

ہم پر اور سب انسانوں پر اللہ تعالیٰ کا فضل ہے اور لیکن اکثر لوگ شکر ادا نہیں کرتے۔

يٰصَاحِبَيِ السِّجْنِ ءَاَرْبَابٌ مُّتَفَرِّقُوْنَ خَيْرٌ اَمِ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ (۳۹)

يٰصَاحِبَيِ اے میرے دونوں ساتھیو السِّجْنِ جیل کے ءَاَرْبَابٌ کیا بہت سے معبود مُّتَفَرِّقُوْنَ جدا جدا خَيْرٌ بہتر اَمِ یا اللّٰهُ اللہ تعالیٰ الْوَاحِدُ ایک الْقَهَّارُ سب پر غالب

اے میرے جیل کے دونوں ساتھیو! کیا بہت سے جدا جدا معبود بہتر ہیں یا ایک اللہ تعالیٰ بہتر ہے جو سب پر غالب ہے؟

مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖٓ اِلَّآ اَسْمَآءً سَمَّيْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ مَّآ اَنْزَلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ؕ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ اَمَرَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ ؕ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ (۴۰)

مَا تَعْبُدُوْنَ تم نہیں پوجتے مِنْ دُوْنِهٖٓ اس کے سوا اِلَّآ مگر اَسْمَآءً چند نام سَمَّيْتُمُوْهَآ تم نے وہ رکھ چھوڑے ہیں اَنْتُمْ تم نے وَاٰبَآؤُكُمْ اور تمہارے آباء واجداد نے مَّآ اَنْزَلَ نازل نہیں فرمائی اللّٰهُ اللہ تعالیٰ نے بِهَا اس کی مِنْ سُلْطٰنٍ کوئی سند اِنِ نہیں الْحُكْمُ حکم اِلَّا فقط لِلّٰهِ اللہ تعالیٰ کا اَمَرَ اس نے حکم دیا اَلَّا تَعْبُدُوْٓا کہ تم عبادت نہ کرو اِلَّآ سوئے اِيَّاهُ صرف اسی کی ذٰلِكَ یہی الدِّيْنُ دین الْقَيِّمُ پختہ وَلٰكِنَّ اور لیکن اَكْثَرَ النَّاسِ اکثر لوگ لَا يَعْلَمُوْنَ جانتے نہیں

تم لوگ اللہ تعالیٰ کے سوا جن کو پوجتے ہو وہ تو بس چند نام ہیں جو تم نے اور تمہارے آباء واجداد نے رکھ چھوڑے ہیں، اللہ تعالیٰ نے ان کی کوئی سند نازل نہیں فرمائی۔ حکم تو فقط اللہ تعالیٰ ہی کا چلتا ہے۔ اس نے حکم دیا ہے کہ اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔ یہی پختہ دین ہے لیکن اکثر لوگ جانتے نہیں۔

يٰصَاحِبَيِ السِّجْنِ اَمَّآ اَحَدُكُمَا فَيَسْقِيْ رَبَّهٗ خَمْرًا ۚ وَ اَمَّا الْاٰخَرُ فَيُصْلَبُ
فَتَاْكُلُ الطَّيْرُ مِنْ رَّاْسِهٖ ؕ قُضِيَ الْاَمْرُ الَّذِيْ فِيْهِ تَسْتَفْتِيٰنِ ؕ(٤١)

يٰصَاحِبَيِ اے میرے دونوں ساتھیو السِّجْنِ جیل کے اَمَّآ جو اَحَدُكُمَا تم میں سے ایک فَيَسْقِيْ تو وہ پلائے گا رَبَّهٗ اپنے آقا کو خَمْرًا شراب وَاَمَّا اور جو الْاٰخَرُ دوسرا فَيُصْلَبُ تو اسے پھانسی ہو گی فَتَاْكُلُ تو نوچ کھائیں گے الطَّيْرُ پرندے مِنْ رَّاْسِهٖ اس کے سر کو قُضِيَ فیصلہ ہو چکا الْاَمْرُ بات الَّذِيْ وہ جو فِيْهِ اس کے بارے میں تَسْتَفْتِيٰنِ تم پوچھ رہے تھے

اے میرے جیل کے دونوں ساتھیو! تم میں سے ایک تو اپنے آقا کو شراب پلائے گا اور دوسرے کو پھانسی ہو گی تو پرندے اس کے سر کو نوچ کھائیں گے۔ جس بارے میں تم پوچھ رہے تھے اس کا فیصلہ ہو چکا۔

وَ قَالَ لِلَّذِيْ ظَنَّ اَنَّهٗ نَاجٍ مِّنْهُمَا اذْكُرْنِيْ عِنْدَ رَبِّكَ ۫ فَاَنْسٰىهُ الشَّيْطٰنُ
ذِكْرَ رَبِّهٖ فَلَبِثَ فِي السِّجْنِ بِضْعَ سِنِيْنَ ؕ(٤٢)

وَقَالَ اور کہا لِلَّذِيْ اس سے جو ظَنَّ اس کو گمان تھا اَنَّهٗ کہ بیشک وہ نَاجٍ رہائی پانے والا مِّنْهُمَا ان دونوں میں سے اذْكُرْنِيْ میرا تذکرہ کرنا عِنْدَ پاس رَبِّكَ تیرا آقا فَاَنْسٰىهُ پھر اسے بھلا دیا الشَّيْطٰنُ شیطان نے ذِكْرَ رَبِّهٖ اپنے آقا سے تذکرہ کرنا فَلَبِثَ چنانچہ وہ رہا فِي السِّجْنِ جیل میں بِضْعَ سِنِيْنَ چند سال

اور ان دونوں میں سے جس کے بارے میں یوسف کو رہائی کا گمان تھا؛ اس سے کہا کہ اپنے آقا کے سامنے میرا تذکرہ کرنا۔ پھر شیطان نے اسے اپنے آقا سے تذکرہ کرنا بھلا دیا، چنانچہ یوسف چند سال جیل میں ہی رہے۔

وَ قَالَ الْمَلِكُ اِنِّيْۤ اَرٰى سَبْعَ بَقَرٰتٍ سِمَانٍ يَّاْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَّ سَبْعَ
سُنْۢبُلٰتٍ خُضْرٍ وَّ اُخَرَ يٰبِسٰتٍ ؕ يٰۤاَيُّهَا الْمَلَاُ اَفْتُوْنِيْ فِيْ رُءْيَايَ اِنْ كُنْتُمْ

لِلرُّءۡيَا تَعۡبُرُوۡنَ ﴿٤٣﴾

وَقَالَ اور کہا الۡمَلِكُ بادشاہ نے اِنِّیۡۤ بیشک میں نے اَرٰی خواب دیکھا سَبۡعَ سات بَقَرٰتٍ گائیں سِمَانٍ موٹی تازی يَّاۡكُلُهُنَّ وہ کھا رہی ہیں سَبۡعٌ سات عِجَافٌ دبلی پتلی وَّسَبۡعَ اور سات سُنۡۢبُلٰتٍ بالیاں خُضۡرٍ ہری ہیں وَّاُخَرَ اور دوسری يٰبِسٰتٍ خشک يٰۤاَيُّهَا الۡمَلَاُ اے درباریو اَفۡتُوۡنِیۡ مجھے تعبیر بتاؤ فِیۡ رُءۡيَاىَ میرے خواب کی اِنۡ اگر كُنۡتُمۡ تم ہو لِلرُّءۡيَا خواب کی تَعۡبُرُوۡنَ تعبیر دینے والے

اور بادشاہ نے کہا: میں نے خواب دیکھا کہ سات موٹی تازی گائیں ہیں جنہیں سات دبلی پتلی گائیں کھا رہی ہیں اور سات بالیاں ہری بھری ہیں اور سات دوسری بالیاں خشک ہیں۔ اے درباریو! اگر تم خواب کی تعبیر دے سکتے ہو تو مجھے میرے خواب کے بارے میں بتاؤ۔

قَالُوۡۤا اَضۡغَاثُ اَحۡلَامٍ‌ ۚ وَمَا نَحۡنُ بِتَاۡوِيۡلِ الۡاَحۡلَامِ بِعٰلِمِيۡنَ ﴿٤٤﴾

قَالُوۡۤا وہ کہنے لگے اَضۡغَاثُ پریشان اَحۡلَامٍ خواب [جمع] وَمَا اور نہیں نَحۡنُ ہم بِتَاۡوِيۡلِ تعبیر دینا الۡاَحۡلَامِ خواب [جمع] بِعٰلِمِيۡنَ جاننے والے

وہ کہنے لگے: یہ تو پریشان خوابیاں ہیں اور ہم ایسے خوابوں کی تعبیر نہیں جانتے۔

وَقَالَ الَّذِیۡ نَجَا مِنۡهُمَا وَادَّكَرَ بَعۡدَ اُمَّةٍ اَنَا اُنَبِّئُكُمۡ بِتَاۡوِيۡلِهٖ فَاَرۡسِلُوۡنِ ﴿٤٥﴾

وَقَالَ اور کہا الَّذِیۡ اس نے جو نَجَا رہا ہو گیا تھا مِنۡهُمَا ان دونوں میں سے وَادَّكَرَ اور اسے یاد آیا بَعۡدَ بعد اُمَّةٍ ایک مدت اَنَا میں اُنَبِّئُكُمۡ تمہیں بتلاؤں گا بِتَاۡوِيۡلِهٖ اس کی تعبیر فَاَرۡسِلُوۡنِ لہٰذا تم مجھے بھیجو

ان دونوں قیدیوں میں سے جو رہا ہو گیا تھا اور اسے اب ایک مدت کے بعد یاد آیا؛ وہ بول اٹھا: میں تمہیں اس کی تعبیر بتلاؤں گا، لہٰذ تم لوگ ذرا مجھے [یوسف کے پاس]

بھیجو۔

يُوْسُفُ اَيُّهَا الصِّدِّيْقُ اَفْتِنَا فِيْ سَبْعِ بَقَرٰتٍ سِمَانٍ يَّاْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَّ سَبْعِ سُنْۢبُلٰتٍ خُضْرٍ وَّ اُخَرَ يٰبِسٰتٍ ۙ لَّعَلِّيْٓ اَرْجِعُ اِلَى النَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَعْلَمُوْنَ (٤٦)

يُوْسُفُ اے یوسف اَيُّهَا الصِّدِّيْقُ اے مجسم صدق اَفْتِنَا ہمیں تعبیر بتائیں فِيْ میں سَبْعِ سات بَقَرٰتٍ گائیں سِمَانٍ موٹی تازی يَّاْكُلُهُنَّ وہ کھا رہی ہیں سَبْعٌ سات عِجَافٌ دبلی پتلی وَّسَبْعِ اور سات سُنْۢبُلٰتٍ بالیاں خُضْرٍ ہری بھری وَّاُخَرَ اور دوسری يٰبِسٰتٍ خشک لَّعَلِّيْٓ تاکہ میں اَرْجِعُ واپس جاؤں اِلَى النَّاسِ ان لوگوں کی طرف لَعَلَّهُمْ امید ہے کہ وہ يَعْلَمُوْنَ جان لیں گے

اے یوسف! اے مجسم صدق! ہمیں سات ایسی موٹی تازی گائیوں کی تعبیر تو بتائیں جنہیں سات دبلی پتلی گائیں کھائے جا رہی ہیں اور سات ہری بھری بالیوں اور سات دوسری خشک بالیوں کے بارے میں بھی بتائیں۔ تاکہ میں ان لوگوں کی طرف واپس جاؤں، امید ہے کہ وہ بھی [آپ کی شان و مرتبہ] جان لیں گے۔

قَالَ تَزْرَعُوْنَ سَبْعَ سِنِيْنَ دَاَبًا ۚ فَمَا حَصَدْتُّمْ فَذَرُوْهُ فِيْ سُنْۢبُلِهٖٓ اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّا تَاْكُلُوْنَ (٤٧)

قَالَ فرمایا تَزْرَعُوْنَ تم کھیتی باڑی کرو گے سَبْعَ سات سِنِيْنَ سال دَاَبًا مسلسل فَمَا پھر جو حَصَدْتُّمْ تم کھیتی کاٹ لو فَذَرُوْهُ تو اسے رہنے دینا فِيْ میں سُنْۢبُلِهٖٓ اس کی بالیاں اِلَّا مگر قَلِيْلًا تھوڑا سا مِّمَّا اتنا جو کہ تَاْكُلُوْنَ تم کھا لو

فرمایا: تم لوگ سات سال مسلسل کھیتی باڑی کرو گے، پھر تم جو کھیتی کاٹ لو تو اسے اس کی بالیوں میں ہی رہنے دینا، الا یہ کہ بس وہ تھوڑا سا جو تم کھا لو۔

ثُمَّ يَاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ سَبْعٌ شِدَادٌ يَّاْكُلْنَ مَا قَدَّمْتُمْ لَهُنَّ اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّا

تُحْصِنُوْنَ (٤٨)

ثُمَّ پھر يَأْتِيْ آئیں گے مِنْۢ بَعْدِ بعد ذٰلِكَ اس کے سَبْعٌ سات شِدَادٌ سخت
يَّاْكُلْنَ وہ کھاجائیں گے مَا جو قَدَّمْتُمْ تم نے پہلے سے رکھاہوگا لَهُنَّ ان کے لیے
اِلَّا سوائے قَلِيْلًا تھوڑاسا مِّمَّا وہ جو کہ تُحْصِنُوْنَ تم نے محفوظ رکھاہوگا

پھر اس کے بعد سات سخت سال آئیں گے جو اس سارے ذخیرے کو کھاجائیں گے جو تم نے ان کے لیے پہلے سے بچاکر رکھاہوگا؛ہاں البتہ وہ تھوڑاساجو تم نے [بیج وغیرہ کے لیے] محفوظ کرر کھاہوگا۔

ثُمَّ يَاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ عَامٌ فِيْهِ يُغَاثُ النَّاسُ وَ فِيْهِ يَعْصِرُوْنَ (٤٩)

ثُمَّ پھر يَأْتِيْ آئے گا مِنْۢ بَعْدِ بعد ذٰلِكَ اس کے عَامٌ ایک سال فِيْهِ اس میں
يُغَاثُ بارش برسے گی النَّاسُ لوگوں پر وَفِيْهِ اوراس میں يَعْصِرُوْنَ وہ رس نچوڑاکریں گے

پھر اس کے بعد ایک ایساسال آئے گا جس میں لوگوں پر خوب بارش برسے گی اور وہ اس میں رس نچوڑاکریں گے۔

وَ قَالَ الْمَلِكُ ائْتُوْنِيْ بِهٖ ۚ فَلَمَّا جَآءَهُ الرَّسُوْلُ قَالَ ارْجِعْ اِلٰى رَبِّكَ فَسْـَٔلْهُ مَا بَالُ النِّسْوَةِ الّٰتِيْ قَطَّعْنَ اَيْدِيَهُنَّ ؕ اِنَّ رَبِّيْ بِكَيْدِهِنَّ عَلِيْمٌ (٥٠)

وَقَالَ اور حکم دیا الْمَلِكُ بادشاہ نے ائْتُوْنِيْ میرے پاس لے کر آؤ بِهٖ اس کو فَلَمَّا
پھر جب جَآءَهُ اس کے پاس آیا الرَّسُوْلُ قاصد قَالَ اس نے کہا ارْجِعْ واپس
لوٹ جا اِلٰى طرف رَبِّكَ اپنے آقاکی فَسْـَٔلْهُ پھر اس سے پوچھ مَا بَالُ کیامعاملہ
ہے النِّسْوَةِ عورتیں الّٰتِيْ وہ جنہوں نے قَطَّعْنَ کاٹ لیے تھے اَيْدِيَهُنَّ اپنے
ہاتھ اِنَّ بیشک رَبِّيْ میرارب بِكَيْدِهِنَّ ان کی مکاریوں سے عَلِيْمٌ خوب واقف

بادشاہ نے حکم دیا کہ اس شخص کو میرے پاس لے کر آؤ۔ پھر جب قاصد یوسف کے

پاس آیا تو یوسف نے کہا: اپنے آقا کے پاس واپس لوٹ جا اور اس سے پوچھ کہ ان عورتوں کا کیا معاملہ ہے جنہوں نے اپنے ہاتھ کاٹ لیے تھے؟ بیشک میرا رب ان کی مکاریوں سے خوب واقف ہے۔

قَالَ مَا خَطْبُكُنَّ اِذْ رَاوَدْتُّنَّ يُوْسُفَ عَنْ نَّفْسِهٖ ۭ قُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا عَلِمْنَا عَلَيْهِ مِنْ سُوْۗءٍ ۭ قَالَتِ امْرَاَتُ الْعَزِيْزِ الْـٰٔنَ حَصْحَصَ الْحَقُّ ۡ اَنَا رَاوَدْتُّهٗ عَنْ نَّفْسِهٖ وَاِنَّهٗ لَمِنَ الصّٰدِقِيْنَ (٥١)

قَالَ اس نے پوچھا مَا خَطْبُكُنَّ تم پر کیا بیتا تھا اِذْ جب رَاوَدْتُّنَّ تم نے ورغلانے کی کوشش کی تھی يُوْسُفَ یوسف کو عَنْ سے نَّفْسِهٖ اس کا نفس قُلْنَ انہوں نے جواب دیا حَاشَ پناہ لِلّٰهِ اللہ تعالیٰ کی مَا عَلِمْنَا ہمیں معلوم نہیں ہوئی عَلَيْهِ اس میں مِنْ سُوْۗءٍ کوئی بھی برائی قَالَتِ بول اٹھی امْرَاَتُ بیوی الْعَزِيْزِ عزیز کی الْـٰٔنَ اب حَصْحَصَ ظاہر ہو چکی ہے الْحَقُّ حقیقت اَنَا میں رَاوَدْتُّهٗ میں نے اسے ورغلانے کی کوشش کی عَنْ سے نَّفْسِهٖ اس کا نفس وَاِنَّهٗ اور بیشک وہ لَمِنَ البتہ سے الصّٰدِقِيْنَ سچے

بادشاہ نے پوچھا: اے عورتو! تم پر کیا بیتا تھا جب تم نے یوسف کو ورغلانے کی کوشش کی تھی؟ انہوں نے جواب دیا: حاشا اللہ، ہمیں تو یوسف میں کوئی بھی برائی نہیں معلوم ہوئی۔ عزیز مصر کی بیوی بول اٹھی: اب تو حقیقت ظاہر ہو چکی ہے، میں نے ہی اسے ورغلانے کی کوشش تھی اور بیشک وہی سچا ہے۔

ذٰلِكَ لِيَعْلَمَ اَنِّىْ لَمْ اَخُنْهُ بِالْغَيْبِ وَاَنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ كَيْدَ الْخَاۗىِٕنِيْنَ (٥٢)

ذٰلِكَ یہ لِيَعْلَمَ تاکہ وہ جان لے اَنِّىْ بیشک میں نے لَمْ اَخُنْهُ میں نے اس کے ساتھ خیانت نہیں کی بِالْغَيْبِ عدم موجودگی میں وَاَنَّ اور یہ بھی کہ اللّٰهَ اللہ تعالیٰ

لَا یَهْدِیْ چلنے نہیں دیتا كَیْدَ فریب الْخَآئِنِیْنَ خیانت کرنے والے

[یوسف علیہ السلام نے قید خانے میں یہ خبریں ملنے پر فرمایا:] میں نے یہ اس لیے کیا تاکہ عزیزِ مصر جان لے کہ میں نے اس کی عدم موجودگی میں اس کے ساتھ کوئی خیانت نہیں کی تھی اور یہ بھی کہ بیشک اللہ تعالیٰ خیانت کرنے والوں کے فریب کو چلنے نہیں دیتا۔